روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

21st Year of publication

Phone No:0194-2471410 RNI.No: JKURD/2004/17814

منگلوار 15 جولائی 2025 بمطابق 19 مُحَرَّم 1447ھ

Tuesday 15,July 2025

dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:21 | No:167 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 167 | جلد: 21

کلب ورلڈکپ مستقبل میں زیادہ اہم ہوسکتا ہے

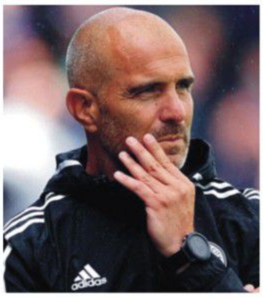

صفحہ 12 پر

اداریہ

7 براہ راست ٹرین سروس، ایک نئی اُمید

طویل گرمائی صورتحال کے بعد 2 مراحل والا بارشوں کا سلسلہ شروع

جموں وکشمیر میں 21 جولائی تک

ہلکی، تیز اور موسلادار بارشوں کی پیش گوئی

خطرناک مقامات پر زمین کھسکنے، مٹی کے تودے اور پتھر گرآنے، شدید سیلاب کا خطرہ

سری نگر سمیت کئی علاقوں میں ایک گھنٹے کی بارشوں نے نکاسی آب نظام کی پول کھول دی

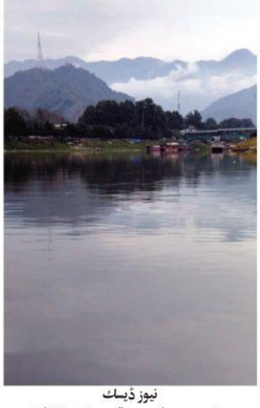

نیوز ڈیسک

سرینگر :۱۴، جولائی: موسمیاتی ماہرین کی پیش گوئی کے عین مطابق پیر کو بعد دوپہر سری نگر سمیت کشمیر کے بیشتر علاقوں میں ہلکی وتیز بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگیا جبکہ کچھ علاقوں سے تیز ہوائیں چلنے کی بھی اطلاع ملی ہے۔ یاد رہے موسمیاتی ماہرین اور موسمیاتی مرکز سری نگر نے بارشوں کا تازہ سلسلہ 17 جولائی تک جاری رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ اس دوران شام 5 بجے شروع ہونے والی تیز بارشوں نے پھر ایک مرتبہ سیول لائنز سمیت سری نگر کے کئی علاقوں میں نکاسی آب نظام کی پول کھول کر رکھ دی، کیونکہ سڑکوں، چوراہوں، گلی کوچوں، نکڑوں اور بازاروں میں بارشوں کا پانی جمع ہوگیا۔ پیر کی صبح سے آسمان پر بادل چھائے رہنے کے بیچ سہ پہر کے وقت سری نگر سمیت شمال وجنوب علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگیا، پہلے ہلکی بارشوں سے شروعات ہوئی لیکن بعدازاں بارشوں نے ایسا زور پکڑ لیا کہ سری نگر سمیت تمام علاقوں میں بازار خالی ہوگئے اور سڑکوں پر راہگیروں کی تعداد کافی کم ہوگئی۔ اس دوران بارشوں کا پانی جگہ جگہ جمع ہونے سے لوگوں کو عبور ومرور میں سخت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ لولچوک اور سیول لائنز کے دوسرے بازاروں کے ساتھ ساتھ شہر خاص کے کئی علاقوں بشمول کرن نگر میں بھی بارشوں کا پانی سڑکوں سے بہنے لگا، جس وجہ سے لوگ مشکلات کا سامنا کرتے رہے۔ ابھی تک یعنی شام ساڑھے 6 بجے تک سری نگر سمیت کئی علاقوں میں ہلکی اور تیز بارشوں کا سلسلہ جاری تھا۔ اُدھر موسمیاتی مرکز سری نگر نے پیر کی صبح جاری اپنی تازہ موسم کاری میں بتایا کہ 14 سے 17 جولائی تک عام طور پر مطلع ابر آلود رہنے کیساتھ وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش، گرج چمک کیساتھ کئی مقامات پر تیز بارش اور چند مقامات پر موسلادھار بارش جاری رہنے کی توقع ہے۔ جبکہ 18 سے 21 جولائی تک بارشوں کا ایک نیا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے، جس دوران بکھرے ہوئے مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی۔ موسمیاتی مرکز نے کہا کہ 14 سے 17 جولائی کے دوران جموں ڈویژن کے الگ تھلگ مقامات پر (باقی ۸ پر)

17 جولائی تک کی تازہ موسم کاری سری نگر سمیت کئی اضلاع میں لوگوں کیلئے ایڈوائزری جاری

منظور شیری

سری نگر،بارھمولہ :۱۴، جولائی: ہندوستانی محکمہ موسمیات سری نگر اسٹیشن کی طرف سے جاری کی گئی شدید موسم کی پیش گوئی کی روشنی میں، ضلع مجسٹریٹ سری نگر نے پیر کو ایک ہنگامی موسمی ایڈوائزری جاری کی، جس میں رہائشیوں اور سیاحوں سے 14 جولائی سے 17 جولائی 2025 تک احتیاط برتنے کی اپیل کی گئی۔ ایڈوائزری کے مطابق سری نگر سمیت کشمیر ڈویژن کے کچھ حصوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش اور گرج چمک کے ساتھ تیز بارش کا امکان ہے۔ انتظامیہ نے خاص طور پر دریائے جہلم کے بائیں اور دائیں کناروں، اس کی معاون ندیوں اور نالہ کے قریب رہنے والے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اس عرصے کے دوران آبی ذخائر کے قریب جانے سے گریز کریں۔ ایڈوائزری میں مزید سیاحوں، شکارا آپریٹرز، ریت کی کان کنوں، اور دریا عبور کرنے کے لیے کشتیوں کا استعمال کرنے والوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ڈل جھیل، دریائے جہلم اور دیگر آبی ذخائر پر اس وقت تک سفر معطل کردیں جب تک کہ حالات بہتر نہیں ہوتے اور حفاظتی صورتحال کی تصدیق نہیں ہو جاتی۔ رہائشیوں اور عام لوگوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپ ڈیٹس اور ہنگامی مدد کے لیے ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر سری نگر، ایمرجنسی رسپانس سپورٹ سسٹم اور پولیس کنٹرول روم سری نگر کے ساتھ رابطے میں (باقی ۸ پر)

پہلگام دہشت گردانہ حملہ، میں پوری ذمہ داری لیتا ہوں

منوج سنہا نے حملے کو سیکورٹی کی ناکامی قرار دیا، کہا پاکستان کی سرپرستی میں کی جانے والی کارروائی

ملی ٹنٹ گروپوں میں مقامی کی بھرتی میں کمی کو کیا اجاگر، دہشت گردی اور اسکی جڑوں کیخلاف حکومت کے عزم کا اظہار

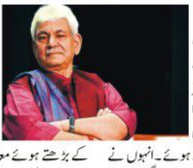

نیوز مانٹرینگ

سرینگر :۱۴، جولائی: ایک غیر معمولی پیش رفت میں جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پہلگام حملے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے اسے کشمیر کی معیشت کو درہم برہم کرنے اور فرقہ وارانہ فساد کو ہوا دینے کے لیے پاکستان کی سرپرستی میں کی جانے والی کارروائی قرار دیا۔ سیکورٹی کی خرابی کا اعتراف کرتے ہوئے۔ انہوں نے مقامی عسکریت پسندوں کی بھرتی میں کمی کو اجاگر کیا اور دہشت گردی کے خلاف حکومت کے عزم پر زور دیا۔ منوج سنہا نے سیاحت کو آنے والے عارضی دھچکے کو نوٹ کیا لیکن بہتر حفاظتی اقدامات کیساتھ مرحلہ وار دوبارہ کھولنے کی یقین دہانی کرائی۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کی پوری ذمہ داری قبول کرتے ہوئے اسے ''سیکورٹی کی ناکامی'' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ حملہ پاکستان نے کشمیر کے بڑھتے ہوئے معاشی استحکام کو متاثر کرنے اور فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دینے کے لیے کیا تھا۔ سیکورٹی کی خرابی کا اعتراف کرتے ہوئے، انہوں نے مقامی دہشت گردوں کی بھرتیوں میں کمی کو اجاگر کیا اور دہشت (باقی ۸ پر)

عوام کی وزیر اعلیٰ تک براہ راست رسائی پہل

'رابطہ آفس'، وائس چانسلر بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی سمیت متعدد وفود سے ملاقاتیں

حکومت جائز مطالبات پر مناسب کارروائی کرے گی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی: عمر عبداللہ

انفو

سری نگر /۱۴، جولائی: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو یہاں عوامی رسائی دفتر 'رابطہ' میں مختلف وفود سے ملاقات کی اور ترقی، اِداروں کی مجموعی کارکردگی اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی بات چیت کی۔ چیف ایگزیکیٹو کونسلر کرگل ڈاکٹر محمد جعفر آخون کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی اور لداخ بالخصوص کرگل کے طلباً اور مریضوں کو جموں وکشمیر کے تعلیمی اور صحت اِداروں میں درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ وفد نے جموں وکشمیر میں مقیم لداخ کے شہریوں کو درپیش شہری مسائل کی طرف بھی توجہ دِلائی اور ان کے بروقت ازالے کی درخواست کی۔ وائس چانسلر بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی (بی جی ایس بی یو) راجوری پروفیسر جاوید اِقبال نے وزیر اعلیٰ کو یونیورسٹی کے کام کاج، جاری تعلیمی و اِنتظامی اقدامات سے آگاہ کیا اور خطے میں اعلیٰ تعلیم کو مستحکم کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ سے تعاون طلب کیا۔ زونل ہیڈ آئی سی آئی سی آئی بینک سندیپ شرما نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور بینک کی کارپوریٹ سوشل رسپانسبلٹی (سی ایس آر) سے متعلق اقدامات (۸ پر)

گانٹھ مولہ بارہمولہ غرقآبی سانحہ

پیر کو 12 سالہ لڑکے اور 40 سالہ شخص کی نعشیں برآمد

متوفین کی تعداد 3، آبائی علاقوں میں کہرام

منظور شیری

بارھمولہ :۱۴، جولائی: ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) بارہمولہ اور سول ڈیفنس اُوڑی نے پیر کے روز بارہمولہ کے گانٹھ مولہ بونیار میں اتوار کو این ایچ پی سی پاور کینال میں ڈوبنے کے المناک واقعہ میں حیدر پورہ کے ایک نابالغ کی لاش کو پیر کے روز نکالا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ سری نگر کے حیدر پورہ سے تعلق رکھنے والے ایک 12 سالہ لڑکے احمد بن خالد کی لاش جاری تلاشی کارروائی کے دوران برآمد ہوئی ہے۔ نابالغ اتوار کو پانی کے ذخائر میں نہاتے ہوئے خانیار سری نگر کے ایک خاندان کے 3 دیگر افراد کے ساتھ ڈوب گیا تھا۔ جب کہ 40 سالہ مہناز راشد شاہ ولد عبد الرشید شاہ ساکن خانیار، سری نگر کی لاش بھی بعدازاں برآمد کی گئی۔ اس سے قبل ایک شخص کو بچالیا گیا تھا جبکہ اسی دن ایک اور نابالغ کی لاش برآمد ہوئی تھی۔ آج 12 سالہ احمد بن خالد اور 40 سالہ مہناز راشد کی لاش برآمد ہونے کے بعد، بازیاب ہونے والے مہلوکین کی کل تعداد 3 ہوگئی ہے۔ مشترکہ (باقی ۸ پر)

13 جولائی یوم شہداء پر نیوز کوریج

عمر عبداللہ کی مقامی میڈیا پر سخت تنقید

کہا واضح ہوگیا کہ کون بزدل اور کون بہادر!

نیوز ایجنسی

سرینگر :۱۴، جولائی: جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو یوم شہدا سے متعلق تقریبات کا آغاز مقامی میڈیا پر حملہ نشانہ لگایا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے واضح ہوگیا ہے کہ کون بزدل ہے اور کون بہادر ہے۔ عمر عبداللہ، جوکہ حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کے نائب صدر ہیں، نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، جموں اور کشمیر کے انگریزی اور مقامی دونوں کے ہمارے مقامی نیوز اخبارات کو دیکھیں۔ آپ آسانی سے پہچان سکتے ہیں کہ کون بزدل ہے اور کون بہادر ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مقامی میڈیا نے اس حقیقت کو نظر انداز کیا کہ (باقی ۸ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سمیت NC لیڈرشپ کی مزار شہداء کشمیر پر ڈرامائی حاضری

خانیار سے تاریخی مقبرہ تک پیدل مارچ

صرف 13 جولائی کو نہیں ہم جب بھی چاہیں گے یہاں آئیں گے: عمر عبداللہ

نیوز ایجنسی

سرینگر :۱۴، جولائی: جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز شہر خاص کے نوہٹہ علاقے میں واقع تاریخی نقشبند صاحب قبرستان کے گیٹ اور فینسنگ کو پھلانگ کر یہاں 13 جولائی کے شہداء کشمیر کو خراج عقیدت پیش کیا جبکہ ڈاکٹر فاروق سمیت نیشنل کانفرنس کے ارکان اسمبلی بشمول نائب وزیر اعلیٰ اور دیگر لیڈران بھی فینسنگ کو پھلانگ کر اندر داخل ہوئے۔ یہ ڈرامائی منظر عمر عبداللہ اور نیشنل کانفرنس اور اپوزیشن جماعتوں کے کئی لیڈروں کو 13 جولائی یوم شہدا کے موقع پر قبرستان جانے سے روکنے کے لئے گھر میں نظر بند کیے جانے کے ایک دن بعد سامنے آیا۔ خبر رساں ایجنسی کو ملی تفصیلات کے مطابق نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ خانیار کراسنگ سے ایک آٹو رکشا لے کر شہداء کی یادگار تک پہنچے جبکہ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے اسکوٹی پر سوار (باقی ۸ پر)

طاقت کم سکھاتی، بے بسی زیادہ

عمر عبداللہ نے کڑوی دوا چکھ لی: میرواعظ

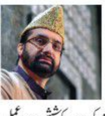

نیوز ایجنسی

سرینگر :۱۴، جولائی: میرواعظ عمر فاروق نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو مزار شہداء سے جانے کیلئے روکنے کی مبینہ کوشش پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ طاقت کم سکھاتی ہے، بے بسی زیادہ سکھاتی ہے!، جے کے این ایس کے مطابق میرواعظ عمر فاروق نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ آج وزیر اعلیٰ صاحب عمر عبداللہ نے آمرانہ اونچ نیچ اور اس کے نتیجے میں بے بسی کی وہ کڑوی دوا چکھ لی جو بقول موصوف عام کشمیریوں کے چہرے ہر روز مختلف شکلوں میں نظر آتی ہے، کیونکہ ان کے لیے تمام ایجنسی اور جگہ سے انکار کیا جاتا ہے'۔ میرواعظ عمر فاروق نے مزید لکھا کہ امید ہے کہ یہ تجربہ اس کی توجہ اس طرف (باقی ۸ پر)

غیر معمولی سیکورٹی بندوبست کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا 2025

12 دنوں میں زائد از 2 لاکھ یاتریوں کی حاضری

پیر کے روز 6143 یاتری 2 قافلوں میں پہلگام اور بال تل پہنچے

جے کے این ایس

سرینگر :۱۴، جولائی: غیر معمولی سیکورٹی بندوبست کے بیچ 3 جولائی سے جاری سالانہ امرناتھ یاترا 2025 کے 12 دنوں میں زائد از 2 لاکھ یاتریوں نے امرناتھ گپھا میں حاضری دیکر وہاں شیولنگم کے درشن کئے جبکہ یاترا کے 12 ویں روز جموں سے پیر کے روز 6143 یاتری 2 قافلوں میں پہلگام اور بال تل پہنچے۔ نیوز ایجنسی کے مطابق 12 دنوں کے دوران، 3 جولائی کو شروع ہونے کے بعد سے 2 لاکھ سے زیادہ یاتریوں نے جاری امرناتھ یاترا شروع کی ہے، جبکہ پیر کو جموں سے کشمیر کیلئے 6143 یاتریوں کا ایک اور گروپ روانہ ہوا۔ اور بعد دوپہر اپنی اپنی منزل نون وان پہلگام اور بال تل گاندربل پہنچ گیا۔ عہدیداروں نے کہا کہ 6143 یاتریوں کی ایک اور کھیپ پیر کی جھگوتی نگر یاتری نواس جموں سے 2 حفاظتی قافلوں میں وادی کے لیے روانہ ہوئی۔ حکام نے بتایا کہ 100 گاڑیوں کا پہلا قافلہ 2215 یاتریوں کو لے کر صبح 3.بجکر (باقی ۸ پر)

جواں سال خاتون کی پُراسرار موت، مبینہ عصمت دری اور قتل!

صفاپورہ میں بڑے پیمانے پر احتجاج

ایس ایس پی گاندربل نے دی قتل کیس میں کارروائی کی یقین دہانی

نیوز ایجنسی

سرینگر :۱۴، جولائی: وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے صفاپورہ علاقے میں ایک جواں سالہ خاتون کی پراسرار موت نے اسوقت بڑے پیمانے پر مظاہروں کو جنم دیا جب یہ خبر سامنے آئی کہ خاتون کی عصمت دری اور قتل کیا گیا ہے۔ مقامی افراد، سول سوسائٹی کے ارکان اور تاجر سڑکوں پر نکل آئے اور ملزمان کو فوری انصاف اور سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق مقامی لوگوں نے بتایا کہ خاتون اپنے سسرال کی رہائش گاہ پر مردہ پائی گئی۔ ابتدائی طور پر قدرتی موت کا معاملہ سمجھا جاتا تھا، صفا پورہ پولیس نے پوسٹ مارٹم کرانے پر اصرار کرنے کے بعد صورتحال نے سنگین رخ اختیار کیا۔ پُرامن احتجاج میں شامل مقامی لوگوں نے کہا کہ جب ہم نے سنا کہ اس کے ساتھ کچھ ہوا ہے تو ہم فوراً جمع ہوگئے۔ ہم اس کے سسرال پہنچے اور اسے مردہ پایا۔ صفا پورہ اور گاندربل پولیس دونوں نے پوسٹ مارٹم کا مشورہ دیا، لیکن ہم پہلے تو یہ سوچ کر متفق نہیں ہوئے کہ یہ ایک قدرتی موت ہے۔ تاہم، صفا پورہ پولیس نے اصرار کیا اور کہا کہ ایسا ہونا چاہیے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے (۸ پر)

مہراج پورہ سوپور پل کا باقی ماندہ کام 12 سالہ بعد شروع ہونے کا امکان

ممبر اسمبلی ارشاد رسول کار کی کاوشیں بارآور ثابت

تعمیراتی کام کا ٹینڈر اَپ لوڈ، لوگوں نے MLA کی انتھک کوششوں کو سراہا

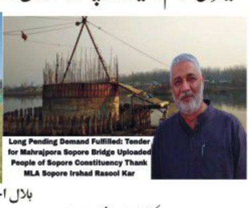

بلال احمد

سوپور، ۱۴، جولائی: ایک اہم پیش رفت میں، مہراج پورہ سوپور پل کے لیے طویل انتظار کا مطالبہ آخر کار آگے بڑھ گیا، کیونکہ ٹینڈر سرکاری طور پر اپ لوڈ کر دیا گیا ہے۔ یہ طویل عرصے سے زیر التوا انفراسٹرکچر پروجیکٹ رہائشیوں کے لیے برسوں سے ایک بڑی تشویش کا باعث رہا ہے، جس سے رابطے اور روزمرہ کے سفر پر اثر پڑتا ہے۔ سوپور حلقہ کے لوگوں نے ممبر اسمبلی (باقی ۸ پر)

مہنگائی 2.10 فیصد کی چھ سال کی کم ترین سطح پر

جون مہینے میں سبزیوں اور دالوں کی قیمتیں معتدل رہیں، مالیاتی پالیسی کمیٹی کی رپورٹ

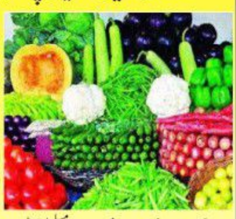

سرینگر// 14 جولائی/ ٹی ای این/ بھارت کی ریٹیل افراط زر جون میں چھ سال کی کم ترین سطح پر 2.10 فیصد تک پہنچ گئی، جس میں خوراک کی قیمتوں میں اضافے اور سازگار بنیادی اثرات میں مدد ملی، پیر کو جاری کیے گئے سرکاری اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ یہ لگاتار پانچواں مہینہ ہے جب افراط زر ریزرو بینک آف انڈیا کے درمیانی مدت کے ہدف 4 فیصد سے نیچے رہا ہے اور مسلسل آٹھویں مہینے یہ مرکزی بینک کے اوپری رواداری حد 6 فیصد کے نیچے رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہیکہ مئی 2025 کے مقابلے میں جون 2025 کی ہیڈ لائن افراط زر میں 72 بیس پوائنٹس کی کمی ہے۔ یہ جنوری 2019 کے بعد سال بہ سال کی سب سے کم افراط زر ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جون میں بھی لگاتار دوسرے مہینے میں افراط زر کی شرح 3 فیصد سے کم رہی۔ ریٹیل افراط زر مئی میں 2.82 فیصد اور جون 2024 میں 5.08 فیصد سے کم تھا۔ 50 ماہرین اقتصادیات کے سروے نے جون میں ریٹیل افراط زر 2.50 فیصد تک کم ہونے کی پیش گوئی کی تھی۔ اشیائے خورد و نوش کی افراط زر، جو کہ کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) کی ٹوکری کا تقریباً نصف ہے، مئی میں 0.99 فیصد سے جون میں 1.06 فیصد تک گر گئی۔ کی بڑی حد تک ایک سازگار بنیادی اثر اور سبزیوں، دالیں، گوشت اور مچھلی، اناج، چینی، دودھ اور مسالوں جیسے اہم زمروں میں کم قیمتوں کی وجہ سے ہوئی۔ دیہی اور شہری مہنگائی کی شرحیں بالترتیب 0.92 فیصد اور 1.22 فیصد ہیں۔ رپورٹ کے مطابق جون 2025 میں خوراک کی مہنگائی جنوری 2019 کے بعد سب سے کم تھی۔ یہ اعداد و شمار آر بی آئی کی مانیٹری پالیسی کمیٹی کے بینچ مارک ریپوریٹ کو 50 بیس پوائنٹس سے 5.5 فیصد تک کم کرنے کے ایک ماہ بعد سامنے آیا ہے، جو اس سال مسلسل تیسری کٹوتی ہے۔ پالیسی کے موقف کو "غیر جانبدار" پر منتقل کر دیا گیا تا کہ ترقی اور افراط زر کے حوالے سے مزید متوازن نقطہ نظر کی نشاندہی کی جا سکے۔

وکست بھارت کو حاصل کرنے کے لیے وکست گاؤں تشکیل دیں: وزیر مملکت پیماسانی چندر شیکھر

مرکزی وزیر کا کہنا ہے کہ منریگا (ایم جی این آر ای جی ایس) دیہی بے روزگاری کے خلاف ایک ہتھیار کے طور پر کام کر رہا ہے

پیماسانی نے دہلی میں دیہی ترقیات کی وزارت (آر ڈی) کی کارکردگی جائزہ کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کیا

سرینگر،14 جولائی 2025/ دیہی ترقی کے مرکزی وزیر مملکت جناب پیماسانی چندر شیکھر نے 2047 تک 'وکست بھارت' کے حصول کے لیے 'وکست گاؤں' کی تعمیر کی اپیل کی ہے۔ مرکزی وزیر مملکت برائے دیہی ترقی، جناب پیماسانی چندر شیکھر نے آج نئی دہلی میں دیہی ترقیات کی وزارت کی کارکردگی جائزہ کمیٹی کے پہلے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 'وکست بھارت' کے خواب کو پورا کرنے کے لیے ہمیں 'وکست گاؤں' تعمیر کرنے ہوں گے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ایک ایسا وکست گاؤں جہاں ہر خاندان کے پاس بنیادی سہولیات سے آراستہ پکا مکان ہو، ہر گاؤں معیاری سڑکوں سے جڑا ہو، ہر دیہی نوجوان کو روزگار کے مواقع حاصل ہوں، اور ہر خاتون بااختیار اور مالی طور پر خود کفیل ہو، یہ کوئی دور کا خواب نہیں بلکہ ایک قابل حصول حقیقت ہے۔ لیکن اس کے لیے ہمیں نئی توانائی، اختراعی سوچ اور گہرے عزم کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے دیہی ترقیات کی وزارت کے کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہم صرف اسکیمیں نافذ نہیں کر رہے بلکہ بھارت کی ترقی کی اگلی داستان رقم کر رہے ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور کابینی وزیر جناب شیو راج سنگھ چوہان کی بصیرت افروز قیادت میں دیہی ترقی کے شعبے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ دیہی ترقی کے مرکزی وزیر مملکت جناب پیماسانی نے وزارت کی مختلف اسکیموں کی کامیابیوں کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی اسکیم (منریگا) دیہی بے روزگاری اور خاص طور پر زرعی سست موسموں کے دوران ہجرت کے خلاف سب سے مضبوط ہتھیار کے طور پر کام کر رہی ہے۔ سالانہ 90,000 سے 1,00,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ، اس اسکیم کے ذریعے دیرپا اور پیداواری اثاثے تخلیق کیے گئے ہیں، سالانہ 250 کروڑ سے زائد افرادی دن پیدا ہوتے ہیں، 36 کروڑ سے زائد جاب کارڈز جاری کیے جا چکے ہیں اور 15 کروڑ سے زیادہ مزدور سرگرم طور پر فائدہ اٹھانے والے ہیں۔ وزیر موصوف نے اجرت کی ادائیگی سے معنی خیز اثاثہ تخلیق کی طرف منتقلی، متنوع کاموں کو اپنانے، دیگر ترقیاتی اسکیموں کے ساتھ ہم آہنگی اور کام کے انتخاب میں کمیونٹی کی شرکت کی تجویز دی ہے۔ وزیر موصوف نے وزیر اعظم آواس یوجنا۔ گرامین (پی ایم اے وائی۔جی) کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اس کی شروعات کے بعد سے اب تک 3.22 کروڑ سے زائد پکے مکانات ایسے دیہی خاندانوں کے لیے تعمیر کیے جا چکے ہیں جو کچی یا خستہ حال گھروں میں رہتے تھے۔ 2029 تک مزید 2 کروڑ مکانات کی تعمیر کا ہدف مقرر کیا گیا ہے تا کہ بڑھتی ہوئی آبادی اور خاندانوں کی تعداد کی وجہ سے پیدا ہونے والی طلب کو پورا کیا جا سکے۔ وزیر موصوف نے ماحولیاتی لحاظ سے دوستانہ اور علاقائی ساختی ٹیکنالوجیز کے استعمال کو فروغ دینے اور کم لاگت والے رہائشی ڈیزائن اپنانے کی تجویز دی ہے۔

اگلی دہائی میں ہندوستان 10 ٹریلین ڈالر کی معیشت بن جائے گا

نئی دہلی۔14 جولائی۔ ایم این این رہندوستان میں گولڈ مین سیکس کے شریک چیئرمین، تجن صدانی نے پیر کو کہا کہ جب ملک کی جی ڈی پی 10 ٹریلین ڈالر تک پہنچ جاتی ہے تو عالمی قابلیت کے مراکز میں 0.5 ٹریلین ڈالر کا حصہ ڈالنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ سی ا؟ ئی ا؟ ئی جی سی سی سمٹ میں خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ جب دنیا جغرافیائی سیاست پر چل رہی ہے تو ہندوستان کے پاس زبردست مواقع ہوں گے۔ گولڈ مین سیکس کے ایگزیکٹو نے سمٹ میں کہا، "اب اور 2035 کے درمیان عالمی ترقی کا 65 فیصد ابھرتی ہوئی منڈیوں سے ا؟ ئے گا، اور ہندوستان... ایک روشن مقام ہے۔ ہم دنیا میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت ہوں گے، اور اگلی دہائی میں 10 ٹریلین امریکی ڈالر کی معیشت بن جائیں گے۔ "ہندوستان کے ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ، سرکردہ STEM گریجویٹس، اور AI مشن کے تعاون سے باصلاحیت AI مہارتوں سے ہندوستان کے حق میں کام کرنے کی امید ہے۔ تجن صدانی کے مطابق، مصنوعی ذہانت ا؟ ج کے ابھرتے ہوئے عالمی اقتصادی منظر نامے میں سب سے زیادہ زبردست رکاوٹ کے مواقع کی نمائندگی کرتی ہے، جس میں عالمی ٹیکنالوجی کے اخراجات 2025 تک 4.92 ٹریلین امریکی ڈالر سے تجاوز کرنے کا امکان ہے۔ کنفیڈریشن ا؟ ف انڈین انڈسٹری ایونٹ میں صنعت کے رہنماو؟ ں سے خطاب کرتے ہوئے، صدانی نے عالمی اقتصادی تناظر کو نئی شکل دینے والے چند اہم عوامل کا خاکہ پیش کیا، جس میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی ترقی کی ایک نئی لہر میں AI سے چلنے والی تبدیلی سب سے ا؟ گے ہے۔ گولڈ مین سیکس کے ایگزیکٹو نے عالمی اقتصادی بحالی میں ہندوستان کی غیر معمولی پوزیشن کو اجاگر کیا، ملک کو ایک "روشن جگہ" کے طور پر بیان کیا جس کا اگلی دہائی میں 10 ٹریلین امریکی ڈالر کی معیشت بننے کا امکان ہے۔ یہ نسلی موقع ایک ایسے وقت میں ا؟ تا ہے جب عالمی منڈیاں پیچیدہ چیلنجوں سے گزر رہی ہیں۔ بھارت ایک ساتھ متعدد عالمی رجحانات سے فائدہ اٹھانے کے لیے اسٹریٹجک طور پر پوزیشن میں ہے۔ صدانی نے ترقی پذیر معاشی منظر نامے میں کلیدی تفریق کے طور پر ملک کے ا؟ بادیاتی فوائد اور تکنیکی صلاحیتوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے زور دیا۔ گلوبل کیپبلیٹی سینٹرز کا شعبہ، جو روایتی لاگت بچانے والے بیک ا؟ فس سے AI، ا؟ ٹومیشن، اور ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن کے ذریعے اختراعی مرکزوں میں تبدیل ہوا ہے، ان عالمی رجحانات سے نمایاں طور پر فائدہ اٹھانے والا ہے۔

نیتی آیوگ نے نئی دہلی میں ''ٹریڈ واچ کوارٹرلی'' کے تیسرے ایڈیشن کا آغاز کیا

پی آئی بی

سرینگر،14 جولائی 2025/ نیتی آیوگ کے رکن ڈاکٹر اروند ورمنی نے 14 جولائی 2025 کو نئی دہلی میں مالی سال 2025 کی تیسری سہ ماہی (اکتوبر سے دسمبر) کے لیے 'ٹریڈ واچ کوارٹرلی' اشاعت کا تیسرا ایڈیشن جاری کیا۔ اس کوارٹرلی کے لیے ہندوستان کی تجارتی پوزیشن کا ایک جامع تجزیہ پیش کرنے کے علاوہ، اس ایڈیشن کا موضوعاتی حصہ امریکی ٹیرف ڈھانچے میں حالیہ تبدیلیوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جو بین الاقوامی تجارت کی تنظیم نو اور ہندوستان کی برآمداتی مسابقت پر اس کے اثرات کے بارے میں اہم بصیرت فراہم کرتا ہے۔ مالی سالی-25 (اکتوبر-دسمبر 2024) کی سہ ماہی میں ہندوستان کی تجارتی کارکردگی جغرافیائی سیاسی عدم استحکام کے درمیان محتاط لچک کی عکاسی کرتی ہے۔ مالی سالی-25 کی تیسری سہ ماہی میں تجارتی سامان کی برآمدات میں 3 فیصد (108.7 ارب ڈالر تک) اضافہ ہوا، جبکہ درآمدات میں 6.5 فیصد (187.5 ارب ڈالر تک) اضافہ ہوا، اور خدمات کی برآمدات میں 17 فیصد اضافے کے باعث 52.3 ارب ڈالر کی خدمات سرپلس نے خسارے کے فرق کو کم کرنے میں مدد کی، جس سے ہندوستان کی بڑھتی ہوئی عالمی معیشت میں خدمات کے استحکام کی عکاسی ہوئی۔ برآمداتی ڈھانچہ مستحکم ہے اور کچھ مصنوعات جیسے ہوائی جہاز، خلائی جہاز اور اجزاء ‖ سال بہ سال 200 فیصد سے زیادہ کی ترقی کے ساتھ چوٹی کے دس برآمدات میں داخل ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ بھارت 2024 میں 269 ارب ڈالر کی برآمدات کے ساتھ ڈیجیٹل ڈیلیورڈ سروسز (ڈی ڈی ایس) کا دنیا کا پانچواں سب سے بڑا برآمد کنندہ بن گیا۔ ہائی ٹیک تجارتی سامان کی برآمدات میں بھی 2014 سے تیزی آئی ہے، جس کی قیادت الیکٹریکل مشینری اور اسلحہ/ گولہ بارود ہے، جو کہ 10.6 فیصد کی سی اے جی آر سے مضبوطی سے بڑھ رہی ہے۔ اس سہ ماہی کے ایڈیشن کی موضوعاتی توجہ امریکی تجارت اور محصولات کے ڈھانچے اور ہندوستان کی برآمدی مسابقت پر ان کے اثرات پر ہے۔ اہم حریفوں پر ہندوستان کا نسبتاً ٹیرف فائدہ امریکی مارکیٹ میں خاص طور پر دواسازی، ٹیکسٹائل اور برقی مشینری جیسے شعبوں میں مارکیٹ شیئر بڑھانے کا ایک اسٹریٹجک موقع فراہم کرتا ہے۔ بدلتے ہوئے عالمی تجارتی ماحول کو نئی تجارتی صف بندیوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے چست پالیسی سازی کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے، ڈاکٹر ویرمنی نے ایک جامع تجارتی اشاعت پر پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کی جس میں تیز تجزیاتی گہرائی کے ساتھ تازہ ترین تجارتی پیش رفت کا احاطہ کیا گیا ہے اور اظہار کیا گیا ہے کہ ہندوستان کی ابھرتی ہوئی تجارتی مصروفیت، بڑھتی ہوئی مسابقت، جدت طرازی اور متحدہ مارکیٹ میں اس کی کلیدی موجودگی کی وجہ سے ریاستیں، امریکی تجارتی پالیسی میں حالیہ تبدیلیوں کے ساتھ ہم آہنگ معیشت کی گہری ترقی کی عکاسی کرتی ہے۔

تاریخی کھیل کا میدان بند، بچے مایوس

بنہ گنڈ ویریناگ میں معاوضہ نہ ملنے پر زمین مالکان نے گراؤنڈ بند کیا، عوام نے تحقیقات کا مطالبہ کیا

وی او آئی//

سرینگر/14 جولائی/ بنہ گنڈ بھی جس میدان میں بچوں کی قہقہے گونجتے تھے، ٹیمیں بنتی تھیں اور خواب بُنتے تھے، آج وہی تاریخی کھیل کا میدان سنسان، بند اور ویران پڑا ہے یہ میدان بنہ گنڈ ویریناگ کے اس علاقے میں واقع ہے جہاں آس پاس کے دیہات سے نوجوان کرکٹ، فٹبال اور دیگر کھیلوں کے لیے آتے تھے۔ وی او آئی نامہ نگار: پیرزادہ سید فردوس احمد کے مطابق مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ زمین کئی برس قبل کھیل کے لیے حکومت کو دی گئی تھی، اور یہاں نوجوان نسل کی سرگرمیوں کا مرکز قائم ہوا تھا تاہم اب زمین کے مالکان نے گراؤنڈ بند کر دیا ہے، اور ان کا موقف ہے کہ انہیں آج تک حکومت کی طرف سے کوئی معاوضہ فراہم نہیں کیا گیا۔ اسی لیے انہوں نے اپنی زمین واپس لے لی جو ان کا قانونی، اخلاقی اور انسانی حق ہے۔ اس پیش رفت پر مقامی عوام اور سماجی کارکنوں کی طرف سے تحقیقات کا مطالبہ سامنے آیا ہے۔ ان کا کہنا ہے یہ جانچ کی جانی چاہیے کہ زمین مالکان نے پہلے زمین کیوں دی، اور اب واپس کیوں لی؟ اگر معاوضہ طے نہیں ہوا تھا تو زمین حکومت کو کیوں دی گئی؟ اگر طے ہوا تھا تو ادا کیوں نہیں کیا گیا؟" مقامی رہائشیوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ یہ معاملہ واضح کیا جانا چاہیے کہ یہ زمین پہلے کیا سرکاری ریکارڈ میں منتقل ہوئی تھی؟ اگر ہوئی تھی تو اب اسے واپس کیسے لیا گیا؟ کیا قانونی کارروائی عمل میں آئی یا صرف زبانی فیصلے کی بنیاد پر زمین واپس لی گئی۔ بچے بے سہارا، گراؤنڈ میں جانور اور خاموشی نہ کرکٹ ہے، نہ فٹبال، نہ کوئی کھیل کا میدان۔ بچے مایوس، پریشان اور بے سہارا نظر آتے ہیں۔ اس وقت اس میدان میں کھیلنے کے بجائے گائیں، بکریاں، آوارہ کتے اور دیگر جانور گھومتے نظر آتے ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے: "ہمیں وہی میدان واپس چاہیے، جہاں ہمارے بچپن کی یادیں بسی ہوئی ہیں، جہاں کبھی کرکٹ کی گیند گونجتی تھی، اور آج صرف خاموشی چھائی ہے۔" مقامی نوجوان عبدالرشید کلیم کا بیان عبدالرشید کلیم نے نمائندہ پیرزادہ سید فردوس احمد "سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: یہ صرف بنہ گنڈ کا کھیل میدان نہیں تھا، بلکہ پورے ڈورو علاقے کے نوجوانوں کی امیدوں کا مرکز تھا۔ مختلف گاؤں سے لڑکے یہاں کھیلنے آتے تھے۔ لیکن جب زمین کے مالکان کو کوئی فائدہ نہ ملا، تو انہوں نے میدان بند کر دیا — جو ان کا جائز حق ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہم لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، ڈپٹی کمشنر اننت ناگ اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس معاملے کی مکمل جانچ کی جائے، زمین مالکان سے بات کر کے انہیں معاوضہ دیا جائے، اور اس میدان کو دوبارہ بچوں کے لیے کھولا جائے۔

شیعہ، سنی مسلمانوں سے اتحاد، بھائی چارے اور قرآن وسنت کے سائے میں جڑنے کی اپیل

امت کو اشتعال دلانے والی سازشوں سے ہوشیار رہنا چاہیے۔ آغا سید حسن، آغا حادی، مسرور انصاری

سرینگر14 جولائی /سی این ایس/ معروف شیعہ رہنما آغا سید حسن الموسوی الصفوی، آغا مسرور عباس انصاری اور آغا حادی نے بڈگام کے دار المصطفیٰ میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران تمام شیعہ، سنی مسلمانوں اور دیگر مکاتب فکر سے اتحاد، بھائی چارے اور قرآن وسنت کے سائے میں جڑنے کی اپیل کی۔ آغا سید حسن نے کہا کہ ہمارا ایمان ہمیں عدل، رحمت اور بھائی چارے کے اصولوں کے تحت ایک امت کے طور پر جینے کا سبق دیتا ہے۔ ''حالیہ ایام میں بعض ناپسندیدہ بیانات اور حرکات پر ردعمل دیتے ہوئے، رہنماؤں نے واضح کیا کہ ایسے واقعات انفرادی نوعیت کے ہیں اور کسی بھی معروف شیعہ ادارے کی نمائندگی نہیں کرتے۔ انہوں نے تاکید کی کہ امت کو اشتعال دلانے والی سازشوں سے ہوشیار رہنا چاہیے۔ رہنماؤں نے آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای اور آیت اللہ العظمیٰ سید علی الحسینی السیستانی کے ان فتاویٰ کا حوالہ بھی دیا جن میں اہل سنت کے محترم شخصیات کے احترام اور فرقہ وارانہ تعصبات سے بچنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ آغا مسرور عباس انصاری اور آغا حادی نے کشمیری شیعہ اکابرین آیت اللہ آغا سید مہدی الموسوی الصفوی، آیت اللہ آغا سید یوسف الموسوی الصفوی اور آغا سید مصطفیٰ الموسوی الصفوی کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں ان کے اتحاد و امت کے مشن کو آگے بڑھانا ہے۔ انہوں نے امام خمینی کا تاریخی انتباہ دہرایا کہ ''جو لوگ سنیوں کو شیعوں کے خلاف یا شیعوں کو سنیوں کے خلاف اکساتے ہیں، وہ اسلام کے نہیں بلکہ اسلام کے دشمنوں کے ایجنڈے پر کام کرتے ہیں۔

سیاسی عطیات، ٹیوشن، میڈیکل دعاوی کے تحت جعلی کٹوتیاں

200 سے زائد احاطوں پر محکمہ انکم ٹیکس کے چھاپے جاری

سرینگر//14 جولائی/ ٹی ای این/ انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ نے پیر کو ملک بھر میں بڑے پیمانے پر تلاشی کی کارروائیوں کا آغاز کیا جس میں ایسے افراد اور اداروں کو نشانہ بنایا گیا جن پر جعلی ٹیکس کٹوتیوں کا الزام ہے۔ اس آپریشن میں توجہ مرکوز کرنے والے بنیادی شعبوں میں سے ایک سیکشن 80GGC کے تحت دعویٰ کردہ کٹوتیوں پر مشتمل ہے، جو رجسٹرڈ سیاسی جماعتوں کو قابل ٹیکس آمدنی سے کٹوتی کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ تفتیش کاروں نے الزام لگایا ہے کہ متعدد درمیانہ دار جعلی عطیات کا بندوبست کر رہے ہیں جو کبھی کبھی غیر رجسٹرڈ یا مشکوک اداروں کے ذریعے بھیجے جاتے ہیں تا کہ ٹیکس دہندگان کو ان کی ٹیکس کی ذمہ داری کو مصنوعی طور پر کم کرنے میں مدد ملے۔ سیاسی عطیات کے علاوہ، چھاپے ایسے نیٹ ورکس کو بھی نشانہ بنا رہے ہیں جن پر ٹیوشن فیس، طبی معاوضے اور دیگر کٹوتی کے اخراجات پر دھوکہ دہی کے دعوے کرنے کا الزام ہے۔

ملکی سطح پر چھوٹے دکانداروں کو جی ایس ٹی نوٹسیں موصول ہونے کا شاخسانہ

اب یو پی آئی کے بجائے نقد کو ہی ترجیح دی جانے لگی، ڈیجیٹل لین دین کیلئے ایک مسئلہ

سرینگر//14 جولائی/ ٹی ای آئی/ ہر شہر اور دیہات کے اندرونی محلوں کی دکانوں پر، کیو آر کوڈ اسٹیکرز نے ڈیجیٹل ادائیگیوں کو انتہائی آسان بنا دیا تھا لیکن اب کئی مقامات پر پرنٹ آؤٹس یا ہاتھ سے لکھے ہوئے نوٹوں سے تبدیل کر دیا گیا ہے، جس پر لکھا ہے کہ ''کوئی UPI نہیں، صرف نقد''۔ ایسے شہر و قصبے جو باقاعدگی سے ڈیجیٹل ادائیگیوں کی قیادت کرتے ہیں، چھوٹے دکاندار جنہوں نے UPI ادائیگیوں کو ترجیح دی تھی اب تیزی سے صارفین سے نقد رقم کی درخواست کر رہے ہیں۔ ایسے وینڈرز نے کہا کہ وہ یا تو UPI سے دور ہو گئے ہیں یا ادائیگی والے ایپس کے استعمال کو کم کر چکے ہیں، کیونکہ بہت سے لوگوں کو اشیا اور خدمات ٹیکس کا مطالبہ کرنے والے نوٹس موصول ہوئے ہیں۔۔ ایک دکاندار نے کہا کہ ''میں روزانہ تقریباً 3,000 روپے کا کاروبار کرتا ہوں اور اپنے کم منافع پر گزارہ کرتا ہوں۔ میں اب UPI کے ذریعے ادائیگی قبول نہیں کر سکتا۔ دکانداروں کے ساتھ ساتھ وکلاء اور کھاتہ داروں نے کہا کہ ہزاروں کی تعداد میں غیر رجسٹرڈ تاجر، محلے کی دکانیں چلاتے ہوئے یہاں تک کہ ان لوگوں کو بھی مختصر کھانے، مصالحہ جات، سڑک کے کھانے، چائے اور بسکٹ بیچنے والوں کو جی ایس ٹی کا مطالبہ کرنے والے نوٹس موصول ہو رہے ہیں، کچھ معاملات میں یہ لاکھوں روپے میں ہے، دکانداروں کے ساتھ ساتھ وکلاء اور اکاؤنٹنٹ نے بھی اس معاملے سے آگاہ کیا۔ فیڈریشن آف بنگلورو اسٹریٹ وینڈرز ایسوسی ایشن کے جوائنٹ سکریٹری ایڈوکیٹ ونے کے سری نواسا نے کہا کہ بہت سے دکاندار جی ایس ٹی عہدیداروں کی طرف سے ہراساں کیے جانے کے ساتھ ساتھ شہری حکام کی جانب سے ٹیکس نوٹس کا حوالہ دیتے ہوئے بے دخلی کے خوف سے UPI پر نقد رقم کو ترجیح دے رہے ہیں۔ جی ایس ٹی قانون کے تحت، سامان فراہم کرنے والے کاروبار کو جی ایس ٹی کے لیے رجسٹر ہونا چاہیے اور اگر ان کی سالانہ آمدنی 40 لاکھ روپے سے زیادہ ہو تو ٹیکس ادا کرنا چاہیے۔ خدمات کے معاملے میں، حد 20 لاکھ روپے ہے۔ کمرشل ٹیکس ڈپارٹمنٹ نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے صرف ان معاملات میں نوٹس جاری کیے ہیں جہاں 22-2021 سے سالوں کے UPI لین دین کے اعداد و شمار میں ٹرن اوور دکھایا گیا ہے جس میں GST رجسٹریشن اور ٹیکس کی ادائیگی کی ضرورت ہے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ ایسے تمام تاجروں کو جی ایس ٹی رجسٹریشن لینا چاہیے، قابل ٹیکس ٹرن اوور کا انکشاف کرنا چاہیے اور ٹیکس بھیجنا چاہیے۔ کرناٹک میں کمرشل ٹیکس کے سابق ایڈیشنل کمشنر ایچ ڈی ارون کمار نے تاہم کہا کہ جی ایس ٹی حکام

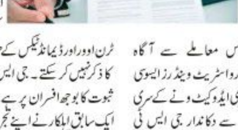

ٹرن اوور اور ڈیمانڈ ٹیکس کے طور پر بے ترتیب تعداد کا ذکر نہیں کر سکتے۔ جی ایس ٹی قوانین کے تحت، ثبوت کا بوجھ افسران پر ہے۔ جی ایس ٹی فیلڈ کے ایک سابق اہلکار نے اپنے تجربے کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ادائیگی ایپ کے ذریعے موصول ہونے والی پوری رقم اور جی ایس ٹی نوٹس میں حاصل کی گئی کاروباری آمدنی کی عکاسی نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ جن میں سے کچھ غیر رسمی کاروباری قرضے ہوں گے اور خاندان کے افراد اور دوستوں سے منتقلی ہوں گے۔ بنگلورو ایک ٹیسٹ کیس کے طور پر ابھر سکتا ہے۔

بلیٹ ٹرین پروجیکٹ کی 21 کلومیٹر زیر سمندر سرنگ کا پہلا حصہ مہاراشٹر میں گھنسولی اور شلفاٹا کے درمیان کھل گیا

بھارت-جاپان پارٹنرشپ کے تحت ممبئی-احمدآباد بلیٹ ٹرین کو طاقتور بنانے کے لیا گلے سلسلے کی جنرل ای 10 شنکانسن ٹرینیں

ای 10 شنکانسن ٹرینوں کو بھارت اور جاپان میں ایک ساتھ متعارف کرایا جائے گا

پی آئی بی

سرینگر،14 جولائی 2025 / بلیٹ ٹرین پروجیکٹ نے بی کے سی اور تھانے کے درمیان 21 کلومیٹر زیر سمندر سرنگ کے پہلے حصے کو کھولنے کا ایک اہم سنگ میل حاصل کیا ہے۔ بلیٹ ٹرین پروجیکٹ نے حال ہی میں 310 کلومیٹر کی تعمیر مکمل کر کے ایک اہم سنگ میل حاصل کیا ہے۔ ٹریک بچھانے اوپر والے برقی تاروں، اسٹیشنوں اور پلوں کی تعمیر کا کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔ مہاراشٹر میں تعمیراتی کاموں میں بھی تیزی آئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کام کاج اور کنٹرول کے لیے سسٹمز کی خریداری پر بھی پیش رفت اچھی طرح سے جاری ہے۔ رولنگ اسٹاک: جاپانی شنکانسن فی الحال ای 5 ٹرینیں چلا رہی ہے۔ اگلے سلسلے کی ٹرینیں ای 10 ہیں۔ جاپان اور ہندوستان کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کے تحت جاپانی حکومت نے ممبئی-احمد آباد بلیٹ ٹرین پروجیکٹ میں ای 10 شنکانسن ٹرینیں متعارف کرانے پر اتفاق رائے کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ای 10 کو ہندوستان اور جاپان میں ایک ساتھ متعارف کرایا جائے گا۔ جاپانی ٹیکنالوجی: پورے 508 کلومیٹر طویل راہداری کو جاپانی شنکانسن ٹیکنالوجی کے ساتھ تیار کیا جا رہا ہے۔ یہ رفتار، سیکور اعتماد کے لیے نئے معیارات مقرر کرے گا۔ یہ ہندوستان اور جاپان کے درمیان وسیع اسٹریٹجک اور تکنیکی تعاون کی عکاسی کرتا ہے۔ تیز رفتاری سے تعمیر: تمام سول کاموں میں تیزی سے کام جاری ہے۔ 310 کلومیٹر پل درہ تعمیر کیا گیا ہے۔ دریا کے 15 پل مکمل ہو چکے ہیں اور 4 تعمیری مراحل میں ہیں۔ 12 اسٹیشنوں میں سے 5 مکمل ہو چکے ہیں اور مزید 3 اب تکمیل کے مرحلے میں ہیں۔ بی کے سی کا اسٹیشن انجینئرنگ کا کمال ہے۔ اسٹیشن زمین سے 32.5 میٹر نیچے واقع ہوگا اور اس کی بنیاد زمین کے اوپر 95 میٹر اونچی عمارت کی تعمیر میں معاونت کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے۔ پائپ لائن میں مستقبل کی راہداری: ممبئی-احمد آباد ہائی اسپیڈ ریل (ایم اے ایچ ایس آر) پروجیکٹ کی کامیابی ہندوستان میں مستقبل کی بلیٹ ٹرین کوریڈورز کی بنیاد رکھ رہی ہے۔ مستقبل کی راہداری بھی زیر غور ہے۔ ترقی کی یہ قابل ذکر رفتار جدید عالمی ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کو انجام دینے کی ہندوستان کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔ اس تبدیلی کے سفر میں جاپان ایک قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر اہم کردار ادا کرتا ہے۔

جموں کشمیر کا ریاستی درجہ مناسب وقت پر بحال کیا جائے گا، مرکز اس کیلئے وعدہ بند

پچھلے کچھ سالوں میں جموں وکشمیر میں بہت کچھ بدل گیا، ترقی کا نیا سفر عیاں/منوج سنہا

پچھلے سال دو کروڑ اڑتیس لاکھ سیاح آئیں، جن کے پاس ایک ہوٹل تھا، اب دو ہیں، پانچ ہزار نئے ہوٹل بنے

سی این آئی/

سرینگر/14 جولائی/ جموں کشمیر کا ریاستی درجہ مناسب وقت پر بحال ہوگا کی بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ وزیراعظم مودی کی قیادت میں پچھلے پانچ سالوں میں بڑی تبدیلیاں آئی ہیں۔ چھ سالوں میں معیشت دوگنی ہوگئی ہے۔ نوجوانوں کو خود روزگار فراہم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے دیہات میں خدمت مراکز بنائے ہیں۔ صنعت کی طرف سے سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق قومی نیوز چینل این ڈی ٹی وی کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ ملے گا تاہم اس کیلئے مناسب وقت کا انتظار کریں۔ انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کا وعدہ وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ نے پارلیمنٹ میں کیا ہے اور مناسب وقت آنے پر اس کو بحال کیا جائے گا۔ انٹرویو کے دوران جموں کشمیر کے ترقیاتی سفر پر بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ وزیراعظم مودی کی قیادت میں جموں و کشمیر میں 1.5 لاکھ کروڑ روپے کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبے مکمل ہوئے ہیں جن میں آئی آئی ٹی، آئی آئی ایم اور میڈیکل کالج شامل ہیں۔ پچھلے چار سالوں میں سیاحت کے شعبے میں بہت ترقی ہوئی ہے، دو کروڑ سے زیادہ سیاح آئے ہیں اور 50 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوئی ہے۔ دہشت گردی کے متاثرین کو سرکاری ملازمتیں اور مالی امداد فراہم کی گئی ہے، اس سال چالیس افراد کو روزگار ملا ہے۔ انہوں نے کہا "پچھلے کچھ سالوں میں جموں وکشمیر میں بہت کچھ بدل گیا ہے۔ وزیراعظم مودی کی قیادت میں جموں وکشمیر میں 1.5 لاکھ کروڑ روپے کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبے ہیں۔ جہلم ریور فرنٹ بنایا گیا ہے۔ تعلیمی ادارے کھل گئے۔ آئی آئی ٹی، آئی آئی ایم اور نئے میڈیکل کالج بنائے گئے۔ دو ایمز بھی قائم کیے گئے تھے، پی ایم نے اسے منصوبہ بند طریقے سے قائم کیا ہے۔" منوج سنہا نے کہا کہ پچھلے سال دو کروڑ اڑتیس لاکھ سیاح آئے تھے۔ جن کے پاس ایک ہوٹل تھا، اب دو ہوٹل ہیں۔ پچھلے چار سالوں میں پانچ ہزار نئے ہوٹل بنائے (باقی ۸ پر)

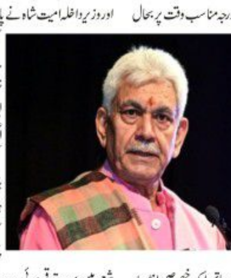

جموں وکشمیر کے سابق نائب وزیراعلیٰ کویندر گپتا لداخ کے نئے لیفٹیننٹ گورنر مقرر

سرینگر :۱۴، جولائی: جے کے این ایس: جموں وکشمیر کے سابق نائب وزیراعلیٰ اور بی جے پی کے سینئر لیڈر کویندر گپتا کو لداخ کا نیا لیفٹیننٹ گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو موصولہ ایک پریس بیان میں کہا گیا ہے کہ بریگیڈیئر (ڈاکٹر) بی ڈی مشرا (ریٹائرڈ) بطور ایل جی لداخ کے استعفیٰ کے بعد گپتا کو نیا لیفٹیننٹ گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر ہند نے بریگیڈیئر (ڈاکٹر) بی ڈی مشرا (ریٹائرڈ) کا یونین ٹیریٹری (باقی ۸ پر)

پولیس چیف نالن پربھات کا دورہ ہندوارہ

کہا ملی ٹینسی اور تشدد کیلئے زیرو ٹالرنس، حفاظتی صورتحال کا جائزہ

جاوید میر:

ہندوارہ :۱۴، جولائی/ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں وکشمیر، شری نالن پربھات (آئی پی ایس) نے ہندوارہ کے زچلڈارہ راجوار کے جنگلات کے پہاڑی علاقے کا دورہ کیا ہے۔ واضح رہے شمالی کشمیر کے اس دور دراز علاقے ہندوارہ کے کسی بھی پولیس چیف کے پہلے اس دورے کی نشاندہی کی ہے۔ اس دورے کا مقصد مرکزی علاقے کے سب سے مشکل خطے میں تعینات پولیس اہلکاروں کے حوصلے اور حوصلہ افزائی کو بڑھانا تھا۔ ڈی جی پی کی موجودگی نے ان سخت حالات میں کام کرنے والے اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی) کے اہلکاروں کے لئے ایک اہم حوصلے بوسٹر کے طور پر کام کیا۔ اس دورے کے دوران، ڈی جی پی نے ایس او جی کے اہلکاروں کے ساتھ ایک دوسرے سے تعامل کیا تا کہ گھرے جنگلات اور پہاڑی خطے میں کام کرنے کے اپنے تجربات کے بارے میں پہلی بار بصیرت حاصل کی جا سکے۔ انہوں نے افسران اور جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جدید جنگل کی جنگ میں مستقل مہارت کو اپ گریڈ کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جنگلات والے علاقوں میں، طویل مدتی کارروائیوں کو دہشت گردی سے پاک جے اینڈ کے کے ہدف کو حاصل کرنے کے لئے غیر معمولی برداشت، صورتحال سے آگاہی، اور ایک انکولی حکمت عملی ذہن سازی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈی جی پی نے ایس او جی کے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ مقامی خطوں اور (باقی ۸ پر)

مالی سال 25-2024 کیلئے آئی ٹی آر فائل کرنے کی آخری تاریخیں مختلف

ریٹرن جمع کرنے کی آخری تاریخ 31 جولائی طے، دیگر زمروں کیلئے علیحدہ تاریخیں مقرر

ٹی ای این/

سرینگر//14 جولائی/ مالی سال 25-2024 کے لیے آئی ٹی آر فائل کرنے کی آخری تاریخ سب کے لیے یکساں نہیں ہے کیونکہ تنخواہ دار افراد، پیشہ ور افراد، کمپنیوں، ملکیتی فرموں، دیگر ٹیکس دہندگان کے لیے مقررہ تاریخیں الگ الگ مقرر ہیں۔ محکمہ انکم ٹیکس نے مالی سال 25-2024 کے لیے انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2025 سے 15 ستمبر 2025 تک بڑھادی۔ توسیع شدہ مقررہ تاریخ کا اطلاق افراد، ہندو غیر منقسم خاندانوں اور دیگر ٹیکس دہندگان پر ہوتا ہے جن کے کھاتوں کا آڈٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کے تحت ٹیکس دہندگان کے مختلف زمروں کے لیے مختلف مقررہ تاریخیں ہیں۔ رپورٹ کے مطابق آپ کو مالی سال 25-2024 کے لیے لاگو ہونے والی مختلف آئی ٹی آرز فائل کرنے کی آخری تاریخوں کے بارے میں مطلع کیا جاتا ہے اور جرمانے ٹیکس دہندگان کو لگیں گے اگر ان کا آئی ٹی آر آخری تاریخ ختم ہونے سے پہلے فائل نہیں کیا جاتا ہے۔ تنخواہ دار افراد اور دوسرے ٹیکس دہندگان جن کے اکاؤنٹس آڈٹ کے تابع نہیں ہیں وہ 15 ستمبر 2025 تک اپنا انکم ٹیکس ریٹرن فائل کر سکتے ہیں۔ ان ٹیکس دہندگان کے لیے آئی ٹی آر فائل کرنے کی اصل تاریخ 31 جولائی 2025 تھی۔ تاہم، بجٹ 2024 میں انکم ٹیکس ایکٹ میں کی گئی تبدیلیوں کی وجہ سے اس مقررہ تاریخ میں توسیع کی گئی تھی۔ سنٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکسز کی طرف سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق، مالی سال 26-2025 کے لیے مطلع شدہ آئی ٹی آر میں ساختی اور مواد پر نظر ثانی کی گئی ہے جس کا مقصد تعمیل کو آسان بنانا، شفافیت کو بڑھانا، اور درست رپورٹنگ کو فعال کرنا ہے۔ ان تبدیلیوں کے لیے اضافی وقت درکار ہے، نظام کی ترقی اور ٹیسٹنگ کے عمل کو جانچنے کے لیے اضافی وقت درکار ہے۔ اسکے علاوہ 31 مئی 2025 تک فائل کرنے کے لیے ٹی ڈی ایس اسٹیٹمنٹس سے پیدا ہونے والے کریڈٹس جون کے اوائل میں ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے، اس طرح کی توسیع کی عدم موجودگی میں ریٹرن فائل کرنے کے لیے موثر ونڈو کو (باقی ۸ پر)

وزیر خارجہ جے شنکر کی چین کے نائب صدر ہان ژینگ سے ملاقات

وزیراعظم اور چینی صدر کے درمیان ملاقات کے بعد دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں بہتری آ رہی ہے

مجھے یقین ہے کہ اس دورے میں میری بات چیت اس مثبت رفتار کو برقرار رکھے گی/ایس جے شنکر

سرینگر/14 جولائی/سی این آئی/ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بیجنگ میں چین کے نائب صدر ہان ژینگ کے ساتھ ملاقات کی جس دوران دوطرفہ تعلقات میں بہتری لانے پر زور دیا گیا۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے چین کے نائب صدر ہان ژینگ سے ملاقات کی۔ جے شنکر نے یقین ظاہر کیا کہ ان کے دورے کے دوران ہونے والی بات چیت اس مثبت رفتار کو برقرار رکھے گی۔ ہان ژینگ کے ساتھ اپنی ملاقات کے دوران، جے شنکر نے چین کی شنگھائی تعاون تنظیمکی صدارت کیلئے ہندوستان کی حمایت کا اظہار کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں جے شنکر نے لکھا "آج بیجنگ پہنچنے کے فوراً بعد نائب صدر ہان ژینگ سے مل کر خوشی ہوئی۔ چین کی ایس سی او صدارت کے لیے ہندوستان کی حمایت سے آگاہ کیا۔ ہمارے دوطرفہ تعلقات میں بہتری کو نوٹ کیا اور یقین ظاہر کیا کہ میرے دورے کے دوران ہونے والی بات چیت اس مثبت رفتار کو برقرار رکھے گی"۔ ہان کے ساتھ میٹنگ میں اپنے ابتدائی کلمات میں جے شنکر نے یقین ظاہر کیا کہ ان کے دورے کے دوران ہونے والی بات چیت اس مثبت رفتار کو برقرار رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ کازان میں وزیراعظم نریندر مودی اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان ملاقات کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں بہتری آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا "ہندوستان شنگھائی تعاون تنظیم میں ایک کامیاب چینی صدارت کی حمایت کرتا ہے۔ عالی جناب، جیسا کہ آپ نے بتایا ہے، گزشتہ اکتوبر میں وزیراعظم مودی اور صدر شی جن پنگ کے درمیان کازان میں ہونے والی ملاقات کے بعد سے ہمارے باہمی تعلقات میں مسلسل بہتری آ رہی ہے"۔ مجھے یقین ہے کہ اس دورے میں میری بات چیت اس مثبت رفتار کو برقرار رکھے گی۔ جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان اور چین نے سفارتی تعلقات کی 75 ویں سالگرہ منائی ہے۔

گاندربل میں امرناتھ یاترا کے دوران سی آر پی ایف کی گاڑی الٹنے سے تین اہلکار زخمی

وی او آئی/

سرینگر/14 جولائی// وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل میں پیر کی صبح زیڈ موڑ ٹنل کے قریب امرناتھ یاترا کے قافلے میں شامل سی آر پی ایف کی ایک گاڑی الٹ گئی، جس کے نتیجے میں تین اہلکار زخمی ہو گئے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق حادثہ صبح تقریباً 8 بجے پیش آیا جب 44 بٹالین سی آر پی ایف کی ایک گاڑی، جو شری امرناتھ جی یاترا (SANJY) کی ڈیوٹی پر تعینات تھی، رجسٹریشن نمبر HR 643#9J کے ساتھ، قافلے کے پیچھے کی طرف جاتے ہوئے ٹنل کے قریب الٹ گئی۔ زخمی اہلکاروں کو فوری طور پر پرائمری ہیلتھ سینٹر کلن منتقل کیا گیا، جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی۔ حکام کے مطابق، تینوں اہلکار خطرے سے باہر ہیں۔ انتظامیہ نے واقعے کا نوٹس لیا ہے اور ضروری حفاظتی پروٹوکول پر عمل کیا جا رہا ہے تا کہ یاترا کے دوران مزید کسی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔

نئے بلاک صدور کی تعیناتی پر پی ڈی پی لیڈر محمد اشرف ملک کی جانب سے مبارکباد

وی او آئی//

سرینگر/14 جولائی/ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے سینئر لیڈر اور سابق سیشن جج محمد اشرف ملک نے حلقہ انتخاب ڈورو 41- میں حال ہی میں نامزد کیے گئے بلاک صدور کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے اپنے تہنیتی پیغام میں کہا: میں اپنی دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں حلقہ ڈورو 41- کے ان منتخب بلاک صدور کو، جن کی محنت، خلوص، اور پارٹی کے لیے مسلسل خدمات قابل ستائش ہیں شبیر احمد راتھر - بلاک صدر شاہ آباد لارکی پورہ گل محمد شہرو Sehroo - بلاک صدر شاہ آباد بالا نثار احمد خان - بلاک صدر ہیلر شاہ آباد پی ڈی پی لیڈر محمد اشرف ملک نے مزید کہا کہ: آپ کی یہ نامزدگیاں پی ڈی پی کے لیے آپ کی وفاداری اور عوامی خدمت کے جذبے کا اعتراف ہیں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ آپ حضرات اپنی ذمہ داریاں ایمانداری، اخلاص اور بھرپور جوش و خروش کے ساتھ ادا کریں گے، اور پارٹی کو عوامی سطح پر مزید مستحکم کرنے میں اہم کردار نبھائیں گے۔" آخر میں انہوں نے نئے بلاک صدور کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے ان کے تابناک سیاسی مستقبل کی دعا کی۔

رشوت خور ملازمین کیخلاف اینٹی کورپشن بیورو کی کارروائی اور تیز

بانڈی پورہ میں پوسٹل ملازم 6500 روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار

سی این آئی/

سرینگر/14 جولائی/ رشوت خور ملازمین کا قافیہ حیات تنگ کرتے ہوئے اینٹی کورپشن بیورو اپنی کاروائی تیز کرتے ہوئے بانڈی پورہ میں ایک پوسٹل ملازم کو 6500 روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑے جانے کے بعد گرفتار کیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اینٹی کورپشن بیورو نے بانڈی پورہ میں ایک خصوصی کارروائی کے دوران ایک پوسٹل ملازم کو 6500 روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑے جانے کے بعد گرفتار کیا۔ اے سی بی کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ ایک تحریری شکایت ملنے کے بعد اے سی بی کی ایک ٹیم نے پوسٹ آفس بانڈی پورہ میں ایک جال بچھایا، جس کے دوران مدثر احمد نجار ساکنہ روہامہ بارہمولہ جو اس وقت پوسٹل اسسٹنٹ کے طور پر تعینات ہے، رشوت لیتے ہوئے پکڑا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ملزم کو رنگے ہاتھوں پکڑا گیا اور فوراً موقع پر ہی حراست میں (باقی ۸ پر)

سوپور میں زیر تعمیر عمارت سے گر کر نوجوان کی موت

گجرات کا شہری پہلگام بس اسٹینڈ پر پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا

سی این آئی/

سرینگر/14 جولائی/ شمالی قصبہ سوپور کے نہار پورہ علاقے میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب 26 سالہ نوجوان زیر تعمیر عمارت سے گر کر لقمہ اجل بن گیا۔ ادھر گجرات کا شہری پہلگام بس اسٹینڈ میں پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا جس کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کردی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سوپور کے نہار پورہ میں اتوار کی شام دیر گئے اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب آرم پورہ سوپور کا ایک 26 سالہ نوجوان تعمیراتی کام کے دوران ایک مکان کی تیسری منزل سے گر کر ہلاک ہوگیا۔ عینی شاہدین کے مطابق توصیف احمد نجار ولد غلام دین نجار عمارت کے شٹرنگ پر کام کرتے ہوئے گر گیا جبکہ یہ واقعہ پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان کو فوری طور پر سب ضلع اسپتال سوپور لے جایا گیا جس کے بعد اس کو مزید علاج کیلئے سکمز صورہ منتقل کیا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھا۔ ادھر پولیس نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی ہے۔ ادھر گجرات کا 50 سالہ شہری مشہور سیاحتی مقام پہلگام کے بس (باقی ۸ پر)

وزیراعلیٰ کیساتھ بدسلوکی جمہوریت پر کاری ضرب

ملوث پولیس اہلکاروں اور آفیسران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے: نیشنل کانفرنس

(یو پی آئی)

سرینگر، ،/14 جولائی نیشنل کانفرنس جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفےٰ کمال، اجے کمار سدھوترا، قمر علی آخون، ٹریجرر شمی اوبرائے، ترجمانِ اعلیٰ تنویر صادق، صوبائی صدور ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، ایڈوکیٹ رتن لعل گپتا، ممبرانِ اسمبلی، انچارج کانسچونسیز، زون صدور اور ضلع صدور نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں پولیس کی طرف سے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کیساتھ دھکا مکی کرنے کے اقدام کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اس واقعہ کو جمہوریت پر کاری ضرب قرار دیا ہے۔ پارٹی لیڈران نے واقعہ پر فوری کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ایک عوامی منتخبہ حکومت کے وزیراعلیٰ کیساتھ بدسلوکی کسی بھی صورت (باقی ۸ پر)

گرمائی لہر کے بیچ وادی کے سینکڑوں اسکولوں میں بجلی و پانی ندارد

طلبہ و اساتذہ کو شدید مشکلات، والدین اور ماہرین تعلیم فکرمند

وی او آئی/

سرینگر/14 جولائی// جموں وکشمیر میں جاری شدید گرمی کی لہر کے دوران وادی کے سینکڑوں تعلیمی ادارے بجلی اور پانی جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، جس کے باعث طلبہ اور عملے کو گونا گوں مشکلات کا سامنا ہے۔ اگرچہ حکومت کی جانب سے اسکولوں کو تمام سہولیات سے آراستہ کرنے کے دعوے کیے جا رہے ہیں، لیکن زمینی حقائق کچھ اور ہی کہانی بیان کرتے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جموں وکشمیر میں اس وقت 22,422 اسکول سرگرم عمل ہیں، جن میں سے وادی کشمیر کے 10 اضلاع میں 10,788 اسکول شامل ہیں۔ ان میں 5,710 پرائمری، 3,894 مڈل، 805 ہائی اور 379 ہائر اسکینڈری اسکول شامل ہیں۔ تاہم ذرائع کا کہنا ہے کہ حیران کن طور پر ان میں سے 1500 سے زائد اسکولوں میں اگرچہ اندرونی بجلی کی وائرنگ موجود ہے، لیکن انہیں تاحال بجلی کنکشن فراہم نہیں کیا گیا ہے۔ صرف 8,918 اسکولوں کو ہی بیرونی ترسیلی لائنوں سے جوڑا گیا ہے۔ شدید گرمی میں بجلی کی عدم دستیابی کی وجہ سے کلاس روم بھٹی بن چکے ہیں، اور پنکھوں یا دیگر برقی آلات کی عدم موجودگی نے طلبہ کی صحت کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ خاص کر کم عمر بچے اور اساتذہ تپتی دھوپ اور حبس زدہ کمروں میں تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ سب سے زیادہ متاثرہ ضلع شمالی کشمیر کا کپوارہ ہے، جہاں 582 تعلیمی ادارے بجلی سے محروم ہیں۔ اس کے بعد بڈگام میں 416، اننت ناگ میں 271، بانڈی پورہ میں 170، بارہمولہ میں 161، پلوامہ میں 97، شوپیاں میں 45، کولگام میں 44، گاندربل میں 48 اور سرینگر میں 36 اسکولوں میں بھی بجلی موجود نہیں۔ پانی کی فراہمی کا معاملہ بھی کچھ مختلف نہیں ہے۔ شدید گرمی میں پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی نے (باقی ۸ پر)

چنار، کشمیر کا شاہی درخت زوال سے دوچار

کشمیر میں چنار کے درختوں کا وجود خطرے میں

وی او آئی//

سرینگر/ 14 جولائی/ وادی کشمیر میں چنار کے درخت کو شاہی درخت کے طور پر تصور کیا جاتا ہے، کیونکہ یہ مانا جاتا ہے کہ وادی کشمیر میں چنار کا پہلا پود 1586ء میں مغلوں کے دور سلطنت میں ایران سے لاکر یہاں لگایا گیا تھا۔ بعض محققین کا کہنا ہے کہ وادی کشمیر میں سب سے پہلے چنار کا درخت 1374ء میں پایا گیا تھا۔ اسلئے صدیوں سے موجود چنار کا درخت کشمیر کی شناخت کا حصہ بن چکا ہے۔ موسم گرما میں جہاں لوگ سرسبز اور گھنے چنار کے سایہ میں بیٹھ کر سکون و راحت حاصل کرتے ہیں، وہیں موسم خزاں میں اس کے سنہرے پتے دیکھنے والوں پر سحر طاری کرتے ہیں، چنار کے درخت کا یہاں کی سیاحت سے بھی خاص تعلق ہے کیونکہ چنار کے درختوں سے لبریز یہاں کے مغل باغات کی سیر و تفریح کے لئے ملکی و غیر ملکی سیاحوں کی ایک بڑی تعداد وارد ہوتی ہے، لیکن افسوس کہ دور حاضر میں چنار ترقیاتی منصوبوں کی بھینٹ چڑھ رہا ہے۔ سرکاری عمارتوں، سڑکوں کی کشادگی، ہوٹلوں، تجارتی مراکز اور دیگر تعمیرات یا کسی اور بہانے سے چنار کے درختوں کو کاٹا جا رہا ہے، جس کے خلاف مقامی لوگ اور ماہرین ماحولیات نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا او (باقی ۸ پر)

وادی میں غیر قانونی اور غیر محفوظ موبائل ڈیزل فروشوں کی سرگرمیاں

حکومتی ہدایات کے باوجود نظام میں کوئی تبدیلی نہیں

کوئی بڑا صنعتی یا شہری حادثہ رونما ہونے کا اندیشہ لاحق: ماہرین کا انتباہ

جے کے این ایس

سرینگر :۱۴، جولائی: ر: وادی کشمیر میں غیر قانونی اور غیر محفوظ موبائل ڈیزل باوزروں کی سرگرمیاں حکومتی احکامات کے باوجود بدستور جاری ہیں، جس سے شہریوں کی جانوں کو مستقل خطرہ لاحق ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ سرکاری ہدایات کے بعد بھی صورتحال میں کوئی واضح بہتری نہیں آئی ہے، اور یہ غیر قانونی نظام بدستور عام لوگوں کے لیے ایک مہلک خطرہ بنا ہوا ہے۔ سرینگر اور ملحقہ علاقوں میں متعدد موبائل ڈیزل ٹینکرز (باوزر) بغیر کسی قانونی لائسنس یا منظوری کے کام کر رہے ہیں۔ ان گاڑیوں کی نہ صرف ساخت غیر سائنسی ہے بلکہ یہ موٹر وہیکلز ایکٹ 1988، پیٹرولیم ایکٹ 1934 اور ایکسپلوسیو رولز 2008 کی کھلی خلاف ورزی بھی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ان گاڑیوں سے دھماکے، آگ لگنے، ایندھن چوری اور ماحولیاتی آلودگی جیسے خطرات شدید تر ہو چکے ہیں۔ یاد رہے کہ 2019 میں وزارت پیٹرولیم نے موبائل ڈیزل ڈسپنسرز کے لیے مخصوص حفاظتی معیار متعارف کرائے تھے، جنہیں 2020 میں جموں وکشمیر میں نافذ کیا گیا۔ ان ضوابط کے تحت صرف وہی ادارے موبائل ڈیزل ڈسپنسر چلا سکتے ہیں جنہوں نے "پیٹرولیم اینڈ ایکسپلوسیو سیفٹی آرگنائزیشن" (PESO) سے لائسنس حاصل کیا ہو۔ تاہم، وادی میں صرف چند (4 سے 6) موبائل ڈسپنسر ہی باقاعدہ رجسٹرڈ ہیں، جبکہ باقی زیادہ تر غیر قانونی طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، متعدد پیٹرول پمپ (باقی ۸ پر)

آندھرا پردیش میں بڑا سڑک حادثہ، آموں سے بھرا ٹرک الٹنے سے 9 مزدوروں کی موت، 10 زخمی

آموں کے ڈھیر کے اوپر بیٹھے مزدور ٹرک الٹنے سے اس کے نیچے دب گئے اور موقع پر ہی کئی نے دم توڑ دیا۔

حادثے پر وزیر اعلیٰ چندرا بابو نائیڈو سمیت کئی رہنماؤں نے گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔

قومی آواز بیورو

آندھرا پردیش کے انمیا ضلع میں اتوار کی رات ایک دردناک حادثے میں 9 مزدوروں کی موت ہوگئی۔ یہ حادثہ اس وقت ہوا جب پُلمپیٹ ڈویژن کے ریڈی چیرو وکٹا کے پاس ایک آموں سے بھرا ٹرک اُلٹ گیا۔ حادثے میں مرنے والے 9 لوگوں میں 5 خواتین شامل ہیں جبکہ 10 دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں، جنہیں علاج کے لیے راجم پیٹ کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق آموں کے ڈھیر کے اوپر بیٹھے مزدور ٹرک الٹنے سے اس کے نیچے دب گئے اور موقع پر ہی کئی لوگوں نے دم توڑ دیا۔ اطلاع کے مطابق ٹرک ڈرائیور اس حادثے میں بچ گیا۔ ڈرائیور نے پولیس کو بتایا کہ سامنے سے آ رہی کار کی ٹکر سے بچنے کی کوشش میں توازن بگڑ گیا۔ ریلوے کوڈرو اور تروپتی ضلع کے وینکٹ گیری ڈویژن کے 21 دہاڑی مزدور ایسوکاپلی اور آس پاس کے گاؤں میں آم توڑنے گئے تھے۔ ٹرک آموں کے ساتھ ریلوے کوڈرو بازار جا رہا تھا اور مزدور اس کے اوپر بیٹھے تھے۔ حادثے میں مزدور 40-30 ٹن آموں کے نیچے دب گئے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر جے سی بی کی مدد سے راحت و بچاؤ کام شروع کیا۔ مہلوکین کی شناخت گجالا دورگیا، گجالا لکشمی دیوی، گجالا رمنا، گجالا شرینو، رادھا، وینکٹ سمنا، چنچیما اور سبا رتنما کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمیوں کو بہتر علاج کے لیے کڈپا کے ریمس میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس افسوسناک حادثے پر آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این۔ چندرا بابو نائیڈو نے گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے افسروں سے حادثے کی وجہ جاننے کی کوشش کی۔ وہیں وزیر ٹرانسپورٹ منڈی پلّی رام پرساد ریڈی اور ضلع انچارج وزیر بی سی جناردن ریڈی نے حادثے پر غم کا اظہار کیا۔ انہوں نے متاثرہ کنبوں کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ وائی ایس جگن موہن ریڈی نے بھی حادثے پر افسوس کا اظہار کیا اور زخمیوں کے لیے بہتر علاج اور مہلوکین کے کنبوں کے لیے امداد کا مطالبہ کیا۔

کیرالہ میں نپاہ وائرس سے ایک اور شخص کی موت،

لوگوں میں بڑھی تشویش، محکمہ صحت کا الرٹ جاری

قومی آواز بیورو

کیرالہ میں نپاہ وائرس سے جڑی ایک اور موت کی خبر سامنے آئی ہے۔ اس سے ریاست بھر میں تشویش بڑھ گئی ہے۔ پلکڑ ضلع کے منارکاڈ واقع کمارم پتھور کے 58 سالہ ایک شخص کی پیرنتھل منا کے ایک نجی اسپتال میں علاج کے دوران نپاہ وائرس سے موت ہو گئی۔ مرنے والے کو بخار آنے کے بعد منارکاڈ کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ بعد میں جمعہ کی شام سانس لینے میں زیادہ تکلیف کے بعد علامت نپاہ انفیکشن سے کافی ملتے جلتے تھے۔ اس لیے اسے علاج کے لیے آئسولیشن میں رکھا گیا تھا۔ منجیری میڈیکل کالج میں کی گئی ابتدائی جانچ میں نپاہ وائرس کی تصدیق ہوئی ہے۔ آگے کی تصدیق کے لیے اس کے نمونے این آئی وی پونے بھیجے گئے ہیں۔ مریض کی ہفتہ کی شام 12 جولائی کو موت ہو گئی۔ صحت افسروں نے انفیکشن کے ذرائع کا پتہ لگانے کے لیے جانچ شروع کر دی ہے۔ رابطوں کا پتہ لگانے کا کام جاری ہے۔ صحت اہلکاران لوگوں کی پہچان کر رہے ہیں جو مہلوک کے رابطے میں آئے ہوں گے۔ کیرالہ محکمہ صحت نے اس موت کے بعد الرٹ جاری کر دیا ہے۔ لوگوں سے مستعد رہنے کی اپیل کی ہے۔ علاقے میں نگرانی اور روک تھام کے اقدامات تیز کر دیے گئے ہیں۔ اس واقعہ نے ریاست میں نپاہ وائرس سے ممکنہ وبا کے خدشات کو پھر سے ہوا دے دی ہے جہاں حال کے برسوں میں اس وائرس کے پہلے بھی جان لیوا معاملے سامنے آئے ہیں۔ واضح رہے کہ نپاہ وائرس ایک زونوٹک وائرس ہے۔ یہ جانوروں سے انسانوں میں پھیل سکتا ہے۔ یہ خاص کر انفیکٹیڈ چمگادڑوں، خنزیروں یا پھر متاثرہ لوگوں کے رابطے میں آنے سے پھیلتا ہے۔ نپاہ وائرس کی علامت عام طور سے بخار سے ملتے جلتے ہوتے ہیں۔ اس میں بخار، سر درد، پٹھوں میں درد، گلے میں خراش اور سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ سنگین معاملوں میں یہ وائرس انسیفلائٹس کی وجہ بن سکتا ہے۔ نپاہ وائرس کا کوئی ٹیکہ یا مخصوص اینٹی وائرل علاج نہیں ہے۔ علاج علامتوں سے راحت اور پیچیدگیوں کو روکنے پر مرکوز ہوتا ہے۔ نپاہ وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کا سب سے اچھا طریقہ ہے کہ جوکھم سے بچا جائے۔ اس میں بیمار جانوروں خاص کر خنزیروں، چمگادڑوں سے بچنا چاہیے۔

بھارت کے ٹیکس نظام میں اصلاحات سے ریفنڈز اور کارکردگی میں اضافہ

نئی دہلی۔14 رجولائی۔ ایم این این۔ گزشتہ دہائی کے دوران ہندوستان کی ٹیکس انتظامیہ میں نمایاں تبدیلی آئی ہے، مالی سال 2013-14 اور مالی سال 2024-25 کے درمیان ٹیکس دہندگان کے ریفنڈز میں 474٪ اضافہ ہوا، جو کہ 008,83 کروڑ سے بڑھ کر 743,76,4 کروڑ ہوگیا، جو کہ ٹیکس کی وصولی کی رفتار سے تقریباً دوگنا ہے۔ ریفنڈز میں اس اضافے کی وجہ ٹیکس کے عمل کی جامع ڈیجیٹائزیشن ہے، جس میں اینڈ ٹو اینڈ آن لائن فائلنگ سسٹم، فیس لیس اسیسمنٹس، اور خودکار ریفنڈ پروسیسنگ شامل ہیں، جس کی وجہ سے ریفنڈ پروسیسنگ کے اوسط وقت میں 81 فیصد کمی واقع ہوئی، جو کہ 2013 میں 93 دن سے 2024 میں 17 دن تک رہ گئی۔ جدید کاری کی کوششوں نے ٹیکس دہندگان کی بنیاد کو بھی وسعت دی ہے، انکم ٹیکس گوشواروں میں 133 فیصد اضافہ ہوا ہے اور مجموعی ٹیکس وصولیوں کے مقابلے میں رقم کی واپسی کا تناسب بڑھ رہا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ رضاکارانہ تعمیل میں اضافہ اور ایڈوانس ٹیکس ادائیگی کے نظام کی گہرائی، بالآخر کیش فلو میں بہتری اور ایک زیادہ رسمی معیشت کو فروغ دینا۔

مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو کی ایمریٹس کے چیئرمین سے ملاقات

دوبئی۔14 رجولائی۔ ایم این این۔ مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو نے پیر کو امارات ایئرلائنز اور دبئی سول ایوی ایشن اتھارٹی کے چیئرمین شیخ احمد بن سعید المکتوم اور مغربی ایشیا اور بحر ہند کے لیے کمرشل آپریشنز کے سینئر نائب صدر کے ساتھ ایک "اہم" ملاقات کی۔ ایکس پر چیف منسٹر کے دفتر کے ایک مراسلے کے مطابق، بات چیت ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان ہوابازی کے تعاون کو مضبوط بنانے پر مرکوز تھی۔ میٹنگ کے دوران، ہوا بازی کے تعلقات کو بڑھانے پر بات چیت ہوئی، خاص طور پر اندور اور بھوپال جیسے ٹائر-2 شہروں سے براہ راست پرواز کی خدمات کو فروغ دینے، وسطی ہندوستان میں ایک علاقائی کارگو ہب کی ترقی، اور ہوابازی کی تربیت اور دیکھ بھال، مرمت، اور اوور ہال انفراسٹرکچر میں مواقع تلاش کرنے پر بات ہوئی۔

روزنامہ سٹی ایکسپریس

کپوارہ میں شاہ نیوز ایجنسی، سوپور میں جی ایم نیوز ایجنسی، ہندوارہ میں سلطان نیوز ایجنسی کولگام میں جاوید نیوز ایجنسی سے خریدیے

Office of the Headmaster Eagle English Medium Public School Logripora Bomai

MAZAGING BODY STATEMENT 2025-26

S.No	Name and Parentage	Residence	Qualification	DESIGNATION	Occupation
1	MIR ZAFAR UL ISLAM S/O MOHD SULTAN MIR	Logripora	B.A .BED	Chairman	Business
2	MOHD RAMZAN MIR S/O MOHD MAQBOOL MIR	Logripora	12TH	Member	Business
3	MOHD RAMZAN LONE S/O GH MOHI-U-DIN LONE	Logripora	10TH	Member	Business
4	GH MOHAMMAD LONE S/O MOHAD LONE	Logripora	10TH	Member	Business
5	MUZAFFAR AHMAD MIR S/O MOHD SULTAN MIR	Logripora	12TH	Secretary	Business
6	MOHD SHAFI DAR S/O GH RASOOL DAR	Logripora	12TH	Member	Shopkeeper
7	ALTAF HUSSAIN LONE S/O MOHD MAQBOOL LONE	Logripora	B.A	Member	Contractor
8	FAROOQ AHMAD HAJAM S/O GH QADIR HAJAM	Zaloora	B.A	Headmaster	Pvt Employee
9	RAZIYA RAMZAN D/O MOHD RAMZAN MIR	Logripora	BSC.BED	Member	Pvt Teacher
10	SHAMEENA BEGUM W/O BILAL AHMAD LONE	Logripora	8TH	Member	Pvt Employee

If anybody has any objection ,he/she may register his/her complaint at the DSEK within seven days from the publication of this notice After that no objection will be entertained.

Sd/ Headmaster 004

Office of the Executive Magistrate Fist Class/Naib Tehsildar Duroo

Sub: Application of Zahoor Ahmad Dar S/o Habibullah Dar R/o Saidpora tehsil Dangerpora For issuance of Birth Certificate in Favour of his son Umair Zahoor Dar

PUBLIC NOTICE

The aforesaid application is under process in this office for issuance of orders to block development officer Zaingair, for issuance of Birth certificate in favour of applicant's Son Umair Zahoor Dar as stated by applicant (aforesaid) and over the annexed documents, the date of Birth is mentioned as 03-09-2012, In this regards if anybody is having any kind of abjection He/She may file the same to this office within seven days from the date of publication of this notice, after that no objection shall be entertained.

NAIB TEHSILDAR DUROO
Executive Magistrate Ist Class 004

PUBLIC NOTICE

I have lost my 8th class pass marks certificate, of year 2016, now I am applying for its duplicate, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Headmaster government high school Jamia Qadeem Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice, After that no objection shall be entertained.

Danish Fayaz Khan S/o: Fayaz Ahmad Khan R/o: Mohalla Teliyan Arampora Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In my saving bank account no. 0068040100013058, my name has been wrongly admitted as "Shsgufta Akther" while as per adhaar my actual name is "Shagufta Bano" now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Manager J&K Bank Branch Main Bazaar Sopore, within the period of three days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Shagufta Bano D/o: Mohammad Shaban Shah R/o: Shallapora Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In my driving licence bearing no. JK-0520080009712, my name and my parentage has been wrongly admitted as "Ajaz Ahmed Dar S/o Gh Ahmed Dar "while as per adhaar my actual name and parentage is "Aijaz Ahmad Dar S/o Ghulam Ahmad Dar" also my actual DOB is 02/04/1985 instead of 01/03/1984, now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to ARTO office Sopore Baramulla within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Aijaz Ahmad Dar S/o: Ghulam Ahmad Dar R/o: Nowpora Kalan Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In my driving licence bearing no. JK-0120050040937, my name and my parentage has been wrongly admitted as "Ifthkar Rasool Dar S/o Gh Rasool Dar" while as per adhaar my actual name and parentage is "Iftikhar Rasool Dar S/o Ghulam Rasool Dar" now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to RTO office Srinagar/Sopore Baramulla within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Iftikhar Rasool Dar S/o: Ghulam Rasool Dar R/o: Takiyabal Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing Adhar No 7129 2627 0453 My name recorded as Tahseen Rasheed instead of Tahaseen Shapoo it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of the Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Tahaseen Shapoo S/o Abdul Rasheed Shapoora R/o Bugam Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing Adhar No 7398 2416 8841 My name recorded as Shakir Ahmad Hajam S/o Manzoor Ahmad Hajam instead of Shakir Manzoor Hajam S/o Late Manzoor Ahmad Hajam it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of the Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Shakir Manzoor Hajam S/o Late Manzoor Ahmad Hajam R/o Watoo Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

In municipal council DOB certificate with DOB 15/10/2020, under registration no. 1563, date of registration 15/12/2020, my son's name and his parentage has been wrongly admitted as " Hashim Bin Irfan S/o Irfan Yousuf Najar & Razia Nabi" While as his actual name and parentage is" Hashim Irfan Najar S/o Irfan Yousuf & Razia Bano" now I am applying for their corrections, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Executive Officer municipal council Baramulla, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Irfan Yousuf F/o: Hashim Irfan Najar R/o: Sofi Hamam Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

I have lost Death certificate of my son, Reyaz War S/o Gh Mohammad War resident of Warpora tehsil Dangerpora, issued by police vide no. 229/15-B/Spr/2008 dated 23/03/2008, now I am applying for its duplicate, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Block development officer (BDO) Dangerpora, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Ghulam Mohammad War F/o: Late Reyaz Ahmad War R/O: Warpora Dangerpora, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In my driving licence bearing no. JK-0520093379506, my name and my parentage has been wrongly admitted as "Mohd Shafi War S/o Mohd Shaban War" while as per adhaar my actual name and parentage is "Mohammad Shafi War S/o Mohammad Subhan War" also my actual DOB is 20/04/1965 instead of 29/04/1964, now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to ARTO office Sopore Baramulla within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad Shafi War S/o: Mohammad Subhan War R/o: Warpora Dangerpora, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing adhar No 6477 4300 9125 My wards name recorded as Airah Manzoor D/o Manzoor Ahmad Lone instead of Airah Jan D/o Mohd Mansoor Lone it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohd Mansoor Lone F/o Airah Jan R/o Ganowsargam Kulgam rpt

PUBLIC NOTICE

Adress change due to marrige this is for the information of general public that I Shemeema Bano D/o Ab Rahim Sofi R/o Kawpora Sumbal have been marride to Mr Imtiyaz Ahmad Malla S/o Gh Mustafa Malla R/o Mattipora Pattab due to my marrige with Imtiyaz Ahmad Malla the adress has been changed Sumbal To Singhpora now i want to add the name of my husband and present adress on all the doucuments inculding bank record in case if any body is having any objection may file the same to J&K Bank Singh pora within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Applicant Shemeema Bano D/o Ab Rahim Sofi R/o Kawpora Sumbal

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing Adhar No 8509 9746 8048 My name recorded as Ramees Raja Kutty instead o Ramis Raja it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of the Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Ramis Raja S/o Nazir Ahmad Kutty R/o Gudder Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for myself As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:myself DOB of Bashir Ahmad bhat15/1/1975 R/0:hangah Tehsil:langate Applied for DOB certificate 002

اطلاع عام

میرا بجلی کنکشن اگریمنٹ زیر ائی ڈی نمبر 0210010040324 جو کہ شمس الحق ولد یاسر بٹ کے نام پر درج ہے جو کہ اب عبدل غنی لون ولد خضر لون کے نام پر درج کرنے ہیں اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر اسسٹنٹ ایگزیکٹیو انجینئر محکمہ پی ڈی ڈی سب ڈویژن کولگام کے دفتر میں پیش کریں معیاد گزرنے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابلِ قبول نہیں ہوگا۔

عبدل غنی بٹ ولد عبدل رحمان بٹ ساکنہ کنی پورہ کولگام 023

اطلاع عام

سائل کو پسٹا ئیڈس لائنس نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر چیف ایگریکلچر آفیسر کولگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

023 زبیر احمد تیلی ولد محمد اقبال تیلی ساکنہ مالون کولگام

اطلاع عام

غلطی سے سکول ریکاڑ میں میری بیٹی افشانہ زاہد کی تاریخ پیدائش 14/03/2018 کے بجائے 14/03/2017 درج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر گورنمنٹ گرلز مڈل سکول ریڈونی پائین کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

023 زاہد احمد منڈو والد افشانہ زاہد ساکنہ ریڈونی پائین کیموہ

اطلاع عام

میں روشن جان زوجہ مرحوم محمد یوسف میر ساکنہ ڈورچھوانی تمام لوگوں کو مطلع کرتی ہوں کہ میرا بیٹا مہناز احمد میر ولد مرحوم محمد یوسف میر مورخہ 15/05/2005 کو وفات ہو گیا اب سائلہ کو اپنے بیٹے کی ڈیتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنی ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر بی ڈی او سوگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

049 روشن جان زوجہ مرحوم محمد یوسف میر ساکنہ ڈورچھوانی

اطلاع عام

میں غلام ربانی گنگی ولد صمد گنگی ساکنہ ڈورچھوانی تمام لوگوں کو مطلع کرتا ہوں کہ میرا بیٹا محمد مطلوب گنگی مورخہ 11/10/2006 کو وفات ہو گیا اب سائل کو اپنے بیٹے کی ڈیتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنی ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر بی ڈی او سوگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

049 غلام ربانی گنگی ولد صمد گنگی ساکنہ ڈورچھوانی

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing adhar No 6981 4449 5006 My wards name recorded as Aqsa Manzoor D/o Manzoor Ahmad Lone instead of Aqsa Jan D/o Mohd Mansoor Lone it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Mohd Mansoor Lone F/o Aqsa Jan R/o Ganowsargam Kulgam rpt

اطلاع عام

سائل کو محکمہ آر اینڈ بی سے D کلاس ٹھیکداری کارڑ نکالنا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر سپرنٹنڈنٹ انجنئر محکمہ آر اینڈ بی سرکل چولگام کولگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

023 عابد امین ایتو ولد محمد امین ایتو ساکنہ چنسر کولگام

اطلاع عام

غلطی سے سکول ریکاڑ میں میرے بیٹے فیض الطاف کی تاریخ پیدائش 04/08/2012 کے بجائے 04/10/2012 درج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر گورنمنٹ ہائی سکول گنائی محلہ پاری ون کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

023 الطاف حسین شاہ والد فیض الطاف ساکنہ پاری ون کولگام

از نیابت ناگام

مضمون: درخواست منجانب محمد مقبول حجام ولد عبدل صمد حجام ساکنہ بوہ تحصیل دمحال ہانجی پورہ بمراد عطائی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ بحق Seerat Jan 03/04/2017-Faizan Ahmad 16/09/2018

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل رسائلہ مندرجہ بالا کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ عدالت ہذا میں اس وقت زیر کارروائی ہے مطابق سائل رسائلہ کی تاریخ پیدائش 03/04/2017-16/09/2018 کو ہے سائل رسائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس وامیزیشن کارڈ میں موجود نہیں ہے اب سائل رسائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

میری ڈرائیونگ لائنس میں میری تاریخ پیدائش 04/01/1976 کے بجائے 12/08/1975 اندراج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر اے آر ٹی او اننت ناگ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

024 نثار احمد وانی ولد غلام نبی وانی ساکنہ گلشن آباد سرنل اننت ناگ

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں اِی۔کامرس کوفروغ دینے کیلئے

اواین ڈِی سی کا اِستعمال کرنے پر زور دیا

سری نگر/14رجولائی رانفورچیف سیکرٹری اَٹل ڈولو نے جموں و کشمیر میں چھوٹے کاروباروں کی ڈیجیٹل ترقی کے لئے ایک اہم پیش رفت کے طور پر آج اوپن نیٹ ورک فار ڈیجیٹل کامرس (اواین ڈی سی) کے سی اِی او کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی تا کہ جموں وکشمیر میں اِی۔کامرس کو فروغ دینے کے لئے اواین ڈی سی پلیٹ فارم کے امکانات کا جائزہ لیا جاسکے۔ میٹنگ میں پرنسپل سیکرٹری زرعی پیداوار، ایگزیکٹیوڈائریکٹر، جے اینڈ کے بینک، سیکرٹری محنت وروزگار، سیکرٹری قبائلی امور، سیکرٹری صنعت وحرفت، ڈائریکٹر جنرل بجٹ، ڈائریکٹرمحنت وروزگار، سٹیٹ اِنفارمیٹکس آفیسر، این آئی سی، بی آئی ایس اے جی۔این کے نمائندے اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ گفتگو کے دوران چیف سیکریٹری نے مقامی معیشت کو مضبوط بنانے اور نئی روزگار کی راہیں پیدا کرنے میں ڈیجیٹل کامرس کی زبردست صلاحیت پرزوردیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل پہل کو سادہ، قابل توسیع ماڈلز کے ذریعے شروع کرنا چاہیے اور مرحلہ وار نفاذ کے چیلنجز کوحل کرتے ہوئے اسے بڑھانا چاہیے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ ڈیجیٹل کامرس مقامی معیشت کو مضبوط بنانے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار اَدا کرسکتی ہے۔ اُنہوں نے زور دیا کہ جموں وکشمیر کو ڈیجیٹل تبدیلی کوقبول کرتے ہوئے سب سے پہلے مقامی سطح پر چھوٹے اور مائیکرو کاروباریوں کو اور اواین ڈی سی کی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے بااختیار بنانا چاہیے۔ اُنہوں نے محنت وروزگار محکمہ کو ہدایت کی کہ کاروبار کے اردگرد ایک متعین دائرے میں ہائپرلوکل ڈیلیوری سسٹم کے ساتھ شروعات کریں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ الیکٹریشن، پلمبر اور دیگر تکنیکی ماہرین جیسے خدمات فراہم کنندگان کو بھی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر شامل کیا جائے تا کہ شہری آسانی سے ان خدمات سے مستفید ہوسکیں۔ سی اِی او اواین ڈِی سی نے دیگر ریاستوں کی کامیابیوں کی مثالیں دی جن میں ہماچل پردیش کے سری وودھیاہینڈلومز اور ہمیرا کے تجربات شامل ہیں اور ان کے اقدامات جنہوں نے آندھراپردیش میں اواین ڈِی سی کے ذریعے کاروباری اَفراد کوقومی مارکیٹ تک جلد پہنچنے میں مدد دی۔ اُنہوں نے کہا کہ اواین ڈی سی جموں وکشمیر کی مقامی معیشت کو ڈیجیٹل کرنے اور اسے قومی ڈیجیٹل مارکیٹ سے جوڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے جس سے یہاں کی اہم معاشی سرگرمیاں فروغ پائیں گی۔ ڈائریکٹر محنت و روزگار شہزاد عالم نے جموں وکشمیر کے روڈ میپ پر گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ یوٹی ایک بی آئی ایس اے جی۔این کے ذریعے تیارکردہ سیلر ایپ کے ذریعے 3 سے 4 کلومیٹر کے دائرے میں ہائپرلوکل ڈیلیوری ماڈل اپنانے کی کوشش کررہا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ مختلف قسم کے سروس فراہم کنندگان جلد ہی ایک مربوط آن لائن ہائرنگ پلیٹ فارم کے ذریعے اپنی خدمات فراہم کریں گے۔ مزید برآں، اُنہوں نے کہا کہ محکمہ ضلع اور یوٹی سطح پر کلیکشن ہب قائم کرنے پر غور کررہا ہے تا کہ جموں وکشمیر کے بنکروں، ہنر مندوں اور چھوٹے پیمانے کے صنعت کاروں کی مصنوعات کی فروخت اور تقسیم کو آسان بنایا جاسکے جس سے ان کی مصنوعات کوبہتر مارکیٹ رسائی اور منصفانہ قیمت مل سکے گی۔

عبدالرحیم راتھر نے سورسیار چاڈورہ کادورہ کرکے آگ سے متاثرہ کنبوں کی جاری اِمدادی اقدامات کاجائزہ لیا

بڈگام/14رجولائی رانفور سپیکر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج سورسیار چاڈورہ میں دورہ کرکے وہاں آگ سے متاثرہ کنبوں میں جاری امدادی اقدامات کا جائزہ لیا۔ سپیکر نے دورے کے دوران مقامی حکام کو ہدایت دی کہ وہ اس تباہ کن آگ کے واقعے سے ہوئے نقصانات کا فوری جائزہ لیں اور متاثرہ کنبوں کو فوری معاوضہ فراہم کریں۔ اُنہوں نے مقامی حکام اور دیگر ریلیف تنظیموں سے بھی کہا کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کریں اور متاثرہ کنبوں کو خوراک، کپڑے اور عارضی رہائش جیسی بنیادی ضروریات مہیا کریں۔ عبدالرحیم راتھر نے متاثرہ کنبوں سے ملاقات کی اور انہیں ہر ممکن تعاون کا یقین دِلایا۔

21ویں صدی ہندوستان اورآسیان ممالک کے لیے ہے۔وزیرمملکت مارگریٹا

کوالالمپور (ملائیشیا) 14رجولائی۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر مملکت برائے خارجہ امور، پبتر ا مارگریتا نے ملائیشیا میں آسیان۔ ہندوستان کے وزرائے خارجہ کی میٹنگ کے دوران ایک متاثر کن تقریر کی، جس میں ہندوستان اور آسیان ممالک کے درمیان تعلقات کی مضبوطی کی تصدیق کی گئی۔ ایک اہم اعلان میں، انہوں نے ذکر کیا کہ آسیان شراکت داروں کے تعاون سے، آسیان۔ انڈیا پلان آف ایکشن 2021-2025 پر 100 فیصد عمل درآمد ہو گیا ہے۔ 10 جولائی کو وزرائے خارجہ کے اجلاس میں دیے گئے اپنے ابتدائی کلمات میں، انہوں نے تھریسا لازارو کا شکریہ ادا کیا، ان کی قیادت کے لیے آسیان۔ ہندوستان کنٹری کوآرڈینیٹر کے طور پر گہرے تعاون کو آسان بنانے کے لیے۔ انہوں نے آسیان کی چیئرمین شپ کے لیے ملائیشیا کو مبارکباد دی اور کامیاب چیئرمین شپ کے لیے مکمل تعاون کا اظہار کیا۔ انہوں نے ہندوستانی وفد کے گرمجوشی سے استقبال اور مہمان نوازی کے لئے ملائیشیا کا بھی شکریہ ادا کیا۔

جاویدرانا نے جموں وکشمیر میں قبائلیوں کیلئے فلاحی اقدامات کاجائزہ لیا

محکماتی تعاون کی ضرورت پرزوردیا

سری نگر/14رجولائی رانفور وزیر برائے قبائلی امور جاوید احمد رانا نے سول سیکرٹریٹ میں قبائلی امور کے محکمہ کی اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر کی قبائلی کمیونٹیوں کو بااختیار بنانے کے لئے جاری فلاحی اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کا مقصد قبائلی فلاحی منصوبوں کو تیز کرنا اور علاقے بھر میں جاری منصوبوں، سکیموں اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا جائزہ لینا تھا۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری، صوبائی کمشنر کشمیر، سیکرٹری قبائلی امور، سیکرٹری صحت وطبی تعلیم، کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن، متعلقہ ضلع ترقیاتی کمشنروں اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ وزیر جاوید احمد رانا نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے شمولیتی ترقی اور سماجی انصاف کے عزم کو بالخصوص قبائلی آبادی کے لئے اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے کہا،"پسماندہ اور پچھڑی ہوئی کمیونٹیوں کی بہتری ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ حکومت نے سب کے لئے بالخصوص قبائلیوں کے لئے جامع ترقی اور سماجی انصاف کو یقینی بنانے کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں۔" میٹنگ میں گجر وبکروال قبائل کے طلباَ کے لئے ہوسٹلوں کی زمین سے متعلق مسائل کے حل پر خاص توجہ دی گئی جو تعلیمی اور رہائشی سہولیات فراہم کرنے کے لئے نہایت اہم ہیں۔ وزیر موصوف نے متعلقہ محکموں کے سیکرٹریوں کو ہدایت دی کہ وہ قبائلی علاقوں میں اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو تیز رفتاری سے مکمل کرنے کے لئے موثر اور فعال کوآرڈی نیشن میکانزم کو قائم کریں۔ وزیر موصوف نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ زمین کے معاملات جلد از جلد حل کئے جائیں اور قبائلی فلاحی منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے۔ ہوسٹلوں کے قیام کے حوالے سے اُنہیں یقین دہانی کی گئی کہ سری نگر، جموں اور پونچھ اضلاع میں زمین کی نشاندہی ہو چکی ہے اور تمام مسائل دس دن کے اندر حل کئے جائیں گے۔ اُنہوں نے کہا کہ تمام گجر وبکروال ہوسٹلوں کی عمارتیں مناسب اور ضروری سہولیات سے لیس ہونی چاہئیں تا کہ طلباء کو پرداخت کا ماحول فراہم کیا جاسکے۔ جاوید احمد رانا نے قبائلی بھون جموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ فوری طور پر اس کے قیام کے لئے مناسب زمین کا تعین کریں کیوں کہ فنڈز پہلے ہی جے ڈی اے کو منتقل کئے جا چکے ہیں۔ میٹنگ میں محکمہ قبائلی امور میں انسانی وسائل کے انتظام پر بھی غور وخوض کیا گیا اور وزیر موصوف نے کہا کہ خالی اَسامیوں کو پُر کرنے کے لئے مربوط کوششیں کی جائیں تا کہ انتظامی کارکردگی بہتر ہو اور قبائلی عوام کے مسائل بروقت حل ہوں۔ اُنہوں نے دور دراز اور کم سہولیتی قبائلی علاقوں میں صحت سہولیات کو بہتر بنانے کے لئے موبائل میڈیکل یونٹوں (ایم ایم یوز) کی تعیناتی پر بھی نوٹس لیا۔ سیکرٹری صحت نے بتایا کہ چھ ایم ایم یوز تعیناتی کے لئے تیار ہیں اور باقی یونٹوں پر کام جاری ہے۔ جاوید احمد رانا نے محکمہ قبائلی امور کو دستیاب افرادی قوت اور وسائل کو درست طریقے سے استعمال کرے، شفافیت، کارکردگی اور فلاحی سکیموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے حکومت کے عزم کا اعادہ کہ تعلیم، صحت اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرکے قبائلی کمیونٹیوں کو بااختیار بنایا جائے گا۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے قبائلی فلاحی پروگراموں اور پالیسیوں کو مؤثر طریقے سے اور وقت کی پابندی کے ساتھ عملانے کی اہمیت پر زور دیا۔

اب سموسہ۔جلیبی۔لڈو پر بھی ملے سگریٹ جیسی وارننگ، موٹاپے کے خلاف سخت اقدامات کی تیاری

قومی آواز بیورو

جنک فوڈ کو لے کر حکومت سخت اقدامات کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ اطلاع کے مطابق اب سگریٹ کی طرح سموسے اور جلیبی جیسے ناشتے وارننگ کے ساتھ پیش کیے جائیں گے۔ دراصل بچوں میں موٹاپا اور نوجوانوں میں ضرورت سے زیادہ وزن کا معاملہ سنگین طور پر بڑھتا جارہا ہے۔ ایسے میں مرکزی وزارت صحت نے نے 'وارننگ سائن' لگانے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ 'ٹائمز آف انڈیا' کی رپورٹ کے مطابق وزارت صحت نے ایمس سمیت کئی مرکزی اداروں کو ایسے پوسٹ لگانے کے حکم دیے ہیں، جس میں صاف طور پر لکھا ہوا ہو کہ روز ناشتہ کرتے وقت کتنا چھپا ہوا فیٹ اور شوگر لے رہے ہیں۔ یہ پہلی بار ہے جب جنک فوڈ پر تمباکو جیسی وارننگ دینے کی تیاری کی جارہی ہے۔ اس کے ذریعہ شہریوں کو چینی اور تیل کی مقدار کے بارے میں آگاہ کیا جاتا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اس لسٹ میں لڈو سے لے کر بڑا پاؤ اور پکوڑا تک کئی پکوان شامل ہیں جنہیں ہم بڑے مزے سے کھاتے ہیں۔ خبر ہے کہ جلد ہی کیفے اور دیگر عوامی مقامات پر بھی وارننگ لگائی جائیں گی۔ ایمس ناگپور کے افسروں کے مطابق یہ قدم اب تک کا سب سے اہم قدم ہے جس کا مقصد لوگوں کو یہ بتانا ہے کہ چینی اور ٹرانس فیٹس اب تمباکو کے برابر ہی جسم کے لیے نقصاندہ ہو سکتے ہیں۔ ڈاکٹروں نے طویل عرصے سے اس پر زور دیا ہے کہ ان پکوان کا زیادہ استعمال موٹاپا، ذیابیطس، دل کی بیماری اور ہائی بلڈ پریشر جیسی غیر متعدی بیماریوں کو بڑھاتے ہیں۔ کارڈیولوجیکل سوسائٹی آف انڈیا ناگپور شاخ کے چیئرمین ڈاکٹر امر امالے نے کہا، "چینی اور ٹرانس فیٹس آج کل تمباکو کو جتنے خطرناک ہیں اور یہ لوگوں کا حق ہے کہ وہ جانیں کہ کیا کھا رہے ہیں۔" وزارت صحت کے ذریعہ جاری ایک خط میں کچھ تشویشناک اعداد و شمار پیش کیے گئے ہیں۔ اس کے مطابق سال 2050 تک تقریباً 44.9 کروڑ ہندوستانی موٹاپے یا زیادہ وزن کے شکار ہو سکتے ہیں۔ یہ ہندوستان کا دوسرا سب سے بڑا موٹاپے کا مرکز بنا سکتا ہے۔ شہری علاقوں میں پہلے ہی ہر پانچ میں سے ایک شخص زیادہ وزن کا شکار ہے۔ بچوں میں بڑھتے موٹاپے کی وجہ خراب خوراک اور سست طرز زندگی بتایا جارہا ہے، جو آنے والے وقت میں ایک بڑا بحران ثابت ہو سکتا ہے۔

'ہر گلی میں خوف، ہر گھر میں بے چینی'، بہار میں بڑھتے جرائم پر راہل گاندھی کا اظہارِ فکر

قومی آواز بیورو

بہار میں جرائم کے واقعات دن بہ دن بڑھتے جارہے ہیں۔ گزشتہ کچھ دنوں میں کئی کاروباریوں وصنعت کاروں پر قاتلانہ حملہ بھی دیکھنے کو ملا ہے، جس سے ریاست میں خوف کا ماحول ہے۔ اس خوفناک ماحول پر آج کانگریس رکن پارلیمنٹ ولوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے اپنی فکر ظاہر کی۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری کردہ پوسٹ میں لکھا ہے کہ "بہار کرائم کیپٹل آف انڈیا بن چکا ہے۔ ہر گلی میں خوف، ہر گھر میں بے چینی ہے۔" راہل گاندھی نے اپنی پوسٹ کے ساتھ 2 الگ الگ ہندی روزناموں کی سرخیوں کا تراشہ شیئر کیا ہے جس سے بہار میں پھیلتے جرائم کا پتہ چلتا ہے۔ پہلی سرخی 'نیوز 18' پر 12 جولائی کی ہے جس میں لکھا گیا ہے '11 دن، 31 قتل... کیوں خون سے رنگ رہی۔

جموں وکشمیر میں آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن

چیف سیکرٹری اَتل ڈولو کی صدفیصد ڈیجیٹل ہیلتھ ریکارڈز کی تکمیل پر متعلقہ حکام کو ہدایت

سری نگر/14رجولائی رانفور چیف سیکرٹری اَتل ڈولو کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن (اے بی ڈی ایم) پر کی عمل آوری کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقعہ پر صحت کے ڈیٹا اور ڈیجیٹل خدمات کے مربوط نظام کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ میٹنگ میں سیکرٹری صحت وطبی تعلیم، مینجنگ ڈائریکٹر اے بی ڈی ایم، سرکاری میڈیکل کالجوں کے پرنسپل، ڈائریکٹر کوآرڈی نیشن (میڈیکل کالجز) اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن (اے بی ڈی ایم) کے تحت جاری اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے مریضوں کے صحت ریکارڈ کو اے بی ایچ اے (آیوشمان بھارت ہیلتھ اکاؤنٹ) کے ساتھ جوڑنے کی فوری ضرورت پر زور دیا اور یہ عمل بلا تاخیر مکمل کیا جائے۔ اُنہوں نے واضح کیا کہ اس اہم ڈیجیٹل تبدیلی کے لئے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ اُنہوں نے صحت، اے بی ڈی ایم اور ایچ ایم آئی ایس پورٹلوں کے انضمام پر زور دیا تا کہ ایک متحدہ ڈیجیٹل نظام قائم کیا جاسکے جس کے ذریعے مریض، طبی ماہرین اور ادارے باہمی طور پر آسانی سے ڈیٹا کا تبادلہ کرسکیں۔ چیف سیکرٹری نے زور دیا کہ مریضوں کے صحت ریکارڈز کو مستقل طور پر اَپ ڈیٹ کیا جانا چاہیے تا کہ لوگوں کو کسی بھی ہسپتال یا ڈاکٹر کے پاس جاتے وقت کاغذی ریکارڈ رکھنے کی ضرورت نہ پڑے۔ اُنہوں نے تمام طبی اِداروں میں 'سکین اینڈ شیئر' سہولیت کے ہمہ گیر نفاذ کی ہدایت دی اور ایچ ایم آئی ایس ماڈیول کی کامیابی کے لئے اَفرادی قوت بالخصوص ڈیٹا انٹری سٹاف کی موثر تقسیم پر زور دیا۔ اَتل ڈولو نے ڈیجیٹل نظام میں شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دینے کے لئے ہیلتھ پروفیشنل رجسٹری (ایچ پی آر) کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایت دی اور اس میں تاخیر کرنے والے پیشہ ور اَفراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ اُنہوں نے کہا کہ بی آئی ایس اے جی۔ این جیسے تکنیکی اداروں سے مدد لے کر ڈیجیٹل اہداف جلد مکمل کئے جائیں۔ اِس موقعہ پر سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ نے بتایا کہ محکمہ نے ایچ پی آر کا آغاز، مریضوں کے ریکارڈز کو ڈیجیٹل بنانے، ریڈیو ڈائیگنوسٹک رپورٹوں کو اے بی ایچ اے آئی ڈی سے مربوط کرنے اور متعدد صحت کے اداروں میں 'سکین اینڈ شیئر' کی سہولیت شروع کرنے میں محکمہ کی کامیابی کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے یقین دہانی کی کہ تمام صحت اداروں میں یہ ڈیجیٹل اقدامات جلد مکمل کئے جائیں گے اور واضح حکمت عملی کے تحت پیش رفت کی جارہی ہے۔ مینجنگ ڈائریکٹر اے بی ڈی ایم اننت دویدی نے مشن کے تین اہم ستونوں کا خاکہ پیش کیا جن میں اے بی ایچ اے آئی ڈی، ہیلتھ پروفیشنل رجسٹری (ایچ پی آر) اور ہیلتھ فیسلٹی رجسٹری (ایچ ایف آر) شامل ہیں۔ اُنہوں نے بتایا کہ جموں وکشمیر نے ان تمام شعبوں میں قابل ذکر پیش رفت کی ہے۔ تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق، یہ بتایا گیا کہ 94.49 لاکھ اے بی ایچ اے آئی ڈی تیار کئے جا چکے ہیں جو کہ ہدف آبادی کا 69.7 فیصد ہیں۔ 607،3 سرکاری طبی اداروں کی صدفیصد رجسٹریشن مکمل ہو چکی ہے۔ 87 فیصد سرکاری ڈاکٹروں (6,713 میں سے 7,730) کی رجسٹریشن مکمل۔ صدفیصد سرکاری نرسوں (5,149) کی رجسٹریشن مکمل۔ 20.58 لاکھ ڈیجیٹل ہیلتھ ریکارڈز اے بی ایچ اے آئی ڈی سے جوڑا گیا ہے جن میں سے 1.44 لاکھ ریکارڈز صرف مئی سے اَب تک شامل کئے گئے۔ مزید برآں، صحت کی 105 میں سے 104 طبی ادارے اب ایچ ایم آئی ایس (جے کے اِی۔ سہج) پورٹل کو فعال طور پر اِستعمال کررہے ہیں۔ 71.16 لاکھ سکین اینڈ شیئر ٹوکن اب تک تیار کئے جا چکے ہیں۔ چیف سیکرٹری نے محکمہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابیاں جموں وکشمیر یوٹی کی اس بات کا ثبوت ہیں کہ جموں وکشمیر جدید ٹیکنالوجی کے اِستعمال سے بہتر طبی خدمات فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے زور دیا کہ اس رفتار کو برقرار رکھتے ہوئے مستقبل میں ہر شہری کو ڈیجیٹل صحت نظام سے جوڑا جائے۔

مرکزی جوائنٹ سیکرٹری نے بارہمولہ کی نیتی آیوگ کے

اسپریشنل ڈِسٹرکٹ پروگرام کے تحت ترقی کی پیش رفت کاجائزہ لیا

ٹی بی کے خاتمے، کسان کریڈٹ کارڈ قرض کے حصول میں اِضافہ اورزرعی زمینوں کی مٹی کی جانچ پرتوجہ مرکوز

بارہمولہ/14رجولائی رانفورمرکزی جوائنٹ سیکرٹری محکمہ زراعت و بہبود کساناں اور نیتی آیوگ کے"اسپریشنل ڈِسٹرکٹ پروگرام" کے مرکزی پرابھاری آفیسر اجیت کمار ساہو نے آج ڈاک بنگلہ بارہمولہ میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع کی ترقیاتی اِشاریوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا، جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ، پرنسپل جی ایم سی، اے سی ڈی، سی ایم او اور مختلف شعبہ جات کے اَفسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا نے اے ڈی پی کے پانچ اہم اِشاروں کے تحت ضلع کی کارکردگی کا ایک تفصیلی جائزہ پیش کیا جس میں صحت وتغذیہ، تعلیم، زراعت اور آبی وسائل، مالیاتی شمولیت وہنر مندی اور بنیادی ڈھانچے شامل ہیں۔ میٹنگ میں مرکزی جوائنٹ سیکرٹری کو جانکاری دی گئی کہ ضلع نے نیتی آیوگ کی ڈیلٹا رینکنگ میں نمایاں بہتری حاصل کی ہے اور 112 اَضلاع میں 108ویں پوزیشن سے ترقی کرتے ہوئے 35ویں نمبر پر پہنچ گیا ہے جس کا کمپوزٹ سکور 61.3 ہے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ نے جے ایس کو صحت کے کلیدی اشاریوں سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صحت شعبے میں صدفیصد اہداف کی تکمیل، حاملہ خواتین کو غذائی مدد، بچوں کی مکمل ویکسی نیشن، ادارہ جاتی زچگی، شیر خوار اور زچگی کی شرح اموات میں کمی، ٹی بی معاملات میں کمی اور "پوشن ابھیان" کے تحت غذائی قلت سے نمٹنے کے اَقدامات پر روشنی ڈالی گئی۔ مرکزی پرابھاری آفیسر کو بتایا گیا کہ تعلیمی شعبے میں نمایاں بہتری دیکھی گئی ہے جن میں طلباء کے اندراج میں اضافہ، 18 ماڈل اور لیب سکولوں کا قیام، اَٹل ٹنکرنگ لیبز کی تعداد 2 سے بڑھا کر 42 کرنا، اَساتذہ کی تربیت اور لڑکیوں کی صفائی کے لئے سہولیات کی فراہمی شامل ہے۔ اَجیت کمار ساہو نے زراعت، مالی شمولیت، ہنر مندی اور بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں بھی جاری منصوبوں کا جائزہ لیا اور بارہمولہ کی مجموعی ترقی پر اطمینان کا اِظہار کیا۔ اُنہوں نے اے ڈی پی کے تحت شروع کئے گئے پروجیکٹوں کی پیش رفت، مرکزی اور ریاستی معاونت والی سکیموں جیسے پی ایم ایس بی وائی، پی ایم جے بی وائی، پی ایم۔ جے ڈِی وائی، پی ایم۔ اے پی وائی، پی ایم۔ ایم یو ڈِی آر اے، ایچ اے ڈِی پی کا بھی جائزہ لیا۔ مرکزی جوائنٹ سیکرٹری نے صحت شعبے کے اَفسران کو ہدایت دی کہ ٹی بی کے بنیادی اسباب کی شناخت کے لئے جامع تحقیق کی جائے اور اسے جڑ سے ختم کرنے کے لئے ہدفی اقدامات کئے جائیں۔ اُنہوں نے کسان کریڈٹ کارڈ قرضوں کے کم حصول پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ محکمہ کو ہدایت دی کہ ایک ٹیم تشکیل دی جائے تا کہ اس مسئلے کی وجوہات کی جانچ کی جاسکے اور سکیم میں شرکت کو بہتر بنانے کے لئے اَقدامات تجویز کرے۔ مزید برآں، اُنہوں نے زرعی زمینوں میں مکمل مٹی کی جانچ کی ہدایت دی تا کہ کسانوں کو غذائی اجزاء کی کمی سے متعلق معلومات فراہم کی جائیں اور فصلوں کی پیداوار بڑھانے کے لئے مخصوص کھادوں اور مٹی کی بہتری کے اَقدامات تجویز کئے جائیں۔

تعلیم وتربیت کا اسلامی طریقہ

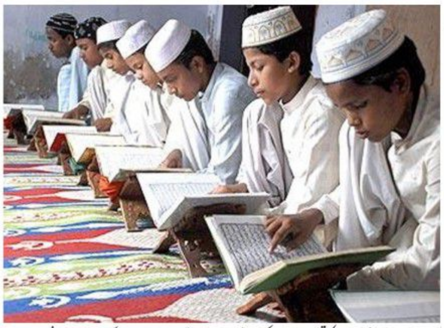

آپ ﷺ نے اپنی امت کی تعلیم وتربیت کیلئے اپنی خوشبو دار سیرت اور بلند اخلاق سے عمدہ اوصاف کا عملی نمونہ پیش کیا۔ متقی لوگوں نے اسے پسند کیا اور اولیاء اللہ اس کی پیروی کرتے ہیں۔ آپ ﷺ لوگوں کو تقویٰ کی دعوت دیتے جبکہ خود سب سے بڑھ کر متقی تھے۔ لوگوں کو کسی چیز سے منع کرتے تو خود ان سے کوسوں دور رہوتے۔ وعظ و نصیحت کرتے تو آنسو آپ ﷺ کے مبارک رخساروں پر گر رہے ہوتے۔

آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کرامؓ کو آہستہ آہستہ بتدریج تعلیم دی اور ایک ہی دفعہ سارا علم نہیں بتایا آپ ﷺ نے ہمیشہ فصاحت و بلاغت، سلاست وروانی، شگفتگی وشائستگی سے کام لیا۔ آپ ﷺ کے طریقہ تدریس کی ایک خوبی اختصار پسندی بھی تھی۔ خطبات مبارکہ مختصر اور جامع ہوتے۔ آپ ﷺ طوالت کو ناپسند فرماتے۔ آپ ﷺ کے خطبات مبارکہ میں رقت انگیزی اور اثر انگیزی ہوتی۔ تعلیم کے دوران کسی ہلکی پھلکی بات سے دلچسپی کو زندہ رکھتے۔ آپ ﷺ سامع اور مخاطب کے معیار کا خیال رکھتے۔ اپنی گفتگو مبارک کو عمدہ مثالوں اور روز مرہ مشاہدات سے سجاتے۔ آپ ﷺ سامع کی سہولت کے لیے سادہ اور مانوس لہجہ استعمال فرماتے۔ جب آپ ﷺ تلامذہ سے خطاب فرماتے تو انہیں آداب زندگی سے روشناس فرماتے۔ دوران تدریس لطیف ترین اور نرم ترین انداز اختیار فرماتے۔ آپ ﷺ کے کلام میں عاجزی اور انکساری ہوتی۔

دوسروں کو اچھے اخلاق کی نصیحت کرتے تو خود سب سے بڑھ کر حسن اخلاق کا نمونہ پیش کرتے۔ صحابہ کو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف بلاتے تو خود ان سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے۔ لوگوں کو خرچ کرنے اور سخاوت کی ترغیب دیتے تو خود سب سے بڑھ کر سخاوت اور فیاضی کا مظاہرہ کرتے۔ لوگوں کو اہل وعیال کے ساتھ حسن معاشرت کا درس دیا تو خود اپنے اہل وعیال کے لئے سب سے بڑھ کر اچھے، رحم دل نرمی کرنے والے اور مہربان تھے۔

آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کرامؓ کو آہستہ آہستہ بتدریج تعلیم دی۔ ایک ہی دفعہ سارا علم نہیں بتایا بلکہ تھوڑا تھوڑا کرکے سکھایا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "اور قرآن کو ہم نے جدا جدا کرکے (نازل) کیا، تاکہ آپ اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر سنائیں"(بنی اسرائیل 17:106)۔

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے سیدنا معاذ رضی اللہ کو جب یمن کا گورنر بنا کر بھیجا تو ان سے فرمایا: تم ایک ایسی قوم کے پاس جا رہے ہو جو اہل کتاب ہے۔ ان کے پاس پہنچ کر انہیں دعوت دو کہ وہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی شہادت دیں۔ اگر وہ اس میں تمہاری اطاعت کریں تو انہیں بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ اگر وہ اس سلسلے میں تمہاری بات تسلیم کرلیں تو انہیں بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر زکوۃ فرض کی ہے جو ان کے مالداروں سے وصول کرکے ان کے فقراء میں تقسیم کی جائے گی۔ اور اگر وہ اس میں تمہاری اطاعت کریں تو ان کے عمدہ مال لینے سے بچنا۔ اور مظلوم کی بددعا سے بھی بچنا، کیونکہ اس کی بددعا اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہوتا"۔(صحیح البخاری زکوۃ، حدیث 1496)۔

رسول اکرم ﷺ تعلیم کے سلسلے میں دنیا کے ہر معلم سے ممتاز اور نمایاں ہیں کیونکہ آپ رب تعالیٰ کے نبی اور رسول ہیں۔ آپؐ ہر خطا سے پاک تھے۔ ہر چیز جبریل علیہ السلام کے واسطے سے اپنے رب سے نقل فرمائی۔ آپؐ کا دین بالکل سیدھا، حکمت پر مبنی، رہنمائی کرنے والا اور مستحکم ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: "تمہارا ساتھی بہکا نہیں اور نہ وہ بھٹکا ہے اور وہ (اپنی) خواہش سے نہیں بولتا۔ وہ وحی ہی تو ہے جو اس کی طرف بھیجی جاتی ہے۔ اسے مضبوط قوتوں والے جبرائیلؑ نے سکھایا"(النجم 5-53:2)

نبی اکرم ﷺ نے تعلیم نسواں کی طرف بھی خصوصی توجہ فرمائی۔ خواتین کی تعلیم وتربیت کے لیے آپ ﷺ نے علیحدہ دن اور وقت مقرر فرمایا۔ عبدالحیَ الکتانی فرماتے ہیں: "آنحضور ﷺ نے الشفاء ام سلیمان بن ابی حتمہ سے فرمایا: "آپ حفصہؓ (ام المومنینؓ) کو کشیدہ کاری سکھائیں جس طرح آپ ﷺ نے ان کو کتابت (لکھنا) سکھایا ہے۔" (عبدالحیَ الکتانی، نظام الحکومۃ النبویہ، صفحات 49-50)۔ عبدالحیَ الکتانی فرماتے ہیں: "خواتین کو سینا، پرونا اور دھونا سکھائیں۔ ان کے ہاتھ میں سوئی دھاگا اور کپڑا اچھا لگتا ہے۔" (عبدالحیَ الکتانی، نظام الحکومۃ النبویہ، صفحہ 55)۔

آپ ﷺ کے مؤثر تدریس کے لیے جو رہنما اصول ہمیں سیَر واحادیث کی کتب سے ملے ہیں ان کا ایک اجمالی خاکہ پیش کیا جاتا ہے۔ دورِ جدید کے اساتذہ کرام حضور اکرم ﷺ کے طریقہ تعلیم وتدریس سے فائدہ اٹھا کر تعلیمی عمل کو مؤثر اور بامقصد بنا سکتے ہیں۔ اب تفصیل ملاحظہ ہو:

آپ ﷺ نے اپنی تعلیمی تحریک کا آغاز حمدِ ربِ جلیل سے کیا۔ خطابت یا دعوت دین حق کو ایک مذہبی فریضہ قرار دیا۔ یہ ادب و احترام قلبِ انسانی پر گہرے نقوش چھوڑتا ہے۔ آپ ﷺ نے ہمیشہ فصاحت و بلاغت، سلاست وروانی، شگفتگی وشائستگی سے کام لیا۔ آپ ﷺ کے طریقہ تدریس کی ایک خوبی اختصار پسندی بھی تھی۔ خطبات مبارکہ مختصر اور جامع ہوتے۔ آپ ﷺ طوالت کو ناپسند فرماتے۔

آپ ﷺ کے خطبات مبارکہ میں رقت انگیزی اور اثر انگیزی ہوتی۔ تعلیم کے دوران کسی ہلکی پھلکی بات سے دلچسپی کو زندہ رکھتے۔ آپ ﷺ سامع اور مخاطب کے معیار کا خیال رکھتے۔ آپ ﷺ بدوی، شہری، قاری، اُمّی وغیرہ سے ان کے معیار کے مطابق گفتگو فرماتے۔

اپنی گفتگو مبارک کو عمدہ مثالوں اور روزمرہ مشاہدات سے سجاتے۔ آپ ﷺ سامع کی سہولت کے لیے سادہ اور مانوس لہجہ استعمال فرماتے۔

جب آپ ﷺ تلامذہ سے خطاب فرماتے تو انہیں آداب زندگی سے روشناس فرماتے۔ دورانِ تدریس لطیف ترین اور نرم ترین انداز اختیار فرماتے۔ آپ ﷺ کے کلام میں عاجزی اور انکساری ہوتی۔ چنانچہ بطور معلم آپ ﷺ کی بڑی خصوصیت آپ ﷺ کی تواضع اور انکسار تھا۔ آپ ﷺ مخاطب کی بولی اور ان کے لہجے میں گفتگو فرماتے۔

آج نظامِ تعلیم میں یہ مسئلہ ہے کہ تعلیم کس زبان میں ہونی چاہیے؟ یہ درست ہے کہ دوسری اقوام کی زبانیں سیکھنا بہت مفید ہے اور بعض علوم کو ان زبانوں میں حاصل کرنا

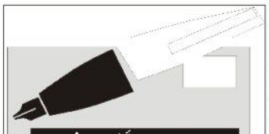

تحریر: ڈاکٹر عائض القرنی

بھی مناسب ہے لیکن بنیادی تعلیم اس زبان میں ہونی چاہیے جس میں مخاطب زیادہ بہتر طریقے پر سمجھ سکتا ہو۔ آنحضور ﷺ سے علم حاصل کرنے کے لیے مختلف قبائل اور افراد آتے تو آپ ﷺ ان سے ان کے لہجے میں گفتگو فرماتے۔ خطیب بغدادی نے اپنی سند سے عاصم الاشعری کا قول نقل کیا ہے کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کو مخصوص لہجے میں بات کرتے سنا۔ اس سے مخاطب میں اپنائیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جب آپ ﷺ گفتگو فرماتے تو آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر بات کرتے تاکہ سامع پوری طرح مستفید ہو اور اگر ضرورت پڑتی تو آپ ﷺ بات کو دہراتے تاکہ سمجھنے میں کمی نہ رہ جائے۔ رسول اکرم ﷺ جب گفتگو فرماتے تو تین مرتبہ دہراتے تاکہ اسے ٹھیک طرح سمجھ لیا جائے۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ بات کرتے اور اگر کوئی گنتی والا گنتی کرے تو شمار کرسکے۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب گفتگو فرماتے تو تین مرتبہ دہراتے۔

آپ ﷺ نے بطور معلم صبر وقناعت کا دامن کبھی نہیں چھوڑا۔ بے لوث خدمت کی اور بحیثیت معلم کفار کے ہر ظلم اور زیادتی کو برداشت کیا۔ آپ ﷺ کا خطبہ شریف نہایت سادہ ہوتا۔ خطبہ دیتے وقت آپ ﷺ کے دست مبارک میں عصا ہوتا تھا۔ ارشاد نبوی ہے: عصا رکھنا مومن کی علامت اور انبیاء کرام علیہ السلام کی سنت ہے۔ (رواہ الدیلمی بمختار الاحادیث النبویہ والحکم المحمدیہ، (تالیف) السید احمد الہاشمی، صفحہ 69)۔

تعلیم وتربیت میں آپ ﷺ کا طریقہ یہ تھا کہ آپ عمر اور ذہنی صلاحیت کا فرق ملحوظ رکھتے۔ ہر ایک کے مناسب حال تعلیم دیتے اور رہنمائی وخیر خواہی کرتے۔ انوار نبوت کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آپ پر معرفت کے دروازے کھول دیئے۔ آپ ہر سائل کے مناسب حال نہایت خوبصورت انداز میں بالکل واضح اور عام فہم جواب دیتے، اس کی مصلحت اور دنیاوی واخروی فوائد کا لحاظ رکھتے۔ گویا آپ نے سائل کی پوری زندگی کا مطالعہ کرلیا ہو اور اس کی اندرونی کیفیات و جذبات سے پوری طرح آگاہ ہوں۔

ایک بوڑھا اور عمر رسیدہ شخص آپ سے سوال کرتا ہے کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو میں ہمیشہ کرتا رہوں آپ ﷺ اس کے مناسب حال نہایت آسان اور مختصر عمل بتاتے ہیں جو وہ بآسانی کرسکتا ہے۔ اگر آپ ﷺ کی جگہ کوئی دوسرا معلم ہوتا تو ہوسکتا ہے وہ اسے زیادہ اطاعت کے کام کرنے اور آخری عمر میں کثرت سے عبادت کرنے کا حکم دیتا اور اس کی کمزوری اور بڑھاپے کو نظرانداز کردیتا جبکہ نبی مکرم اور رسول مکرم اور رسول رحمت ﷺ نے اس سے فرمایا: "تیری زبان ہر وقت اللہ کے ذکر سے تر رہے"(جامع الترمذی)

اس کلمے کی خوبصورتی اور حسن پر غور کریں کہ آپؐ نے کس عمدہ اور پراثر انداز میں سائل کو اس جلیل القدر عمل کی ترغیب دلائی ہے۔

ایک غصے والے شخص نے آپؐ سے نصیحت کرنے کی درخواست کی تو آپ ﷺ نے تین بار فرمایا: "غصہ نہ کیا کرو"(صحیح البخاری، الادب حدیث 6116)۔

آپ ﷺ نے سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو پہاڑ پر چڑھتے دیکھا تو ان سے فرمایا: "کیا میں تمہیں ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے؟ وہ یہ کلمہ ہے "لا حول ولا قوۃ الا باللہ"(صحیح البخاری، القدر، حدیث 6610)۔ یہ کلمہ پہاڑ پر چڑھنے اور بوجھ اٹھانے سے مناسبت رکھتا ہے کیونکہ اس میں بندہ اپنی قوت وطاقت کی نفی کرتا ہے اور اللہ کی مدد ونصرت مانگتا ہے۔ اس فرمان نبوی میں مقام کے تقاضے کے مطابق کتنا خوبصورت انتخاب ہے۔

آپ ﷺ کی خوبصورت اور عمدہ تعلیم وتربیت کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ آپ ہر سائل اور ہمنشیں کو پوری توجہ، اہمیت اور محبت دیتے یہاں تک کہ ہر شخص یہ سمجھتا کہ میں بہت خاص ہوں۔ سیدنا ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ اپنے ہر ہمنشیں پر اس طرح توجہ دیتے کہ کوئی شخص کسی دوسرے کو خود سے زیادہ اہم اور معزز خیال نہ کرتا تھا۔ (دلائل النبوۃ للبیہقی: 1/286)

آپ ﷺ نے عورتوں کی تعلیم وتربیت کیلئے نہایت خوبصورت الفاظ کا چناؤ کیا تاکہ ان کا دل نہ ٹوٹے اور ان کی حیا متاثر نہ ہو۔ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں:

ایک خاتون رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: اللہ کے رسول! آپ کی احادیث تو مرد حضرات ہی سنتے ہیں، آپ اپنی طرف سے ہمارے لئے بھی کوئی دن مقرر فرما دیں جس میں ہم آپ کے پاس آئیں اور آپ ہمیں وہ تعلیمات دیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو دی ہیں۔ آپؐ نے فرمایا "تم فلاں فلاں دن اور فلاں فلاں مقام پر جمع ہو جاؤ" وہ عورتیں وہاں جمع ہوئیں تو رسول اللہ ﷺ وہاں تشریف لے گئے اور انہیں وہ تعلیمات دیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو سکھائی تھیں۔

پھر آپؐ نے فرمایا: "تم میں سے جو عورت اپنی زندگی میں اپنے تین بچے آگے بھیج دے گی تو وہ اس کے لئے دوزخ سے رکاوٹ بن جائیں گے"۔ ان میں سے ایک خاتون نے کہا: اللہ کے رسول! دو بچوں کا بھی یہی حکم ہے؟ اس نے اس بات کو دو مرتبہ دہرایا۔ آپؐ نے فرمایا: "دو بھی، دو بھی، دو بھی یعنی ان کا بھی یہی درجہ ہے"(صحیح البخاری، الاعتصام بالکتاب و السنۃ، حدیث 7310)۔

یقینی طور پر رسول اکرم ﷺ کا انداز بیان نہایت دلکش اور مسحورکن ہے جو دلوں میں اتر جانے والا اور معجزانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو دیگر انبیاء کی طرح یہ امتیاز دیا کہ آپ کو سابقہ امتوں کے غیبی امور سے آگاہ کر دیا تاکہ آپ لوگوں کو فصاحت و بلاغت کے ساتھ دل کو چھو جانے والے انداز میں صحیح تعلیم دیں، جسے لوگ کھلے دل سے قبول کریں۔

غار میں قید آج کا انسان

وہ 427 قبل مسیح میں یونان کے ایک معزز اور مال دار گھرانے میں پیدا ہوا۔ اس کا اصل نام ارسٹوکلس تھا لیکن جسمانی خوب صورتی اور کشادہ پیشانی کی وجہ سے وہ پلاٹو (افلاطون) کے نام سے مشہور ہوا۔ اسے کھیل اور شاعری میں دلچسپی تھی اور اس میدان میں نام کمانا چاہتا تھا لیکن ایک دن اس کی ملاقات سقراط سے ہوئی جس نے اس کی سوچ اور فکر کو بدل کر رکھ دیا۔ اس نے سقراط سے بھرپور استفادہ کیا اور فلسفے واخلاقیات میں کمال حاصل کیا۔

افلاطون کو اگر سقراط کا فکری وارث کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا۔ افلاطون نے سقراط کی زندگی، مکالمات اور افکار کو قلم بند کیا اور فلسفے کو تحریری شکل دی، جس نے مغرب کے علمی، اخلاقی اور سیاسی افق پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ وہ اپنی کتاب The Republic میں The Allegory of the Cave کے نام سے شاندار مثال پیش کرتا ہے۔ وہ بتاتا ہے کہ ایک اندھیرے غار میں کچھ انسان بچپن سے قید ہیں۔ ان کے ہاتھ، پاؤں اور گردن زنجیروں میں جکڑے ہیں۔ کچھ فاصلے پر آگ جل رہی ہے۔ غار میں روشنی کا واحد ذریعہ یہی آگ ہے۔ آگ کے سامنے کچھ لوگ مختلف قسم کے برتن، مجسمے اور جانوروں کی شکلیں لیے چل رہے ہیں۔ ان میں سے کچھ لوگ بات بھی کر رہے ہیں۔ قیدی صرف وہی سائے دیکھ سکتے ہیں جن کا عکس آگ کی روشنی میں غار کی دیوار پر پڑتا ہے۔ قیدی ان سایوں کو ہی حقیقت سمجھتے ہیں، کیوں کہ ان کی زندگی کا واحد تجربہ یہی ہے۔ اتفاقاً ان میں سے ایک شخص آزاد ہوکر غار سے باہر نکلتا ہے۔ بیرونی دنیا دیکھ کر اس کی آنکھیں پھٹی رہ جاتی ہیں۔ وہ آنکھیں چرانے کی کوشش کرتا ہے، رفتہ رفتہ وہ سورج کی روشنی سے مانوس ہو جاتا ہے اور کھلی آنکھوں سے بے شمار چیزیں دیکھتا ہے۔ وہ واپس آکر غار میں اپنے دوستوں کو نئی دنیا کے بارے میں بتاتا ہے لیکن قیدی اس کی بات ماننے سے انکار کر دیتے ہیں۔ وہ اسے پاگل سمجھتے ہیں، اس کا مذاق اڑاتے ہیں لیکن جب وہ اپنی بات پر اصرار کرتا ہے تو وہ لوگ اسے مارنے کے لیے جمع ہو جاتے ہیں۔

افلاطون نے اس تمثیل سے انسانی نفسیات کے کئی پہلو واضح کیے ہیں۔ اس تناظر میں اگر دیکھا جائے تو آج ہم بھی فرسودہ روایات کے غار میں قید ہیں۔ ذاتی وسماجی اصولوں نے زنجیروں کی صورت میں ہمیں جکڑا ہوا ہے۔ ہم گمانوں کو حقیقت سمجھتے ہیں۔ اتفاق سے کوئی شخص ان زنجیروں کو توڑ کر آزاد ہوتا ہے اور ہمیں علم کی روشنی سے منور کرتے ہوئے بتاتا ہے کہ حقیقت وہ نہیں جو ہم دیکھ رہے ہیں لیکن ہم جہالت میں اس قدر ڈوبے ہیں کہ ہم اسے پاگل کہتے ہیں۔ جب وہ بار بار اصرار کرتا ہے اور ہمیں جہالت کے اندھیروں سے باہر نکالنے کی کوشش کرتا ہے تو ہم طنز، تنقید اور مخالفت کے تیر لے کر اسے سبق سکھانے کے لیے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

مولانا رومی کہتے ہیں کہ جب دروازہ کھلا ہے تو تم قید میں کیوں ہو؟

آج ہمارے پاس بے تحاشا علم تو موجود ہے لیکن اس کے باوجود ہم مختلف طرح کے غاروں میں قید ہیں۔ ان میں ایک نفسیاتی غار بھی ہے، جس کی وجہ سے ہم مختلف طرح کے مسائل کا شکار ہو رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر دوسروں کی خوشیاں، کامیابیاں اور مصنوعی زندگی کی چمک دمک دیکھ کر ہم سماجی موازنے کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جیسے غار کے قیدی صرف سائے دیکھتے تھے، ہم بھی دوسروں کے عکس سے مرعوب ہو کر احساس کمتری میں مبتلا ہو رہے ہیں۔

اس قید کی دوسری شکل بے انتہا معلومات ہیں۔ ہر وقت نئی

از: قاسم علی شاہ

چیزوں سے باخبر رہنا، بریکنگ نیوز کی بھرمار، ویڈیوز، آڈیوز اور تحریری شکل میں ملنے والی معلومات ہمارے سوچنے، سمجھنے اور جذباتی توازن کو بگاڑ دیتی ہیں۔ ہمیں سکون سے بیٹھنے کی فرصت نہیں ملتی۔ حد سے زیادہ معلومات ہمیں ان چیزوں کے بارے میں بھی پریشان کر دیتی ہیں جن سے ہمارا کوئی تعلق ہی نہیں ہوتا اور نہ ہی ہم ان پر قابو پاسکتے ہیں۔

کاملیت پسندی اس قید کی تیسری شکل ہے۔ لوگ کتاب پڑھ کر یا کسی جوشیلے مقرر کی گفتگو سن کر خود کو فوری طور پر بہتر اور کامل بنانا چاہتے ہیں لیکن یہ تکنیک عارضی ثابت ہوتی ہے اور وہ اپنے بنائے اس غار میں قید ہو کر رہ جاتے ہیں۔

تعلیمی نظام کا محدود نصاب، روایتی طریقہ اور فرسودہ تدریس بھی ایک غار ہے۔ ڈگری کی دوڑ، نمبرز اور معاشرتی دباؤ اس کی زنجیریں ہیں جنھوں نے آج کے طلبہ کو جکڑا ہوا ہے جب کہ مصنوعی کامیابی اور امتحانی رٹے بازی وہ سائے ہیں جنھیں حقیقت سمجھا جا رہا ہے۔

آج کا تعلیمی نظام طلبہ کو نئی سوچ سکھانے کے بجائے انھیں رٹا بازی، نمبرز اور گریڈ میں قید کر رہا ہے۔ نصاب پہلے سے طے شدہ ہے، سوال کرنے کی حوصلہ افزائی نہیں اور سوچنے، تحقیق کرنے یا حقیقت پر غور کرنے کا وقت نہیں ملتا۔ آج کا طالب علم حقیقت کی تلاش نہیں کرتا، صرف نمبر حاصل کرنا چاہتا ہے۔ طلبہ کو بتایا جاتا ہے کہ اصل کامیابی اعلیٰ گریڈ حاصل کرنے میں ہے۔ اسی بنیاد پر وہ سائے (ڈگری) کو حقیقت (علم کا معیار) سمجھتا ہے۔ یونیورسٹی میں CGPA کا دباؤ تخلیقی سوچ کو مار دیتا ہے۔ طالب علم پراجیکٹس، پریزنٹیشنز اور رپورٹس میں اتنا الجھ جاتا ہے کہ سیکھنے سے دُور ہو جاتا ہے۔ جیسے قیدی سوال نہیں کرتے، ویسے ہی طلبہ بھی وہی قبول کرتے ہیں جو انھیں سکھایا جاتا ہے۔

آئن سٹائن نے کہا تھا کہ تعلیم محض حقائق یاد کرنے کا نام نہیں بلکہ دماغ کو سوچنے کی تربیت دینے کا نام ہے۔ بدقسمتی سے ہم مصنوعی ذہانت کے دور میں بھی طلبہ سے رٹے لگوا رہے ہیں۔ روایتی سوچ، تعصب، تعلیمی ومعاشی عدم مساوات بھی ایک غار ہے۔ سماجی دباؤ، جھوٹی عزت اور مفروضے اس کی زنجیریں ہیں جنھوں نے ہمیں جکڑا ہوا ہے۔ شہرت، طبقاتی فخر اور نسلی غرور اس کے سائے ہیں جنھیں اکثر لوگ حقیقت سمجھ رہے ہیں۔

لوگ سچائی، انصاف، ہمدردی اور اجتماعی بھلائی کو بھول کر مفروضوں، دقیانوسی نظریات اور طبقاتی تفریق کے سایوں میں زندگی گزار رہے ہیں۔ یہاں لوگ طبقاتی تقسیم اور احساسِ برتری کا شکار ہیں۔ مخاطب کے لباس، زبان، گاڑی اور موبائل فون دیکھ کر طے کیا جاتا ہے کہ اسے کتنی عزت دینی ہے۔ یہاں لوگ مذہب، نسل، ذات اور قوم کی بنیاد پر تعصب رکھتے ہیں اور ہر شخص اسی فکر میں مبتلا ہے کہ لوگ کیا کہیں گے۔ اسی سوچ کی بنیاد پر وہ اپنے فیصلے کرتا ہے۔ مختلف طرح کے غاروں میں رہنے کی وجہ سے آج کا انسان بہت سے مسائل اور مشکلات کا شکار ہو چکا ہے۔

مسلسل موازنے نے ہماری خودی کو کمزور کر دیا ہے۔ ہم اپنی ذات کو دوسروں کے معیار پر پرکھتے ہیں جس کے نتیجے میں ہماری شناخت کھو گئی ہے، ہم اپنا مقصد بھول گئے ہیں اور اب ہم اپنی صلاحیتوں پر اعتماد نہیں کرتے۔ اس شناختی

بحران نے ہمیں اندر سے توڑ دیا ہے۔ مصنوعی خوشیوں کا پیچھا کرنے اور "ہمیشہ خوش رہنے" کے دباؤ نے ہمیں تھکا دیا ہے۔ ہم میں سے اکثر لوگ اس وقت اضطراب کا شکار ہیں جو نہ صرف ہماری کارکردگی بلکہ تعلقات اور ذہنی سکون کو بھی متاثر کر رہا ہے۔ ہم ظاہری فریب کے اسیر بن چکے ہیں۔ ہمارے جذبات، تخیل اور روحانی شعور دب رہا ہے جس کے نتیجے میں ہمیں اپنی ذات اجنبی محسوس ہوتی ہے۔ تعلیمی نظام فرسودہ طریقے پر چل رہا ہے۔ طلبہ نیا قدم نہیں اٹھاتے، وہ Copy paste کو علم سمجھتے ہیں اور کچھ نیا تخلیق نہیں کر رہے۔ ڈگری حاصل کرنے کے بعد جب وہ عملی دنیا میں جا کر خود کو بے حیثیت پاتے ہیں تو شدید احساس محرومی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ نسلی، مذہبی اور لسانی تفریق نے انسانوں کے درمیان خلیج بڑھا دی ہے۔ سوشل میڈیا پر کامیاب زندگی کا جھوٹا عکس دیکھ کر اسے پانے کی خواہش میں لوگ اپنی اصل سے دور ہوتے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے وہ بے سکونی کا شکار ہو رہے ہیں۔

اس غار سے کیسے نکلا جا سکتا ہے؟

اس غار سے نکلنے کا پہلا راستہ خودشناسی ہے۔ ہمیں اپنی سوچ عادتوں، اندرونی محرکات اور جذباتی زخموں کو پہچاننے کی ضرورت ہے اور یہ چیز مراقبے، خاموشی، تنہائی اور ڈائری لکھنے جیسے طریقوں سے آسانی کے ساتھ حاصل کی جا سکتی ہے۔

ہمیں موازنے کی عادت کو چھوڑنا چاہیے۔ سوشل میڈیا حقیقی زندگی نہیں، یہاں دوسروں کی چمکتی ہوئی زندگی کو دیکھ کر خود کو کمتر سمجھنا فریب کے سوا کچھ نہیں۔ حقیقی خوشی تب آتی ہے جب انسان اپنی رفتار، اپنی منزل اور اپنی ترقی کا پیمانہ خود بناتا ہے، دوسروں کی نظر سے نہیں۔

اگر ہم کسی مسئلے کا شکار ہیں تو ہمیں ماہر نفسیات کے پاس ضرور جانا چاہیے۔ بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں ذہنی صحت کو کمزور لوگوں کا مسئلہ سمجھا جاتا ہے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ماہر نفسیات ایک آئینہ ہوتا ہے جو ہمیں خود سے متعارف کراتا ہے۔ گفتگو کے ذریعے دبے جذبات، خوف اور مایوسی باہر آتی ہیں اور یہی عمل شفا کی طرف پہلا قدم ہے۔

آج کے طلبہ کو یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ تعلیم کا مقصد ملازمت کا حصول نہیں بلکہ یہ زندگی کو سمجھنے کا فن ہے۔ سب سے پہلا قدم یہ ہے کہ طلبہ کو سوال کرنے کی آزادی دی جائے۔ جب بچے کسی بھی موضوع پر سوال کرتے ہیں تو ان میں تنقیدی سوچ، تجسس اور سیکھنے کا حقیقی جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ تعلیم شعور جگاتی ہے، زندگی کے مسئلے سمجھاتی ہے اور معاشرتی شعور بیدار کرتی ہے۔ اسی لیے نصاب میں صرف سائنس، ریاضی یا معاشیات نہیں بلکہ اخلاقیات، فلسفہ، معاشرتی مطالعہ اور مکالمے کی روایت بھی شامل ہونی چاہیے۔ ہمارے اساتذہ کو بھی رہنما کا فریضہ انجام دینا چاہیے۔ استاد وہ ہے جو بچوں کو سوچنے کا حوصلہ دے اور سچائی کو پرکھنے کے لیے عقل وشعور استعمال کرنا سکھائے۔

انسان کو اللہ نے اشرف المخلوقات بنایا ہے، اس اعتبار سے ہر انسان کی عزت کرنی چاہیے۔ قوم، مذہب یا مسلک کی بنیاد پر نفرت سے نکلنا چاہیے۔ ہمیں ان تمام تعصبات کو چیلنج کرنا ہوگا جو انسان کو انسان سے جدا کرتے ہیں۔ ایک صحت مند معاشرے کی بنیاد مساوات، عزت اور ہمدردی پر رکھی جاتی ہے نہ کہ حسب نسب، دولت یا اثر ورسوخ پر۔

سوشل میڈیا آج کی بڑی طاقت ہے۔ اسے دکھاوے، فخر اور بے مقصد چیزوں کے فروغ کے لیے استعمال کرنے کے بجائے مثبت چیزوں کے فروغ کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔ اگر ہم نفرت اور مایوسی کے بجائے علمی وفکری اقتباسات، سچائی اور انسانی ہمدردی کو فروغ دیں تو معاشرے کی فضا بدل سکتی ہے۔ مثبت کہانیوں، بامقصد مکالموں اور معاشرتی اقدار کی ترویج سے ہم بہت کچھ سکھا سکتے ہیں۔ مولانا رومیؒ کہتے ہیں کہ مرشد وہ نہیں جو ہاتھ پکڑ کر چلائے بلکہ وہ ہے جو آنکھوں کو بصیرت دے۔

دیکھا جائے تو آج ہم بھی فرسودہ روایات کے غار میں قید ہیں۔ ذاتی وسماجی اصولوں نے زنجیروں کی صورت میں ہمیں جکڑا ہوا ہے اور ہم گمانوں کو حقیقت سمجھتے ہیں۔ اس غار سے کیسے نکلا جا سکتا ہے؟

اس غار سے نکلنے کا پہلا راستہ خودشناسی ہے۔ ہمیں اپنی سوچ، عادتوں، اندرونی محرکات اور جذباتی زخموں کو پہچاننے کی ضرورت ہے اور یہ چیز مراقبے، خاموشی، تنہائی اور ڈائری لکھنے جیسے طریقوں سے آسانی کے ساتھ حاصل کی جا سکتی ہے۔ ہمیں موازنے کی عادت کو چھوڑنا چاہیے۔ سوشل میڈیا حقیقی زندگی نہیں، یہاں دوسروں کی چمکتی ہوئی زندگی کو دیکھ کر خود کو کمتر سمجھنا فریب کے سوا کچھ نہیں۔ حقیقی خوشی تب آتی ہے جب انسان اپنی رفتار، اپنی منزل اور اپنی ترقی کا پیمانہ خود بناتا ہے، دوسروں کی نظر سے نہیں۔

آج کے طلبہ کو یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ تعلیم کا مقصد ملازمت کا حصول نہیں بلکہ یہ زندگی کو سمجھنے کا فن ہے۔ سب سے پہلا قدم یہ ہے کہ طلبہ کو سوال کرنے کی آزادی دی جائے۔ جب بچے کسی بھی موضوع پر سوال کرتے ہیں تو ان میں تنقیدی سوچ، تجسس اور سیکھنے کا حقیقی جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

تعلیم شعور جگاتی ہے، زندگی کے مسئلے سمجھاتی ہے اور معاشرتی شعور بیدار کرتی ہے۔ اسی لیے نصاب میں صرف سائنس، ریاضی یا معاشیات نہیں بلکہ اخلاقیات، فلسفہ، معاشرتی مطالعہ اور مکالمے کی روایت بھی شامل ہونی چاہیے۔

قوم، مذہب یا مسلک کی بنیاد پر نفرت سے نکلنا چاہیے۔ ہمیں ان تمام تعصبات کو چیلنج کرنا ہوگا جو انسان کو انسان سے جدا کرتے ہیں۔ ایک صحت مند معاشرے کی بنیاد مساوات، عزت اور ہمدردی پر رکھی جاتی ہے نہ کہ حسب نسب، دولت یا اثر ورسوخ پر۔

رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

از: خواجہ نورالزماں اویسی

شہ انس و جاں، سرور کون و مکاں، باعث تخلیق کائنات خاتم النبیین ﷺ بحثیت رحمتہ اللعالمین اس دنیا میں تشریف لائے۔ آپ ﷺ کی تشریف آوری سے مشرق تا مغرب روئے زمین انوار رحمت سے جگمگا اٹھے۔ کائنات کا ذرہ ذرہ پتہ پتہ، گوشہ گوشہ، قطرہ قطرہ اپنے دامن میں ہزار ہا رحمتیں سمیٹ کر محو رقص ہوا۔ ہر فرد ملت کے مقدر کا ستارہ بن کر نمودار ہوا، صالح معاشرہ تشکیل پایا، انسان، حیوان، جمادات ہر مخلوق اس جلیل القدر ہستی کے انوار رحمت کا ممنون ہوا۔ حضور نبی کریم ﷺ کی ساری زندگی کا ہر لحظہ، ہر آن انوار رحمت سے ماموز نظر آتا ہے۔ بروز قیامت بھی آپ ﷺ کی رحمتوں کے جلوے عیاں ہوں گے جب قیامت کی ہولناکیاں اپنے عروج پر ہوں گی، بنی نوع انسان پریشان ہوں گے تو صرف آپ ﷺ کی ذات اقدس ہی سب کی نگاہوں کا مرکز ہو گی۔

اللہ تعالی نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمتہ اللعالمین بنا کر بھیجا۔ ارشاد باری تعالی ہے": اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔"(سورۃ الانبیاء) فرش تا عرش اور مکان تا لامکان ہر جہاں کے لیے حضور نبی کریم ﷺ سراپا رحمت بن کر آئے ہیں۔ جہاں تک کہ انسان، حیوان مسلمان، کافر، اپنے اور بیگانے سب کے لیے حضور نبی کریم ﷺ سراپا رحمت ہیں۔

اگر حضور نبی کریم ﷺ کو بحثیت رحمتہ اللعالمین دیکھنا ہے تو وادی طائف کا وہ منظر دیکھے جب حضور نبی کریم ﷺ نے طائف کا سفر کیا اور وہاں کے لوگوں کو مشرف بااسلام کرنے کا ارادہ فرمایا۔ تو وہاں کے لوگوں نے آپ ﷺ کے ساتھ بہت زیادہ بدتمیزی کی۔ بوڑھوں، جوانوں اور بچوں نے تالیاں بجا کر آپ ﷺ کا مذاق اڑایا، آپ ﷺ کو گالیاں دی گئیں اور جب آپ ﷺ وہاں سے جانے لگے تو آپ ﷺ کے پیچھے آوارہ لڑکوں کو لگا دیا جو آپ ﷺ کو پتھر مارتے۔

آپ ﷺ کے قدمین شریف میں سے خون بہنا شروع ہو گیا۔ لیکن اس سب کے باوجود بھی آپ ﷺ نے ان کے لیے بد دعا نہ کی۔ ملائکہ حضور ﷺ کی بارگاہ ناز میں حاضر ہوئے اور عرض کی آپ حکم دیں تو وادی کے ارد گرد پہاڑوں کو آپس میں ملا دوں تو یہ وادی تہس نہس ہو جائے۔ لیکن آپ ﷺ نے فرمایا میں بد دعائیں کرنے کے لیے مبعوث نہیں کیا گیا بلکہ مجھے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے یہ دعا فرمائی اے اللہ تو وادی طائف لے لوگوں کو ہدایت عطا فرما یہ مجھے نہیں جانتے۔

اس طرف تھی جفا
اس طرف تھی دعا
الٰہی فضل کر کہسار طائف کے مکینوں پر
الٰہی پھول برسا پتھروں والی زمینوں پر

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر
مورخہ ۱۵ جولائی ۲۰۲۵ ☐ بروز منگلوار

براہ راست ٹرین سروس، ایک نئی اُمید

آسان اور ہموار نقل و حمل نہ صرف یہ کہ عام مسافروں کے سفر کو آسان بنا دیتی ہے، بلکہ شاہراہوں کے پھیلاؤ اور بہتر ٹرانسپورٹ خدمات کی وجہ سے تجارت، کاروبار اور سیاحتی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملتا ہے۔ اب جبکہ کٹرہ اور سری نگر کے درمیان وندے بھارت ایکسپریس ٹرین شروع ہو چکی ہے، اور 191 کلومیٹر کی مسافت محض 2 گھنٹے 58 منٹ کے دوران طے کرنے کے دوران مسافر خاصے محظوظ ہو رہے ہیں، کیونکہ جہاں یہ جدید سہولیات سے آراستہ ٹرین دنیا کے بلند ترین چناب پل سے ہو کر گزرتی ہے، وہیں باقی سفر کے دوران مسافر اپنے آس پاس پہاڑ، جنگلات، لہلاتے کھیت کھلیان اور بستیاں بھی دیکھتے ہیں۔ یوں بیٹھے بیٹھے مسافر دلکش اور خوبصورت ترین مقامات کو بھی دیکھ لیتے ہیں۔ ریلوے حکام کے مطابق لوگوں میں اس ٹرین کو لیکر اسقدر جوش و خروش پایا جاتا ہے کہ اگلے دس دنوں کیلئے ٹرین کی سیٹیں بک ہو چکی ہیں اور اب باقی خواہشمند مسافروں کو وندے بھارت ٹرین میں لطف اندوز سفر کیلئے انتظار کرنا پڑے گا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق اور وزیر سکینہ شرما سمیت کئی وزرائے نیز سیاسی لیڈروں نے بھی اس ٹرین میں سری نگر سے کٹرہ اور پھر وہاں سے واپس سری نگر تک کا سفر کیا۔ عمر عبداللہ اور ڈاکٹر فاروق سمیت سبھی ایسے خاص مسافروں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے براہ راست ٹرین سروس کو تجارت اور سیاحت کیلئے نیک شگون قرار دیا۔ 6 جون کو اس اعلیٰ سہولیاتی ٹرین کا افتتاح ہونے کے بعد اب تک ہزاروں مسافروں اس دلفریب سفر سے محظوظ اور لطف اندوز ہو چکے تھے، جن میں بڑی تعداد میں سیاح بھی شامل ہیں۔ یوں ٹرین جیسی ٹرانسپورٹ سروس کا مقصد کم وقت میں لمبا سفر طے کرنا ہوتا ہے لیکن وندے بھارت ٹرین میں سوار ہونے والے مسافر چاہتے ہیں کہ اُن کا سفر جاری رہے تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ لطف اندوز ہو سکیں۔ اس ٹرین سروس سے 22 اپریل کو ہونے والے پہلگام حملے سے بری طرح متاثر ہونے والی سیاحت بحال ہونے کی اُمید پیدا ہو گئی ہے، اور حکومت اس بارے میں کوشاں ہے کہ ملک بھر کے لوگوں کا اعتماد بحال ہو جائے اور وہ جوق در جوق کشمیر آئیں۔ 3 جولائی سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا 2025 بھی ایک نئی اُمید لیکر آئی ہے، اور اس یاترا کی کامیابی سیاحتی سرگرمیوں کی بحالی کیلئے کارگر ثابت ہو سکتی ہے۔ حالیہ کچھ برسوں کی طرح امسال بھی اُمید ہے کہ امرناتھ یاترا میں لاکھوں لوگ شامل ہونگے، اور ایسے ہونے کا مطلب یہ ہوگا کہ سیاحت شعبہ پھر ایک مرتبہ ٹریک پر آجائے گا، اور اس صنعت سے وابستہ مختلف طبقوں میں پھر سے اعتماد بحال ہو جائے گا، اور وہ اپنے اپنے کام میں جٹ جائیں گے۔ جموں و کشمیر حکومت کی کوشش ہے کہ ٹرین سروس اور امرناتھ یاترا مثبت پیغام پھیلانے میں معاون اور مددگار ثابت ہو جائے اور اسی لئے ایل جی انتظامیہ اور منتخب حکومت اپنے اپنے طور پر کوششوں میں مصروف ہیں کہ کشمیر کی سیاحت ٹریک پر آجائے اور اس صنعت سے جڑے طبقوں کی مایوسی دور ہو جائے۔ جھیل ڈل کے کنارے سیاحوں کے منتظر شکارہ والوں کے چہروں پر پھر مسکراہٹ آجائے، ہاؤس بوٹ اور ہوٹل مالکان سیاحوں کی مہمان نوازی میں پھر سے مصروف ہو جائیں۔ سیاحتی صنعت سے وابستہ دوسرے طبقے بھی کام میں مصروف ہو جائیں، اور یوں کشمیر کی سیاحت یہاں کی تجارتی اور کاروباری سرگرمیوں کی بحالی کیلئے ایک کلید ثابت ہو جائے۔ یہاں یہ بات بھی حوصلہ افزاء ہے کہ کٹرہ سے شاہ دانہ کے بعد میوہ جات بھی ملک کی مختلف منڈیوں کو روانہ کئے جا رہے ہیں۔ اگر یہ تجربہ کامیاب رہا تو فروٹ گروورس اور کاروباریوں کو ہر سال ہونے والے نقصان اور خسارے سے نجات مل جائے گی اور کشمیر کی میوہ صنعت پھر سے کامیابی کیساتھ فروغ پائے گی۔ بہر حال حکومت کی ہر کوشش میں عام لوگوں کا تعاون اور شمولیت اہم مانی جاتی ہے، اسلئے لوگوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اعتماد سازی کیلئے کی جا رہی کوششوں میں اپنا حصہ ڈالیں۔

نوجوانو! تنظیم وقت ہی حقیقی، پائیدار اور نمایاں کامیابی کی کنجی ہے

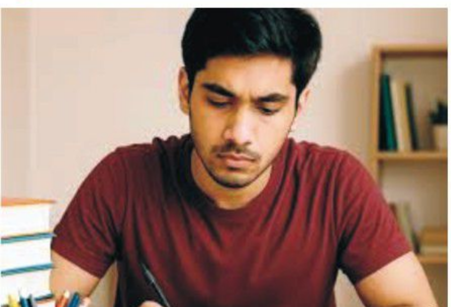

ہمارے لاکھوں طلبہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کی جانب گامزن ہیں۔ وہاں نصاب پورے ملک اور ساری قوموں کیلئے یکساں ہے البتہ خود اعتمادی، بردباری اور وقت کی احسن تنظیم سے نمایاں کامیابی ممکن ہے۔ تنظیم وقت میں ہر کسی کو کامیابی حاصل نہیں ہوتی، ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اس کی مختلف وجوہات کا آج ہم جائزہ لیں گے:

ترجیحات کی لاعلمی:
تنظیم وقت یا ٹائم مینجمنٹ میں ایک بڑی اڑچن کا نام ہے: اپنی ترجیحات سے لاعلمی کہ آخر پہلے آپ کو کون سا کام کرنا ہے اور بعد میں کیا کرنا ہے؟ یہ صرف طلبہ کی نہیں بلکہ بڑوں کی بھی بڑی کمزوری ہے کہ وہ اپنی ترجیحات کے تعلق سے صحیح فیصلہ نہیں کر پاتے، طلبہ کا معاملہ بھی یہی ہوتا ہے۔ اُن کے سامنے پڑھائی کا، دیگر کاموں کا ایک

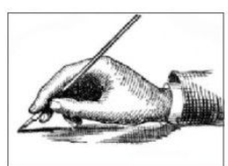

از: مبارک کاپڑی

انبار لگا رہتا ہے اور اس انبار کو دیکھ دیکھ کر کوفت ہوتی ہے، جھنجھلاہٹ کا شکار ہوتے ہیں، بوکھلاہٹ سے دو چار ہوتے ہیں اور محض ترجیحات سے بے خبری کی بناء پر صرف وقت ضائع ہوتے رہتا ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ (الف) ہم یہ سمجھیں کہ ہم کوئی کام کریں یا نہ کریں مگر پھر بھی وقت تو بھاگے جا رہا ہے۔ اسلئے صرف سر پکڑ کر بیٹھنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ (ب) اس کا ایک علاج یہ ہے کہ دن بھر، ہفتہ بھر کے کاموں کی فہرست بناتے وقت اس کو نمبر بھی لگا دیں (ج) آپ کے پاس یہ ویژن یا سوجھ بوجھ ہو کہ کس کام کو کس پر ترجیح دیں۔ ترجیحات کی فہرست بگڑ رہی ہے، تب بھی آپ ڈسٹرب نہ ہوں۔ (د) کئی چیزیں، کئی کام ایک ساتھ شروع نہ کریں (۲) جو بھی کام شروع کرتے ہیں اس کے تعلق سے اطمینان رکھیں اور کنفیوژن کا شکار نہ ہوں۔

منفی و مایوس افراد کی صحبت:
زندگی کے سارے کے سارے منصوبے دھرے کے دھرے رہ سکتے ہیں اگر منفی خیالات کے حامل اور مایوس زدہ افراد کے ساتھ رہنے کے ہم عادی ہو جائیں کیوں کہ یہ وہ افراد ہیں جو ہر چیز میں منفی پہلو تلاش کرتے رہتے ہیں۔ ہمیشہ صرف شکایتوں کا دفتر کھولے رہتے ہیں، ہر کسی کی صرف کمزوریوں پر نظر رکھتے ہیں اور ان پر بڑا عالمانہ تبصرہ کرنے میں ہمہ وقت مصروف رہتے ہیں۔ ایسے افراد کی صحبت میں آپ کا وقت صرف برباد ہی ہوتا رہتا ہے کیونکہ منفی فکر کے حامل افراد ہمیشہ لاحاصل سرگرمیوں میں ملوث رہتے ہیں اور ان کی سنگت میں رہنے والوں کو وہ اپنے جیسا بنا لیتے ہیں۔ ایسے افراد آپ کا ٹائم مینجمنٹ صرف ڈسٹرب کرتے رہتے ہیں کیوں کہ اُن کے پاس صرف ٹائم ہے، اس کا مینجمنٹ نہیں ہے۔

سستی، کاہلی، ٹال مٹول:
کئی مرتبہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہمارے طلبہ کسی دن اپنا ٹائم ٹیبل بناتے ہیں، کاغذ پر لکھتے ہیں لیکن اُن کی سستی اور کاہلی کچھ ایسی ہوتی ہے کہ وہ اُس کاغذ کو جیب سے نکال کر پورا دن دیکھنے کی زحمت تک نہیں کرتے حالانکہ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ ٹائم ٹیبل کی اس پرچی کو اپنے اسٹڈی ٹیبل کے سامنے چپاں کر دیتے۔ انسانی فطرت کچھ ایسی ہے کہ اسے آنے والا دن بڑا سہانا لگتا ہے۔ ہمارے طلبہ بھی جنھوں نے آج دو گھنٹے پڑھائی نہیں کی وہ سوچتے ہیں کہ کل ۱۸ گھنٹے پڑھائی کریں گے، یہ کیوں کر ممکن ہے؟ ہر بار وہ ایک غیر فطری ٹائم ٹیبل بناتے رہتے ہیں جو کامیاب ہونے سے رہا اور پھر شکایت کرتے رہتے ہیں، کوستے رہتے ہیں نصیب کو کہ اُن کا ٹائم ٹیبل ناکام ہو رہا ہے۔ وقت تیزی سے بھاگتے رہتا ہے، پھر وہ سستی اور کاہلی کا عادی ہو جاتے ہیں اور پھر اُن کا وقت صرف گزرتا رہتا ہے اور اُسے لگام لگانے کا شعور یعنی ٹائم مینجمنٹ کے محاذ پر وہ ناکام ہو جاتے ہیں۔

'ایک دن':
ہماری قوم کی ایک بڑی اکثریت اس ذہنی بیماری کا بھی شکار رہتی ہے جس کا نام ہے 'ایک دن'۔ ان کی قوت ارادی اتنی کمزور ہوتی ہے کہ وہ یہ کبھی نہیں کہتے کہ وہ 'ایک دن' آج کا دن ہے۔ وہ ہمہ وقت زندگی سے فرار حاصل کرنے کی ذہنی کیفیت کا شکار رہتے ہیں۔ دن، مہینے، سال اسی میں بیت جاتے ہیں کہ بس 'ایک دن' کی بات ہے اور اُن ایک دن کے انتظار میں اس کے سارے ٹائم ٹیبل اور سارے منصوبے چوپٹ ہو جاتے ہیں۔ ہمارے یہاں اکثر اوقات وہ 'ایک دن' صرف ایک خیالی پلاؤ ہی ہوتا ہے! ہمارے بڑے بھی ذرا اس 'ایک دن' کے سرابوں سے باہر نکلیں جیسے 'ایک دن ساری دنیا کے مسلمان ایک پلیٹ فارم پر آجائیں گے'، 'ابھی میرا بیٹا پڑھ نہیں رہا ہے مگر ایک دن تو وہ آئی آئی ٹی کا آل انڈیا ٹاپر بن جائے گا' 'ایک دن......' یہ سارے 'ایک دن' کے انتظار بے بنیاد ہوتے ہیں کیوں کہ اُس کیلئے ضروری ریاضت و محنت کی کوئی فکر نہیں کرتے۔ بدبختی سے ہمارے بچّوں کو بھی اس 'ایک دن' کی عادت پڑ جاتی ہے۔

'مسٹر مکمل' بننا:
کچھ لوگ (جن میں طلبہ بھی شامل ہیں) مسٹر پرفیکٹ بننے کا سوچتے ہیں یعنی کسی بھی کام کو اپنی آخری حد تک مکمل کرنے کی کوشش کرنا۔ انسان کا یہ مزاج اچھا بھی ہوتا ہے البتہ اس عمل میں وہ کسی کام کو یا اس سے وابستہ کچھ غیر ضروری چیزوں کو ضرورت سے زیادہ اہمیت دے کر ان پر وقت ضائع کیا جاتا ہے یعنی وہ ضمنی معاملات کو اصل چیزوں سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں، جیسے ہم اپنے کسی دوست کو تحفہ دینا چاہتے ہیں تو اس تحفے کے معیار کے تعلق سے سوچنے کے بجائے اس کے بکس کو سجانے میں اپنا وقت برباد کرتے ہیں۔ طلبہ کسی ایک سبق پر، اس کے ہر ہر سوال پر خوب خوب وقت خرچ (بلکہ ضائع) کرنے کے بعد ہڑبڑاہٹ کا شکار ہوتے ہیں کہ اس سبق کی بناء پر چار اہم اسباق چھوٹ گئے۔

'جھٹ پٹ' راستوں کی تلاش:
بدبختی سے ہماری قوم کے اکثر نوجوان زندگی میں آسان یعنی محنت سے عاری راستوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ان کی اس 'تلاش' میں بدقسمتی سے اکثر والدین بھی ان کے ہمراہ اور ہم قدم رہتے ہیں۔ بچو! ریاضی کا ایک آسان ترین کلیہ آپ نے اسکولوں ہی میں پڑھا ہوگا کہ دو نقاط کے درمیان کا سب سے چھوٹا فاصلہ ہمیشہ سیدھا راستہ ہی ہے یعنی منزل مقصود تک کم وقت (اور حقیقی سکون قلب کے ساتھ) میں سیدھے راستے سے ہی پہنچا جا سکتا ہے مگر ہمارے یہاں کی ایک بڑی اکثریت 'جھٹ پٹ' راستوں کی تلاش میں رہتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے محلوں کے ہر نکڑ پر اور سوشل میڈیا پر ورغلانے کیلئے ایک سے ایک 'استاد' اور 'گرو' کھڑے رہتے ہیں جو اُنھیں یقین دلاتے رہتے ہیں کہ یہ کڑی محنت و ریاضت کا راستہ کانٹوں بھرا ہے۔ وہ ان نوجوانوں کو راتوں رات کامیاب ہونے کے راستے بتاتے رہتے ہیں اور پھر آسان راستوں کی تلاش میں ان کا وقت اور ان کی زندگی بھی صرف ضائع ہوتی رہتی ہے۔ دوستو! محنت کے ذریعے جس منزل کو آپ ۵ رسال کو پالیتے ہیں اُسے غلط اور گمراہ کن راستوں پر جا کر ۲۵ رسال میں بھی حاصل نہیں کر سکتے۔ آسان راستوں کی تلاش آپ کے ٹائم مینجمنٹ کی سب سے بڑی دشمن ہے کیوں کہ اس بے سود تلاش میں آپ کے چند گھنٹے، چند دن، چند مہینے نہیں بلکہ پوری زندگی ہی داؤ پر لگ جاتی ہے۔

□□□□□□□

افسانہ

ایثار

از: وانی عرفات (ترال)

میں صبح کمرے میں بیٹھا چائے کی چسکیاں لے رہا تھا کہ اچانک ذہن میں خیال آیا۔ بال کافی بڑھ گئے ہیں داڑھی بھی بے ترتیب ہو چکی ہے، کیوں نہ آج حجامت کروا لی جائے۔ لیکن فوراً ہی دوسری سوچ نے جنم لیا۔ پتہ نہیں حجام آیا ہوگا یا نہیں۔ صبح کا وقت ہے چلو دوپہر کے وقت پہلے کھانا کھا کر نماز پڑھ لیتا ہوں پھر دیکھیں گے...

میں اذان کا انتظار کرنے لگا۔ کچھ ہی دیر بعد گھر والوں نے آواز دی۔ عرفات صاحب کھانا کھا لیجیے ورنہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔ میں دسترخوان پر بیٹھا ہی تھا کہ اذان کی آواز بھی بلند ہوئی۔ جلدی جلدی کھانا ختم کیا وضو کیا اور مسجد کی طرف روانہ ہو گیا۔ نماز کے بعد گھر لوٹا اور الماری میں پیسے تلاش کرنے لگا کیونکہ حجام کو دینے تھے۔ رقم نکال کر جیب میں رکھی اور نکل پڑا۔

راستے میں خیال آیا کہ پہلے فون کر کے پوچھ لوں کہ زیادہ بھیڑ تو نہیں۔ لیکن کئی بار کال ملانے کے باوجود حجام نے فون نہیں اٹھایا پھر میں سوچا چلو خود ہی دیکھ لیتا ہوں۔ میں تیز قدموں سے چلتا ہوا دکان پہنچا اور دروازہ کھولا تو منظر کچھ یوں تھا جیسے کسی سرکاری دفتر میں لوگ لمبی قطار میں کھڑے اپنی باری کا انتظار کر رہے ہوں۔ پہلے سے ہی چار لوگ بیٹھے تھے اور ایک کرسی پر حجام کے سامنے بیٹھا تھا۔

ذہن میں سوال ابھرا۔ انتظار کروں یا واپس چلا جاؤں... لیکن پھر سوچا۔ کل پیر ہے... کوچنگ بھی جانا ہے، بعد میں وقت ملے نہ ملے بہتر یہی ہے کہ انتظار کر لوں۔ اور ویسے بھی یہ حجام اکثر غائب رہتا ہے آج موقع ملا ہے تو کام مکمل کر لینا چاہیے... میں وہیں بیٹھ گیا اور انتظار کرنے لگا۔

وقت گزرتا گیا، دوپہر کے تین بج گئے اور اب میری باری قریب تھی۔ جیسے ہی میں نے سکون کی سانس لی، دروازہ کھلا اور ایک بزرگ اندر داخل ہوئے۔ وہ میرے ہی محلے کے رہائشی تھے مگر دوسرے گلی سے تعلق رکھتے تھے۔ اکثر میرے ساتھ مزاحیہ انداز میں گفتگو کرتے تھے۔ دکان میں رش دیکھ کر وہ پلٹے اور حجام سے کہا۔ اتنی بھیڑ ہے.. مجھے تو دوبارہ آنا پڑے گا۔ حجام نے جواب دیا۔ عرفات صاحب کی باری سب سے پہلے ہے۔ یہ تمہیں اپنی باری نہیں دے گا کیونکہ اس کو بھی جلدی ہے..

یہ سن کر مجھے عجیب سا محسوس ہوا۔ بزرگ کے چہرے پر مایوسی دیکھ کر میں فوراً ان کے پیچھے گیا اور کہا چاچا آپ میری باری لے لیجیے، میں بعد میں حجامت کروا لوں گا۔

ان کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ دبی آواز میں حجام سے بولے۔ ایسے نوجوان کم ہی ہوتے ہیں ورنہ آج کل کوئی کسی کے لیے اپنی باری چھوڑتا نہیں۔ یہ لڑکا واقعی بہت اچھا ہے اللہ اسے سلامت رکھے اور کامیاب کرے۔ حجام نے بھی تائید کی۔ واقعی آج کل لوگ اتنے صبر والے کہاں؟ سب کو جلدی ہوتی ہے مگر اس نے آپ کے لیے باری چھوڑ دی۔ البتہ اب اسے چار لوگوں کے بعد انتظار کرنا پڑے گا۔

اب میں خاموشی سے ایک طرف بیٹھ گیا۔ وقت گزرتا گیا دکان میں آنے والے لوگ اپنی اپنی حجامت کرواتے اور چلے جاتے۔ انتظار کرتے کرتے میں تھک چکا تھا، مگر دل کو تسلی دیتا رہا۔ ثواب کا کام کیا ہے، اللہ اس کا اجر دے گا۔

کچھ دیر بعد دکان کا دروازہ دوبارہ کھلا۔ میں نے دیکھا تو وہ ہمارے گاؤں کے عزت دار استاد تھے جنہیں سب ..ماسٹر جی.. کہتے تھے۔ میں فوراً اپنی جگہ سے اٹھا اور مودبانہ انداز میں کہا اسلام علیکم۔ انہوں نے جواب دیا۔ وعلیکم السلام.. بیٹھو بیٹا۔ میں نے ان سے کہا۔ نہیں ماسٹر جی آپ تشریف رکھیں۔ اور خود ایک ٹیبل کے کنارے جا کر بیٹھ گیا۔

ابھی میں ان کے احترام میں اپنی باری دینے کا سوچ ہی رہا تھا کہ ایک اور شخص دکان میں داخل ہوا۔ وہ ہمارے گاؤں کا نان بھائی تھا، جو اکثر صبح سویرے روٹیاں لگاتا اور دن بھر مصروف رہتا تھا۔ میں نے سلام کیا اور وہ بھی بیٹھ گیا۔

یہاں سے میرے ذہن میں کشمکش شروع ہو گئی۔ اگر میں ماسٹر جی کو باری دیتا ہوں تو نان بھائی کو بھی دینی پڑے گی.. پھر اگر کوئی اور آیا تو؟ کہیں ایسا نہ ہو کہ میں ہمیشہ دوسروں کو باری دیتا رہوں اور خود کبھی حجامت نہ کروا سکوں.. اسی دوران.. گھر سے کئی بار فون آچکا تھا۔ اتنی دیر ہو گئی، کہاں رہ گئے ہو.. میں نے جواب دیا، بس آ رہا ہوں اپ لوگ فکر مت کیجئے اور فون کاٹ دیا..

میں نے اب ذہن میں فیصلہ کر لیا کہ اس بار کسی کو باری نہیں دوں گا، مگر جیسے ہی حجام نے مجھے اشارہ کیا کہ میں کرسی پر بیٹھوں، ماسٹر جی نے نرمی سے کہا۔ بیٹا، اب تمہاری باری ہے، بیٹھ جاؤ... میں نے ہلکی آواز میں جواب دیا، نہیں ماسٹر جی آپ پہلے بٹھائیے۔ مگر انہوں نے اصرار کیا۔ کوئی بات نہیں۔ تم نے بہت انتظار کیا ہے.. اب تمہاری باری ہے..

میں نے گہری سانس لی اور کرسی پر بیٹھ گیا۔ حجام نے پوچھا۔ کیسے بال کٹوانے ہیں؟ داڑھی کس انداز میں بنوانی ہے؟ میں ماسٹر جی کی موجودگی میں کچھ زیادہ کہنے میں جھجھک رہا تھا اس لیے بس اتنا کہا.. جو مناسب لگے، وہ کر دیں۔

اسی دوران ماسٹر جی کو فون آیا اور وہ بات کرنے میں مصروف رہ گیا، جبکہ نان بھائی ایک طرف اونگھنے لگا۔ میں نے آہستہ سے حجام سے کہا.. بال تھوڑے سے چھوٹے کر دو اور داڑھی کو بھی ہلکا سا سنوار دو۔ اس نے مسکرا کر سر ہلایا اور جواب دیا۔ آپ کا صبر دیکھ کر مجھے بھی خوشی ہوئی..

آخر کار میرا انتظار ختم ہوا اور حجامت مکمل ہوئی۔ میں نے آئینے میں خود کو دیکھا چہرے پر ہلکی مسکراہٹ آئی۔ حجام نے کہا۔ عرفات صاحب.. آج جو آپ نے کیا وہ کم ہی لوگ کرتے ہیں۔ ہر کوئی اپنی باری کے لیے بے چین رہتا ہے مگر آپ نے دوسروں کو ترجیح دی۔

میں نے مسکراتے ہوئے جواب دیا، بس.. اللہ کی رضا کے لیے کیا اور میں بزرگوں کی بہت عزت کرتا ہوں میں نہیں چاہتا میرے ہوتے ہوئے کوئی بزرگ پریشان ہو جائیں۔ کسی کے کام آنا ہی تو اصل زندگی ہے..

یہ کہتے ہوئے میں نے جیب سے پیسے نکالے حجام کو دیے اور باہر نکل آیا۔ شام ہونے کو تھی.. ہوا میں ہلکی خنکی تھی لیکن دل میں ایک سکون تھا کہ شاید میری اس چھوٹی سی قربانی نے کسی کے چہرے پر مسکراہٹ لا دی۔

باقیات

طویل گرمائی

بھاری بارش کے امکان کے ساتھ جموں وکشمیر کے چند مقامات پر تیز بارش کا امکان ہے۔جس کے نتیجے میں کئی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ، مڈ سلائیڈنگ اور شوٹنگ سٹون کے ساتھ چند خطرناک مقامات پر شدید سیلاب کا خطرہ لاحق رہے گا۔

17 جولائی تک

رہیں۔فوری رابطوں کیلئے ٹیلی فون موبائل اور واٹس ایپ کے ہنگامی رابطہ نمبرات جاری کئے گئے ہیں۔ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر/سی ای او، ڈی ڈی ایم اے سری نگر کے دستخط شدہ ایڈوائزری کو تمام اہم محکموں بشمول ڈویژنل کمشنر کشمیر، ایس ایس پی سری نگر، ایس ڈی آر ایف، جل شکتی، پی ڈبلیو ڈی، اور فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کو فوری توجہ اور ضروری کارروائی کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔حکام نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ حفاظت کو ترجیح دیں، جتنا ممکن ہو گھر کے اندر رہیں، اور اگلے اطلاع تک سیلاب یا لینڈ سلائیڈنگ کے شکار علاقوں سے گریز کریں۔ادھر موسمیاتی پیش گوئی یا تازہ موسم کاری کے پیش نظر کئی اضلاع کی انتظامیہ نے پیر کو ایڈوائزری بھی جاری کردی ہے، جس میں لوگوں کو خبردار کرتے ہوئے کچھ مشورے دیئے گئے ہیں۔بارہمولہ انتظامیہ نے تیز بارش، تیز ہواؤں کی پیش گوئی کے درمیان ایڈوائزری جاری کی۔نشیبی، سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے رہائشیوں کو چوکس رہنے اور خطرناک علاقوں سے بچنے کی تاکید کی گئی۔محکمہ موسمیات کی جانب سے شدید بارش، تیز ہواؤں، اور ممکنہ گرج چمک یا بادل پھٹنے کی پیش گوئی کے پیش نظر، بارہمولہ ضلع انتظامیہ نے ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے رہائشیوں، خاص طور پر سیلاب زدہ اور نشیبی علاقوں میں رہنے والوں سے محتاط رہنے اور حفاظتی اقدامات پر عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بارہمولہ کی طرف سے جاری کردہ ایک ایڈوائزری میں کہا کہ محکمہ موسمیات، جموں وکشمیر کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کی گئی موسم کی پیشن گوئی کے پیش نظر تیز بارش، تیز ہواؤں کے ساتھ اور گرج چمک کے طوفان، بادل پھٹنے کے واقعات سمیت وادی کشمیر کے ضلع بارہ مولہ کے مختلف علاقوں میں کا اندیشہ لاحق ہے۔تمام رہائشیوں، خاص طور پر نالہ کے قریب رہنے والے، نشیبی، پہاڑی اور سیلاب زدہ علاقوں میں رہنے والوں کو ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ درج ذیل حفاظتی اقدامات کی سفارش کی جاتی ہے، لوگوں کو نالہ، سیلاب زدہ علاقوں کے قریب جانے سے گریز کرنا چاہیے۔ لوگوں کو ہنگامی سامان کو ہاتھ میں رکھنا چاہیے اور موسم کی مقامی تازہ کاریوں سے باخبر رہنا چاہیے۔ایڈوائزری میں لکھا ہے کہ لوگوں کو چوکنا رہنا چاہیے اور حفاظت کو سب سے زیادہ ترجیح دینا چاہیے۔لوگوں کو غیر ضروری سفر سے گریز کرنا چاہیے، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں سیلاب کا خطرہ ہے اور اگر سفر کرنا ضروری ہے، تو انہیں یقینی بنانا چاہیے کہ ان کے پاس بارش کا مناسب سامان ہے اور احتیاط سے گاڑی چلانی چاہیے۔سیلاب زدہ علاقوں میں رہنے والے لوگ، جو کہ پانی بھرنے کے لیے جانا جاتا ہے، مقامی حکام سے مشورہ کر کے محفوظ مقام کی تلاش کر سکتے ہیں۔عام لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ لینڈ سلائیڈ کے شکار علاقوں یا تیز بہنے والی ندیوں کے قریب نہ جائیں۔کسی بھی ہنگامی صورت حال میں، برائے مہربانی کنٹرول روم سے فون 01952-134343 پر رابطہ کریں۔

پہلگام دہشت گردانہ

گردی کے خلاف حکومت کے عزم پر زور دیا۔ٹائمز آف انڈیا کو دیے گئے ایک انٹرویو میں ایل جی سنہا نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملہ پاکستان کی طرف سے اسپانسر شدہ دہشت گردانہ حملہ تھا۔ پڑوسی (پاکستان) کا مقصد فرقہ وارانہ تقسیم پیدا کرنا تھا۔منوج سنہا نے کہا کہ میں اس واقعے کی پوری ذمہ داری لیتا ہوں، جو بلاشبہ سیکیورٹی کی ناکامی تھی۔منوج سنہا نے کہا، ''میں اس واقعے کی پوری ذمہ داری لیتا ہوں، جو بلاشبہ سیکورٹی کی ناکامی تھی۔انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ یہ حملہ ہندوستان کے اتحاد کو نشانہ بنانے کی دانستہ کوشش تھی، لیکن اسے اس بات کے ثبوت کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہئے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں دہشت گردی دوبارہ سر اٹھا رہی ہے۔انہوں نے کہا، پڑوسی (پاکستان) کا ارادہ فرقہ وارانہ تقسیم پیدا کرنا اور ملک کے دوسرے حصوں میں رہنے والے جموں وکشمیر کے لوگوں کے خلاف ردعمل پیدا کرنا تھا، جس سے بیگانگی کے احساس میں اضافہ ہوا۔سنہا کے مطابق، حملے کے وقت اور مقام کا مقصد کشمیر کے بڑھتے ہوئے سیاحتی شعبے اور مجموعی اقتصادی بحالی کو نقصان پہنچانا تھا۔انہوں نے کہا کہ پچھلے پانچ سالوں میں، جموں وکشمیر کی معیشت کا حجم دوگنا ہوگیا ہے۔سیاح بڑی تعداد میں آرہے ہیں۔منوج سنہا کا کہنا تھا کہ یہ کشمیر کی معاشی بہبود پر پاکستان کی طرف سے ایک دھچکا تھا۔انہوں نے بتایا، ساتھ ہی اس بات پر بھی زور دیا کہ عام کشمیریوں کی طرف سے وسیع پیمانے پر مذمت ایک "پاکستان اور دہشت گرد تنظیموں کو مناسب جواب ہے۔یہ پوچھے جانے پر کہ کیا اس حملے میں مقامی ساتھیوں کی شرکت سیکورٹی فورسز کے لیے ایک نیا چیلنج ہے، سنہا نے کہا کہ عسکریت پسندوں کی مقامی بھرتی ریکارڈ کم ہوئی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ پچھلے سال 6-7 کے مقابلے میں اس سال مقامی بھرتی کا صرف ایک واقعہ ہوا ہے۔انہوں نے نوٹ کیا ایک وقت تھا جب یہ تعداد 150-200 ہوتی تھی۔ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ پاکستان نے جموں خطے اور کشمیر دونوں خطوں میں دہشت گردوں کی بڑی تعداد کی دراندازی کی سہولت فراہم کی ہے۔پہلگام حملے نے سیاحت کو ایک عارضی دھچکا پہنچایا، جس کے فوراً بعد آنے والے ڈوب گئے۔سنہا نے کہا، اس واقعے کے بعد سیاحوں کی آمد تقریباً رک گئی تھی۔ہمیں یقین تھا کہ امرناتھ یاترا ایک اہم موڑ ثابت ہوگی۔ایل جی نے تصدیق کی کہ حملے کے بعد بند کر دیے گئے سیاحتی مقامات بتدریج دوبارہ کھل گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ "بہت سے پہلے ہی کھولے جا چکے ہیں۔ہر ایک کے لیے ایک مضبوط سیکورٹی پلان کو حتمی شکل دینے کے بعد باقی کو بھی مرحلہ وار کھولا جائے گا۔ہندوستان نے واضح کر دیا ہے کہ کسی بھی دہشت گردانہ حملے کو جنگ کی کارروائی تصور کیا جائے گا۔انہوں نے بات چیت کے دوران خبردار کیا ہماری افواج نے پاکستان میں دہشت گردی کی تنصیبات کے خلاف جس طرح سے درست حملے کیے، اس نے ایک سخت پیغام دیا ہے۔لیکن ایک ایسا ملک جس نے دہشت گردی کو اپنی اعلان کردہ ریاستی پالیسی بنا رکھا ہے، اس پر بھروسہ نہیں کیا جانا چاہیے۔چیلنجوں کے باوجود، سنہا نے اعتماد ظاہر کیا کہ مرکزی وزارت داخلہ، وزارت دفاع اور انٹیلی جنس ایجنسیاں مستقبل کے کسی بھی خطرے کا مقابلہ کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔

عوام کی وزیر اعلیٰ

پر تبادلہ خیال کیا۔اُنہوں نے بتایا کہ داچھی گام کے لئے ایک ریسکیو وہیکل فراہم کی گئی ہے اور روزگار و فلاحی سرگرمیوں کے سلسلے میں کئی اقدامات جاری ہیں۔بریگیڈیئر این سی سی سری نگر دیپک تجن ہار نے این سی سی ایورسٹ مہم 2025 کے سلسلے میں ایک یادگاری شیلڈ پیش کی اور کیڈٹوں کی قومی فخر وایڈونچر سپورٹس میں دلچسپی و کارکردگی کو اُجاگر کیا۔بعد ازاں، چیئرمین ٹریول ایجنٹس ایسوسی ایشن آف انڈیا (ٹی اے اے آئی) جموں وکشمیر چیپٹر سمیر بکتو نے ممبئی سے آئے سکال انٹرنیشنل کے ایک وفد کے ساتھ ملاقات کی۔اُنہوں نے آنے والے سکال انڈیا کنونشن کو یاترا سیزن کے بعد کشمیر میں منعقد کرنے کی تجویز دی جس کا مقصد عالمی سطح پر وادی کی سیاحتی صلاحیت کو فروغ دینا ہے۔وزیر اعلیٰ نے تمام وفود کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ حکومت ان کے جائز مطالبات پر مناسب کارروائی کرے گی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔

طاقت کم سکھاتی

مبذول کردے گا کہ تمام لوگوں کی اولین ترجیح کیا ہے، ان کے وقار اور ان کے بنیادی حقوق کو برقرار رکھنا، اور اس کی بحالی کے لیے خلوص نیت سے کام کرنا۔

وزیر اعلیٰ سمیت

ہو کر سب کو حیران کر دیا۔سیکورٹی فورسز نے شہر سری نگر میں خانیار اور نوہٹہ دونوں اطراف سے شہداء قبرستان کی طرف جانے والی سڑکوں کو سیل کر دیا تھا۔جیسے ہی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا قافلہ پرانے شہر کے خانیار پہنچا، وہ اپنی گاڑی سے اترے اور ایک کلومیٹر سے زیادہ پیدل چل کر قبرستان پہنچے اور صرف حکام کی طرف سے بند دروازے کو تلاش کیا۔اس کے بعد وزیر اعلیٰ مین گیٹ پر چڑھے اور فاتحہ خوانی کیلئے قبرستان کے احاطے میں داخل ہوئے۔اس کے سیکورٹی والے اور نیشنل کانفرنس کے کئی دوسرے لیڈر بھی گیٹ کھولنے سے پہلے ہی اوپر چڑھ گئے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور پولیس پر انہیں اور ان کے ساتھیوں کو شہداء کے قبرستان میں داخل ہونے سے روکنے کی کوشش پر تنقید کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نامہ نگاروں سے کہا کہ یہ افسوسناک ہے کہ ان لوگوں کی ہدایت پر جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کی ذمہ داری سیکورٹی اور امن و امان ہے، ہمیں یہاں فاتحہ کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ہمیں اتوار کو گھر میں نظر بند رکھا گیا تھا۔عمر عبداللہ کے بقول ان کی ڈھٹائی دیکھیں، انہوں نے آج بھی ہمیں روکنے کی کوشش کی، ہمارے ساتھ ہاتھا پائی کی بھی کوشش کی۔غصے میں وزیر اعلی نے مزید کہا کہ پولیس کبھی کبھی قانون بھول جاتی ہے، جب پابندی کل کی تھی تو مجھے آج کیوں روکا گیا؟۔انہوں نے کہا کہ تمام مقاصد کیلئے یہ ایک آزاد ملک ہے۔لیکن وہ ہمیں اپنا غلام سمجھتے ہیں۔ہم نہیں ہیں۔ہم نوکر ہیں، بلکہ عوام کے ہیں۔مجھے سمجھ نہیں آتی کہ وہ وردی میں قانون کو کیوں توڑتے ہیں۔عمر عبداللہ نے کہا کہ انہوں نے اور ان کی پارٹی کے رہنماؤں نے پولیس کی انہیں پکڑنے کی کوششوں کو ناکام بنایا۔انہوں نے ہمیں پکڑنے کی کوشش کی، ہمارے جھنڈے کو پھاڑنے کی کوشش کی لیکن یہ سب بے سود رہا۔عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم نے یہاں آکر فاتحہ خوانی کی، ان کے خیال میں شہداء کی قبریں یہاں صرف 13 جولائی کو ہوتی ہیں، لیکن وہ سارا سال یہاں رہتی ہیں۔عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ ایل جی انتظامیہ کب تک انہیں شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے سے روک سکتی ہے۔اگر 13 جولائی کو نہیں تو یہ دسمبر، جنوری یا فروری کی 12 یا 14 جولائی ہوسکتی ہے۔عمر عبداللہ نے زور دے کر کہا کہ ہم جب بھی چاہیں گے یہاں آئیں گے۔عمر عبداللہ نے ایکس پر ایک پوسٹ بھی لگائی، اس عزم کا اعادہ کیا کہ اسے آج نہیں روکا جائے گا۔انہوں نے لکھا کہ غیر منتخب حکومت نے میرا راستہ روکنے کی کوشش کی اور مجھے نوہٹہ چوک سے چلنے پر مجبور کیا۔انہوں نے نقشبند صاحب کے مزار تک جانے والے گیٹ کو بلاک کر دیا اور مجھے دیوار تک لگانے پر مجبور کر دیا۔انہوں نے مجھے جسمانی طور پر پکڑنے کی کوشش کی لیکن مجھے آج روکا نہیں جا رہا تھا۔

13 جولائی یوم شہداء

اتوار کو منتخب حکومت اور بیشتر عوامی نمائندوں کو گھروں میں نظر بند کر دیا گیا۔عمر عبداللہ نے کہا کہ بزدلوں نے اس سچ کو پوری طرح دفن کر دیا کہ کل پوری منتخب حکومت اور بیشتر منتخب نمائندوں کو نظر بند کر دیا گیا تھا۔جن اخبارات میں کچھ ہمت تھی انہوں نے صفحہ اول پر شائع کیا۔انہوں نے کہا کہ اس خبر کو نظر انداز کر بکنے والے لوگوں کو شرم آنی چاہیے۔اتوار کو یوم شہدا کے موقع پر بی جے پی کے علاوہ نیشنل کانفرنس سمیت تقریباً تمام بڑی سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے دعویٰ کیا تھا کہ لیفٹیننٹ گورنر انتظامیہ نے انہیں گھر میں نظر بند کر دیا ہے تاکہ وہ 1931 کے 22 شہدائے کشمیر کو خراج عقیدت پیش نہ کر سکیں۔واضح رہے کہ 13 جولائی روایتی طور پر سرکاری تعطیل کے طور پر منائی جاتی تھی جب کہ حکومت اور اپوزیشن جماعتیں قبرستان میں 22 شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتی تھیں۔علیحدگی پسند لیڈروں کو اس دن منتخب حکومتیں حراست میں لے لیتی تھیں۔اب آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد مرکزی دھارے کے لیڈروں کو اجازت دینے سے انکار کیا جاتا ہے یا انہیں حراست میں لیا جاتا ہے۔

گانٹھ مولہ

آپریشن میں ایس ڈی آر ایف بارہمولہ، سول ڈیفنس اڑی، جموں و کشمیر پولیس اور مقامی رضا کار شامل تھے، نے مشترکہ طور پر ڈوبنے والوں کی تلاشی کارروائی میں حصہ لیا۔ذرائع نے تصدیق کی کہ تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لا کر پیر کو 12 سالہ لڑکے اور 40 سالہ شخص کی نعشوں کو کینال سے برآمد کیا گیا۔

غیر معمولی سیکورٹی

30 منٹ پر بالتل بیس کیمپ کے لیے روانہ ہوا، جب کہ دوسرا قافلہ 135 گاڑیوں کا قافلہ 3928 یاتریوں لے کر یہاں سے صبح 4 بجے نوان (پہلگام) بیس کیمپ کے لیے روانہ ہوا۔حکام نے اس سال کی امرناتھ یاترا کے لیے وسیع پیمانے پر کثیر سطحی حفاظتی انتظامات کیے ہیں، کیونکہ یہ 22 اپریل کے بزدلانہ حملے کے بعد ہوا ہے جس میں پاکستان کے حمایت یافتہ دہشت گردوں نے پہلگام کے بیسران گھاس میں عقیدے کی بنیاد پر 26 شہریوں کو الگ کرنے کے بعد ہلاک کر دیا تھا۔فوج، بی ایس ایف، سی آر پی ایف، ایس ایس بی اور مقامی پولیس کی موجودہ طاقت کو بڑھانے کے لیے سی اے پی ایف کی اضافی 180 کمپنیاں لائی گئی ہیں۔فوج نے آپریشن شیو 2025 شروع کیا ہے، جس میں جدید نگرانی اور جنگی ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ 8500 سے زیادہ فوجیوں کو تعینات کیا گیا ہے۔فوج نے کہا ہے کہ وسیع پیمانے پر تعیناتی کے حصے کے طور پر، ڈرون پر مبنی خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے 50 سے زیادہ C-UAS اور EW (الیکٹرانک وارفیئر) سسٹم پر مشتمل ایک وقف شدہ انسداد UAS (بغیر پائلٹ فضائی نظام) گرڈ کو پوزیشن میں رکھا گیا ہے UAVs (ڈرونز) اور PTZ کیمرہ فیڈز کے ذریعے براہ راست نگرانی یاترا کے قافلوں اور مقدس غار کی سرگرمی سے نگرانی کر رہی ہے۔انجینئر ٹاسک فورسز کو بنیادی ڈھانچے کے کاموں کے لیے متحرک کیا گیا ہے جیسے پل بچھانے، ٹریک کو چوڑا کرنا، اور لینڈ سلائیڈ کو کم کرنا۔فوج نے کہا کہ اس آپریشن میں 150 سے زائد ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس، دوا ایڈ وانسڈ ڈریسنگ سٹیشنز، نو میڈیکل ایڈ پوسٹس 100 بستروں پر مشتمل ہسپتال، اور 26 آکسیجن بوتھس شامل ہیں جن کی 2 لاکھ لیٹر آکسیجن کی مدد سے مدد ملتی ہے، انہوں نے مزید کہا کہ سگنل کمپنیاں، EME تکنیکی دستے، اور بم کا پتہ لگانے اور ڈسپوزل اسکواڈز کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔اس سال، یاترا 3 جولائی کو شروع ہوئی تھی اور 38 دنوں کے بعد 9 اگست کو ختم ہوگی، شراون پورنیا اور رکشا بندھن کے ساتھ۔

جواں سال خاتون

کے بعد واضح ہوا کہ یہ حادثہ نہیں قتل تھا۔انہوں نے بتایا کہ اب ہم انصاف کے مطالبے کے لیے احتجاج کر رہے ہیں۔قاتل کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔مظاہرین نے کہا کہ ہم تعزیت کے لئے آئے تھے، اور پہلے تو ہمیں بتایا گیا کہ یہ ایک حادثہ تھا، لیکن بعد میں، ہسپتال کی رپورٹس نے انکشاف کیا کہ یہ قدرتی موت نہیں ہے، ہمیں یہ جان کر صدمہ پہنچا کہ یہ ایک قتل تھا۔آج، ہم ایک کے طور پر احتجاج کر رہے ہیں، پوری تاجر برادری یہاں موجود ہے، بازار بند ہے، صفا پورہ میں ایسا پہلا واقعہ ہے، اور ہم صدمے میں ہیں۔ہم اس کیس کی سماعت کے بارے میں کیا کہہ رہے ہیں۔مظاہروں نے شدت اختیار کر لی، جس میں پورے علاقے میں "قاتل کو پھانسی دو" کے نعرے گونج رہے تھے۔ایس ایس پی گاندربل خلیل احمد پوسوال نے مظاہرین سے براہ راست خطاب کرنے کے لیے صفاپورہ کا دورہ کیا۔ہجوم سے خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی پوسوال نے کہا کہ فوری طور پر ایک فارنسک ٹیم کو بلایا گیا، تمام نمونے اکٹھے کر کے لیب کو بھیجے گئے ہیں۔انہوں نے عوام سے کہا کہ مجھے صرف آپ کے تعاون کی ضرورت ہے جس نے کچھ دیکھا یا ثبوت ہے وہ ہمارے پاس آئے اور اپنا بیان ریکارڈ کرائے، مجھے کل بلایا گیا تھا اور پوسٹ مارٹم سے بچنے کے لئے کہا گیا تھا، لیکن میں نے کہا کہ پوسٹ مارٹم نہیں ہوگا، اور قتل کی ضمانت دی جائے گی، اس کے بعد کوئی ضمانت ہوگی، قتل کی ضمانت ہوگی۔جو بھی ملزم کی مدد کرتا ہوا پایا جائے گا یہ میرے بارے میں نہیں ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ براہ کرم 4 ذمہ دار ارکان پر مشتمل ایک ٹیم بنائیں جو پولیس کے ساتھ رابطے میں رہیں۔اگر آپ کو لگتا ہے کہ تفتیش منصفانہ طریقے سے نہیں ہو رہی ہے، تو آپ براہ راست میرے پاس آ سکتے ہیں۔یہ صرف امن و امان کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ منصفانہ تفتیش کا ہے۔ابھی تک، پولیس نے ابھی تک سرکاری طور پر کسی مشتبہ شخص کا نام ظاہر نہیں کیا ہے۔تاہم، ایس ایس پی پوسوال کی زمینی یقین دہانی اور بڑھتے ہوئے عوامی غم و غصے نے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر تیزی سے کام کرنے کا دباؤ بڑھا دیا ہے۔اس واقعے نے کمیونٹی کو گہرا صدمہ پہنچایا ہے، بہت سے لوگوں نے اسے علاقے کی تاریخ میں پہلا تاریک اور پریشان کن قرار دیا۔عوام نے انصاف کی فراہمی تک احتجاج جاری رکھنے کا عزم کیا ہے۔

ممبر اسمبلی ارشاد رسول کار

ارشاد رسول کار کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے، جن کی مسلسل کوششوں اور عوام تک رسائی کو اس دیرینہ پیش رفت کا سہرا دیا جا رہا ہے۔ مقامی لوگوں نے اسے عوامی نمائندگی اور کمیونٹی کی آواز کی فتح قرار دیا۔مہراج پورہ کے ایک رہائشی، منظور احمد لیسو نے کہا کہ اس پل کا مطلب ہمارے علاقے تک سب کچھ، بہتر رسائی، تیز تر ہنگامی ردعمل، اور آخر میں، کچھ دیر سے انتظار کی جانے والی ریلیف ہے۔اس سے قبل اس پل پر تعمیراتی کام کا آغاز 2013 میں کیا گیا تھا، جس کی منظوری اس وقت کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے دی تھی، جنہوں نے دسمبر 2013 میں اس وقت کے وزیر تعمیرات عبدالمجید وانی کی موجودگی میں پل کا سنگ بنیاد بھی رکھا تھا۔تاہم اس پل پر تعمیراتی کام پر کروڑوں روپے خرچ ہونے کے بعد بھی متعلقہ حکام اب تک پل کا 15 فیصد کام بھی مکمل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔چونکہ ان 12 سالوں کے دوران پل پر تعمیراتی کام متعدد بار روکا گیا، ضلعی انتظامیہ کی جانب سے بار بار اس منصوبے پر کام تیز کرنے کی یقین دہانی کے باوجود۔یہ پل بارہمولہ اور باندی پورہ اضلاع کے کئی علاقوں کے درمیان ترزو، ننگلی، ہائیگام اور مہراج پورہ جیسے دیہاتوں کے درمیان فاصلے کو نمایاں طور پر کم کر دے گا۔اس سے تجارت کو بھی فروغ ملے گا اور مسافروں کو کم سے کم وقت میں اپنی متعلقہ منزلوں تک پہنچنے میں مدد ملے گی۔اس دوران ممبر اسمبلی ارشاد رسول کار نے لوگوں کو بہتر بنیادی خدمات فراہم کرنے کے حکومت کے عزم پر زور دیا۔انہوں نے یقین دلایا کہ ایک جامع پروگرام کے تحت حلقے کے کونے کونے میں عوامی سہولیات میں بہتری لائی جائے گی۔اب ٹینڈر کا عمل شروع ہونے کے بعد، شہریوں کو امید ہے کہ تعمیراتی کام بلاتاخیر جلد شروع ہو جائے گا۔لوگ سوپور حلقہ کے تحت آنے والے علاقوں کے اندر مختلف سڑکوں، گلیوں اور بائی لین کی میکڈامائزیشن شروع کرنے کے لیے ایم ایل اے سوپور کی مسلسل کوششوں کو بھی سراہتے ہیں۔

وادی میں غیر قانونی

مالکان نے ورکشاپوں کے ذریعے خود ساختہ غیر معیاری باوزر تیار کروا کر ڈیزل کی غیر قانونی ترسیل شروع کر رکھی ہے، جن کی شکایات متعدد بار دی گئی ہیں، مگر کوئی مؤثر کارروائی عمل میں نہیں آئی۔ یہ جعلی باوزر اب اسپتالوں، اسکولوں، ہوٹلوں اور تعمیری پراجیکٹوں تک بھی ڈیزل فراہم کر رہے ہیں، جہاں سیکڑوں افراد روزانہ موجود ہوتے ہیں، جو کسی بھی ممکنہ سانحے کا شکار ہو سکتے ہیں۔ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر (آر ٹی او) کشمیر نے اس صورتحال پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے 2 ماہ قبل وارننگ دی تھی کہ غیر قانونی باوزروں کے خلاف جلد سخت کارروائی کی جائے گی۔19 مئی 2025 کو جاری نوٹس میں کہا گیا ہے کہ ایسی سرگرمیاں نہ صرف غیر قانونی ہیں بلکہ عوامی تحفظ کے لیے شدید خطرہ بھی ہیں۔آر ٹی او کے مطابق، خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ گاڑیوں کو ضبط، تجارتی لائسنس منسوخ اور فوجداری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔عوام اور اداروں کو سختی سے ہدایت دی گئی تھی کہ وہ صرف لائسنس یافتہ پیٹرول پمپوں یا رجسٹرڈ موبائل ڈسپنسرز سے ہی ایندھن خریدیں۔ماہرین اور سول سوسائٹی کا کہنا ہے کہ اگر فوری اور سخت کارروائی نہ کی گئی تو کشمیر میں کوئی بڑا صنعتی یا شہری حادثہ رونما ہو سکتا ہے، جس کی ذمہ داری متعلقہ اداروں پر عائد ہوگی۔

چنار، کشمیر کا

رموجودہ صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا اور اس کے مستقبل وجود کے بارے میں کافی فکر مندی ظاہر کی۔انہیں خدشہ ہے کہ کہیں وادی میں چنار کے درخت کا وجود ہی ختم نہ ہو جائے۔ان کا کہنا ہے کہ چنار سے نہ صرف وادی کشمیر کی شناخت جڑی ہوئی ہے بلکہ اس کے خاتمے سے سیاحت پر بھی منفی اثرات مرتب ہوں گے۔وائس آف انڈیا کے نمائندے امان ملک کے مطابق چنار کا درخت نہ صرف کشمیر کی خوبصورتی میں اضافہ کرتا ہے بلکہ اس کے کئی اضافی فوائد بھی ہیں۔اس کے متعدد طبی فوائد بھی ہیں۔چنار کی چھال میں اینٹی ریمیٹک اور اینٹی اسکاربیوٹک خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ جب چھال کو سرکہ میں ابال لیا جائے تو اسے پیچش اور اسہال کے علاج کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔درخت کے تازہ پتے آنکھوں کی تکلیف کے ساتھ ساتھ آشوب چشم کے علاج کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ان کے گرنے کے بعد بھی، درخت کے پتے مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ان کا استعمال کشمیری کانگڑی کے لیے چارکول پیدا کرنے کے لیے کیا جاتا ہے جو سردی کے ٹھنڈے دنوں گرمی کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ ماضی میں لاکھوں سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے والے اس طویل قد و قامت والے درخت کی کٹائی جاری رہی، جو سیاحوں کے لئے مایوس کن ہے۔ان کا مزید کہنا ہے حکومت کو چنار کے درختوں کے تحفظ کو یقینی بنانے اور اس کی نئی شجرکاری کے لئے بڑے پیمانے پر اقدامات کرنا چاہیے، تاکہ اس شاہی درخت کا مستقبل محفوظ ہو سکے۔بتادیں کہ موسم خزاں میں اس کے پتوں کے بدلتے ہوئے رنگ ایسا نظارہ پیش کرتے ہیں جیسے درخت میں آگ لگ گئی ہو، اسی نظارے کو دیکھنے کے لئے سیاح وادی کشمیر کا رخ کرتے ہوئے ہیں۔

باندی پورہ میں

لے لیا گیا۔ اہلکار نے مزید کہا کہ ضروری قانونی کارروائیاں مکمل کر لی گئی ہیں۔اے سی بی سرکاری اداروں میں بدعنوانی کے خلاف اپنا کریک ڈاؤن جاری رکھے ہوئے ہے، اور اس معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہے۔

گرمائی لہر

صورتحال کو مزید تشویشناک بنا دیا ہے۔ مجموعی طور پر وادی کے 312 اسکول ایسے ہیں جہاں پائپ کے ذریعے پانی سپلائی نہیں کیا جاتا۔ضلع وار تفصیلات کے مطابق بڈگام میں 122، پلوامہ میں 61، شوپیاں میں 53، گاندربل میں اور 26 اور سرینگر میں ایک اسکول کے علاوہ ادھمپور میں 9 اسکولوں میں پانی کی سہولت دستیاب نہیں ہے۔ان حالات میں جب کشمیر میں درجہ حرارت معمول سے کئی درجے زیادہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے، بجلی اور پانی جیسی بنیادی سہولیات کا فقدان بچوں کی صحت، ذہنی سکون اور تعلیمی کارکردگی پر منفی اثر ڈال رہا ہے۔کئی مقامات سے یہ اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں کہ گرمی کی شدت کے باعث بچوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جب کہ اساتذہ بھی اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔اگرچہ حکومت کی طرف سے یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ تمام اسکولوں میں بیت الخلائکی سہولت موجود ہے، اور جہاں اضافی بیت الخلائکی ضرورت ہے وہ بھی زیر غور ہیں، لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ بجلی اور پانی کی غیر موجودگی میں بیت الخلابھی بے کار ہو جاتے ہیں۔والدین، اساتذہ اور ماہرین تعلیم نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ شدید گرمی کے اس موسم میں فوری طور پر بجلی و پانی کی فراہمی کو یقینی بنائے تاکہ بچوں کی صحت اور تعلیم کو مزید نقصان سے بچایا جا سکے۔کئی والدین نے تجویز پیش کی ہے کہ جب تک بنیادی سہولیات فراہم نہ ہوں، شدید گرمی کے دوران اسکولوں کو عارضی طور پر بند رکھا جائے یا متبادل شیڈول مرتب کیا جائے۔

وزیر اعلیٰ کیساتھ

میں جمہوریت اور ملک کے مفاد میں نہیں۔اس واقعہ سے ملک کی جمہوریت کو زبردست ٹھیس پہنچی ہے، اس لئے ضروری ہے کہ ہ میں ملوث افسران اور اہلکاروں کیخلاف فوری کارروائی کی جائے۔

سوپور میں زیر تعمیر

اسٹینڈ پر پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا۔حکام نے بتایا کہ مرنے والے کی شناخت ناگ راج کے طور پر کی گئی ہے، جو گجرات کے باونگر کا رہنے والا ہے۔صبح سویرے پہلگام بس اسٹینڈ کے قریب اس کی لاش برآمد ہوئی۔اس کی موت کے ارد گرد کے حالات ابھی تک واضح نہیں ہیں۔حکام نے متعلقہ قانونی دفعات کے تحت انکوائری شروع کر دی ہے، اور لاش کو طبی قانونی کارروائیوں کیلئے لے جایا گیا ہے۔

مالی سال 2024-25

محدود کرتے ہوئے اس توسیع سے اسٹیک ہولڈرز کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات کو کم کرنے اور ریٹرن کے عمل کو یقینی بنانے کے لیے مناسب وقت فراہم کرنے کی امید ہے۔نئے ٹیکس نظام کے تحت انکم ٹیکس سلیب میں تبدیلیوں اور وسط سال میں کیپٹل گین رولز نے مالی سال 2024-25 کے لیے آئی ٹی آر فائل کرنے کے عمل کو پیچیدہ بنا دیا ہے۔لہذا، محکمہ انکم ٹیکس نے ٹیکس دہندگان کے اس زمرے کو اضافی وقت فراہم کرنے کے لیے آئی ٹی آر فائل کرنے کی مقررہ تاریخ میں 45 دن کی توسیع کی ہے۔31 اکتوبر 2025 تک آئی ٹی آر فائل کرنے کی آخری تاریخ ان ٹیکس دہندگان پر لاگو ہوتی ہے جن کے کھاتوں کا آڈٹ ہونا ضروری ہے۔عام طور پر، ٹیکس دہندگان کے اس زمرے میں کمپنیاں، ملکیتی فرم، اور کسی فرم کے ورکنگ پارٹنرز، دوسروں کے علاوہ شامل ہیں۔ٹیکس دہندگان کے اس زمرے کو 30 ستمبر تک اپنی آڈٹ رپورٹ جمع کروانے کی ضرورت ہے، جس سے وہ 31 اکتوبر تک اپنا آئی ٹی آر فائل کر سکتے ہیں۔محکمہ انکم ٹیکس نے ان ٹیکس دہندگان کے لیے آئی ٹی آر فائل کرنے کی آخری تاریخ میں ابھی تک توسیع نہیں کی ہے۔30 نومبر 2025 تک آئی ٹی آر فائل کرنے کی آخری تاریخ، ان ٹیکس دہندگان پر لاگو ہوتی ہے جنہیں سیکشن 92 ای کے تحت رپورٹ پیش کرنے کی ضرورت ہے۔یہ رپورٹ اس وقت پیش کی جاتی ہے جب کسی ٹیکس دہندہ نے متعلقہ مالی سال کے دوران بین الاقوامی لین دین کیا ہو۔ان ٹیکس دہندگان کو 30 نومبر 2025 تک اپنے ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کے قابل ہونے کے لیے 31 اکتوبر تک آڈٹ رپورٹ جمع کروانے کی بھی ضرورت ہے۔یہاں یہ نوٹ کرنا بھی ضروری ہے کہ محکمہ انکم ٹیکس نے ان ٹیکس دہندگان کے لیے آئی ٹی آر فائل کرنے کی آخری تاریخ میں توسیع نہیں کی ہے۔انکم ٹیکس کے قوانین ٹیکس دہندگان کو مقررہ تاریخ کی میعاد ختم ہونے کے بعد آئی ٹی آر فائل کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔اس آئی ٹی آر کو تاخیر سے آئی ٹی آر کہا جاتا ہے۔ٹیکس دہندگان کے ہر زمرے کے لیے تاخیر سے آئی ٹی آر فائل کرنے کی آخری تاریخ 31 دسمبر ہے۔مالی سال 2024-25، تاخیر سے آئی ٹی آر فائل کرنے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2025 ہے۔

پولیس چیف

ٹپوگرافی کے بارے میں اپنی تفہیم کو گہرا کریں، اور یہ کہتے ہوئے کہ ماحول کا علم جنگل کی جنگ میں ایک کلیدی قوت ہے اور اس طرح کے علاقوں میں قدموں کو قائم کرنے کے لئے دہشت گردوں کو کسی بھی موقع سے انکار کرنے کے لئے ضروری ہے۔ ڈی جی پی کے دورے کو ایس او جی نے بڑے جوش وخروش کے ساتھ موصول کیا ہے جنہوں نے فرنٹ لائن کی مصروفیت اور آپریشنل بااختیار بنانے کے لئے قیادت کے عزم کی تعریف کی ہے۔

جموں وکشمیر کے سابق

لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کے طور پر استعفیٰ قبول کر لیا ہے۔اور کویندر گپتا کو یونین ٹیریٹری لداخ کا نیا لیفٹیننٹ گورنر مقرر کیا گیا ہے۔

جموں کشمیر کا ریاستی

گئے۔پچاس ہزار کروڑ کی سرمایہ کاری ہوئی۔ لاکھوں لوگوں کو روزگار ملا۔انہوں نے کہا کہ پہلے ایک بیانیہ چلایا جاتا تھا۔تشدد میں مارے جانے والے دہشت گردوں کو دفنانے کی جگہ نہیں دی گئی اور دہشت گردوں کے لیے جلوس نکالے گئے۔ایک متاثرہ خاندان میں بڑے بیٹے کو نوکری مل گئی لیکن دیگر افراد کو نہیں ملی۔ ہم نے آپس میں بحث کی۔ وزیر داخلہ سے بات ہوئی۔ہم نے ان کا مسئلہ سمجھنے کی کوشش کی۔منوج سنہا نے کہا ''ایک لڑکی نے بتایا کہ اس کے والد ایس پی او تھے، جنہیں دہشت گردوں نے قتل کر دیا۔اسے بھیک مانگنی پڑی۔قاتل کو سرکاری نوکری مل گئی۔ہم نے سینئر حکام کے ساتھ میٹنگ کی۔ایس آر او 43 ہے جس میں دہشت گردی کے متاثرین کو سرکاری ملازمتیں دینے کا ویژن ہے۔ ہم نے مالی مدد کے امکانات کا جائزہ لیا''۔منوج سنہا نے مزید کہا کہ بہت سے لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج نہیں کی گئی۔دہشت گردوں نے کئی لوگوں کی املاک ہتھیالی تھیں۔آج 40 لوگوں کو نوکریاں دی گئیں۔آج کشتواڑ اور رام بن کے لوگوں کو بھی تقرری خط دیے گئے۔ یہ پورے جموں وکشمیر کے ہر ضلع میں دیا جائے گا۔ انہیں انصاف ملنا چاہیے، کام کرنا چاہیے، ان کا وقار بحال ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا'' ب حالات بدل چکے ہیں۔وزیر داخلہ کا کہنا ہے کہ صرف دہشت گردوں کو نہیں بلکہ پورے ایکو سسٹم کو ختم کرنا ہوگا۔جو کافی حد تک ختم ہو چکا ہے''۔منوج سنہا نے کہا ''پہلگام حملے کے بعد عوام پاکستان کے خلاف ہے۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ نتائج آنا شروع ہو گئے ہیں۔22 اپریل کے واقعے کے بعد جس طرح سے عوام پاکستان اور دہشت گردی کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے۔ میں نے 5 سال میں ایسا کچھ نہیں دیکھا۔بہت سے لوگوں نے کہا کہ ہم نے 50 سال میں ایسا منظر نہیں دیکھا۔

Printer Publishetr and Editor Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

کیمیرون کے 92 سالہ صدر پال بیا کا آٹھویں بار صدارتی انتخاب لڑنے کا اعلان

یاؤنڈے،14 جولائی (یو این آئی) کیمرون میں 42 سال سے اقتدار میں موجود دنیا کے معمر ترین کیمیرون کے 92 سالہ صدر پال بیانے آٹھویں بار بھی صدارتی انتخاب لڑنے کا اعلان کر دیا۔کیمیرون کے 92 سالہ صدر پال بیانے اعلان کیا ہے کہ وہ رواں سال 12 اکتوبر کو ہونے والے صدارتی انتخابات میں آٹھویں مرتبہ امیدوار ہوں گے۔صدر بیانے ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ میں صدارتی انتخابات میں امیدوار ہوں، یقین رکھیں کہ آپ کی خدمت کا میرا عزم، ان چیلنجز کی شدت کے برابر ہے جن کا ہمیں سامنا ہے۔صدر پال بیا1982ء سے اقتدار میں ہیں، اگر وہ آئندہ مدت پوری کرتے ہیں تو وہ تقریباً100 سال کی عمر تک صدارت پر فائز رہیں گے۔بیا کی صحت گزشتہ کئی برسوں سے موضوع بحث رہی ہے، گزشتہ برس وہ 42 دنوں تک منظرِ عام سے غائب رہے جس کے بعد ان کی صحت پر سوالات اٹھے، حکومت نے ان کی صحت کو قومی سلامتی کا معاملہ قرار دے کر عوامی گفتگو پر پابندی عائد کر دی تھی۔صدر بیانے 2008ء میں آئینی ترمیم کے ذریعے صدارتی مدت کی حد ختم کر دی تھی، جس سے وہ تاحیات انتخاب لڑنے کے اہل ہو گئے، 2018ء کے انتخابات میں انہوں نے 28.71 فیصد ووٹ حاصل کیے، تاہم اپوزیشن نے دھاندلی کے الزامات عائد کیے تھے، ان کی طویل حکمرانی پر اپوزیشن جماعتیں اور سول سوسائٹی کے حلقے سخت تنقید کرتے ہیں۔کیمیرون کو1960ء کی دہائی میں فرانس اور برطانیہ سے آزادی ملی تھی اور تب سے صرف دو ہی صدور برسرِ اقتدار آئے ہیں۔

محسن نقوی کا دورہ دونوں ملکوں کے تعلقات کے فروغ کیلئے خوش آئندہ: ایرانی وزیر داخلہ

تہران،14 جولائی (یو این آئی) ایرانی وزیر داخلہ عباس عراقچی نے پاکستانی ہم منصب محسن نقوی کے دورہ ایران کو دونوں ملکوں کے تعلقات کے فروغ کیلئے خوش آئند قرار دے دیا۔وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے تہران میں ایرانی ہم منصب عباس عراقچی سے ملاقات کی جس دوران باہمی دلچسپی کے امور اور پاک ایران تعلقات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر ایرانی وزیر داخلہ نے کہا کہ یقیناً آپ کا دورہ پاک ایران تعلقات کے فروغ میں معاون ثابت ہوگا۔اس موقع پر وزیر داخلہ محسن نقوی کا کہنا تھا کہ امید ہے پاک ایران اور عراق سہ ملکی کانفرنس سے زائرین کے مسائل کے حل میں مدد ملے گی۔واضح رہے کہ وزیر داخلہ محسن نقوی آج زائرین اور بارڈر ایشوز پر سہ ملکی کانفرنس میں شرکت کریں گے وہ ایران کے صدر مسعود پزشکیان سے بھی ملاقات کریں گے۔

شام کے شہر سویدا میں فرقہ وارانہ فسادات میں 30 سے زائد افراد ہلاک

دمشق،14 جولائی (یو این آئی) شام کے شہر سویدا میں مسلح جھڑپوں میں 30 سے زیادہ افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو گئے۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق سویدا شہر میں مسلح جھڑپوں میں کم از کم 100 افراد زخمی ہوئے، یہ فرقہ وارانہ جھڑپیں دروز اکثریتی علاقے میں ہوئیں۔میڈیا رپورٹس کے مطابق کئی دیگر کئی افراد کے اغوا پر یہ جھڑپیں شروع ہوئیں، جھڑپیں مقامی بدو قبائل اور دروز ملیشیا کے درمیان ہوئیں۔شامی وزارتِ داخلہ نے مسئلے کے حل کے لیے سویدا شہر میں براہِ راست مداخلت کا اعلان کیا ہے۔سویدا شہر میں ہونے والے فسادات کو حال ہی میں 14 سالہ خانہ جنگی سے نجات پانے والے شام میں اب تک کے سب سے زیادہ خطرناک فرقہ وارانہ فسادات قرار دیا جا رہا ہے۔

روسی حملوں کا مقابلہ کرنے کیلئے امریکہ کا یوکرین کو پیٹریاٹ ایئر ڈیفنس سسٹم دینے کا اعلان

واشنگٹن،14 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روسی حملوں سے مقابلے کیلئے یوکرین کو پیٹریاٹ ایئر ڈیفنس سسٹم فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کو اعلان کیا کہ امریکہ یوکرین کو پیٹریاٹ ایئر ڈیفنس سسٹمز فراہم کرے گا تاکہ وہ روسی حملوں کا مقابلہ کر سکے۔ٹرمپ نے کہا کہ ہم یوکرین کو پیٹریاٹ دفاعی سسٹم بھیجیں گے، جن کی انہیں اشد ضرورت ہے۔ٹرمپ کے مطابق یہ ہتھیار ایک نئے معاہدے کے تحت یوکرین کو بھیجے جائیں گے، جس کے تحت نیٹو کچھ ہتھیاروں کی قیمت امریکا کو ادا کرے گا۔تاہم ٹرمپ نے یہ واضح نہیں کیا کہ یوکرین کو کتنے سسٹمز فراہم کیے جائیں گے، حالانکہ صرف 2 ہفتے قبل امریکہ نے یوکرین کو کچھ اسلحہ فراہمی عارضی طور پر معطل کر دی تھی۔واضح رہے کہ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پیوٹن کے تعلقات میں تناؤ پیدا ہو گیا ہے۔ٹرمپ نے گزشتہ دنوں کہا تھا کہ وہ پیوٹن سے مایوس ہیں۔ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ روسی صدر کے ساتھ مل کر یوکرین کے ساتھ جنگ ختم کر سکتے ہیں لیکن وہ یوکرین پر مسلسل روسی میزائل حملوں پر مایوس ہیں۔

امریکہ میں چرچ میں فائرنگ سے دو خواتین ہلاک، حملہ آور بھی مارا گیا

واشنگٹن،14 جولائی (یو این آئی) امریکہ میں ایک چرچ میں فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے جس میں 2 خواتین ہلاک اور ایک اہلکار سمیت 3 افراد زخمی ہو گئے۔برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق امریکی ریاست کینٹکی کے شہر لیکسنگٹن میں چرچ کے اندر فائرنگ کے واقعے میں دو خواتین ہلاک ہو گئیں اور دو مرد شدید زخمی ہوئے۔زخمی ہونے والوں میں ایک پولیس اہلکار بھی شامل ہے۔پولیس کی جوابی فائرنگ سے حملہ آور بھی موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔رپورٹ کے مطابق حملہ آور نے فائٹ کاؤنٹی کے بلیو گراس ایئرپورٹ کے قریب فائرنگ کی، پولیس نے ملزم کا تعاقب کیا اور 27 کلومیٹر دور چرچ میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا، چرچ میں ملزم کی فائرنگ سے متعدد افراد زخمی ہوئے۔رپورٹ کے مطابق مسلح شخص نے پہلے پولیس اہلکار پر فائرنگ کی پھر ایک گاڑی چھینی اور ایک چرچ میں جا کر لوگوں پر گولیاں چلا دیں، جس سے دو خواتین موقع پر ہی دم توڑ گئیں فائرنگ سے دو مرد بھی زخمی ہوئے۔

فلسطین کو فوری طور پر ریاست تسلیم کیا جائے: 60 لیبر ارکان پارلیمنٹ کا برطانیہ سے مطالبہ

لندن، 14 جولائی (یو این آئی) تقریباً 60 برطانوی لیبر ارکان پارلیمنٹ نے وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی کو خط لکھ کر مطالبہ کیا ہے کہ برطانیہ فلسطین کو فوراً بطور ریاست تسلیم کرے۔یہ مطالبہ اس وقت سامنے آیا ہے جب اسرائیلی وزیر دفاع نے اعلان کیا ہے کہ غزہ کے تمام باشندوں کو جبراً رفح کے کھنڈرات میں قائم ایک کیمپ میں منتقل کیا جائے گا۔خط میں ارکان پارلیمنٹ نے خبردار کیا کہ انہیں یقین ہے کہ غزہ میں جاری اقدامات دراصل نسلی تطہیر ہیں۔انہوں نے لکھا ہے کہ اسرائیلی وزیر دفاع کا اعلان انسانیت کے خلاف جرم کا آپریشنل منصوبہ ہے، یہ منصوبہ ایک پوری آبادی کو جبری طور پر بے دخل کرنے کا منظم طریقہ کار معلوم ہوتا ہے۔اراکین پارلیمنٹ نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ ہم آپ کو یہ خط نہایت تشویش اور ہنگامی صورتحال کے پیش نظر لکھ رہے ہیں، جو اسرائیلی وزیر دفاع کے اس اعلان سے پیدا ہوئی ہے، جس میں انہوں نے پیر کے روز غزہ کے تمام فلسطینی شہریوں کو جبری طور پر رفح کے تباہ شدہ شہر میں قائم ایک کیمپ میں منتقل کرنے کا منصوبہ پیش کیا ہے اور انہیں وہاں سے نکلنے کی اجازت نہ دینے کی بھی بات کی گئی ہے۔انہوں نے مزید کہا اسرائیلی انسانی حقوق کے ممتاز وکیل، مائیکل سفارد نے اس منصوبے کو 'انسانیت کے خلاف جرائم کا عملی منصوبہ' قرار دیا ہے، یہ غزہ کے جنوبی کنارے پر آبادی کی جبری منتقلی اور پھر مکمل بے دخلی کی تیاری ہے۔یہ خط Labour Friends of Palestine and the Middle East کی جانب سے ترتیب دیا گیا ہے اور اس پر پارٹی کے مختلف دھڑوں سے تعلق رکھنے والے 59 ایم پیز کے دستخط موجود ہیں۔

جنگی خطرات کے پیش نظر فرانسیسی صدر کا ملٹری اخراجات میں اضافے کا اعلان

پیرس،14 جولائی (یو این آئی) فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے جنگی خطرات کے پیش نظر ملٹری اخراجات میں اضافے کا اعلان کیا ہے۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے اتوار کے روز ایک تقریب میں بتایا کہ ملکی دفاعی اخراجات میں اضافے کے ایک منصوبے کے تحت 2027 تک فوجی بجٹ کو دوگنا کر دیا جائے گا۔اس سے قبل کے منصوبے کے تحت فرانس کو دفاعی بجٹ 2030 تک 2017 کی سطح سے دوگنا کرنا تھا، تاہم میکرون نے اب یہ ہدف 2027 تک حاصل کرنے کا عزم کیا ہے۔ایک فوجی بجٹ جو 2017 میں 32 ارب یورو (37.40 ارب ڈالر) تھا، 2027 تک بڑھ کر 64 ارب یورو ہو جائے گا، اس کے ساتھ ساتھ آئندہ سال کے لیے اضافی 3.5 ارب یورو اور 2027 میں مزید 3 ارب یورو مختص کیے جائیں گے۔یعنی آئندہ 2 سال کے دوران عسکری اخراجات میں 6.5 ارب یورو اضافہ کیا جائے گا۔ایمانوئل میکرون نے یہ اعلان پیچیدہ جغرافیائی سیاسی صورتحال کے پیش نظر کیا ہے۔تقریب سے خطاب میں انھوں نے روس اور یوکرین جنگ کا ذکر کرتے ہوئے جوہری پھیلاؤ، سائبر اٹیک اور دہشت گرد حملوں کے خدشات کا اظہار کیا، یورپ کے تحفظ کے لیے عالمی برادری سے روسی حملوں کے خلاف جنگ میں یوکرین کی حمایت کا مطالبہ کیا۔عالمی منظرنامے کو بیان کرتے ہوئے دفاعی اخراجات بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے صدر میکرون نے کہا کہ دنیا میں آزاد رہنے کے لیے آپ کا طاقتور ہونا ضروری ہے۔

غزہ کے محصور بچوں کیلئے اٹلی سے امدادی سامان لیکر ایک اور جہاز روانہ

روم،14 جولائی (یو این آئی) اٹلی کے جزیرے سسلی سے روانہ ہونے والے خصوصی جہاز پر غزہ کے بچوں کے لیے خصوصی امدادی سامان کے ہمراہ سماجی کارکن سوار ہیں، اس جہاز کو حنظلہ کا نام دیا گیا ہے، اس قبل امداد لے جانے والے جہاز اسرائیل نے روک لیا تھا۔عرب میڈیا کے مطابق اطالوی جزیرے سسلی سے روانہ ہونے والے بحری جہاز جس کو حنظلہ کا نام دیا گیا ہے فریڈم فلوٹیلا نامی تنظیم کی ایک اور کوشش ہے، اس قبل بھی امدادی سامان لے جانے کی کوشش کرنے والے جہاز کو روک کر اسرائیل نے عملے کو جلاوطن کر دیا تھا۔یہ جہاز بنیادی طور پر ایک پرانا فشنگ ٹرالر ہے جس کا تعلق ناروے سے ہے، اس جہاز پر غزہ کے بچوں کے لیے، خوراک، میڈیکل آلات اور ادویات لادی گئی ہیں۔بتاتے چلیں حنظلہ (Handala) کی روانگی سے 6 ماہ قبل میڈیلن نامی جہاز جس پر معروف سماجی کارکن گریٹا تھنبرگ سوار تھیں غزہ کے ساحل سے 185 کلومیٹر دور اسرائیلی حکام نے روک لیا تھا۔اس مشن میں شامل فرانسیسی سیاسی جماعت ایل ایف آئی کی رکن گیبریلا کتھالا نے بتایا کہ اس مشن کا مقصد غزہ کے محصور بچوں کے لیے آواز اٹھانا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ مجھے امید ہے کہ ہم غزہ پہنچ جائیں گے لیکن اگر ہمیں روکا بھی گیا تو ہم دوبارہ کوشش کریں گے کیوں کہ اسرائیل عالمی قانون کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔

آسٹریلیا کا ویزہ حاصل کرنے کا سب سے آسان طریقہ

کینبرا،14 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جن کی آمدنی کا بڑا ذریعہ سیاحت ہے جس میں وہ سالانہ کئی بلین ڈالر کماتا ہے، ہر سال دنیا بھر سے لاکھوں سیاح ویزا لے کر آسٹریلیا آتے ہیں۔اگر آپ بھی آسٹریلیا جانا چاہتے ہیں تو اس کیلئے آپ کو ایک عدد ویزا کی ضرورت ہوگی۔آسٹریلیا کا ویزا کیسے حاصل کیا جائے اور اس کا سب سے آسان طریقہ کیا ہے؟ آسٹریلیا کے ویزے کی درخواست دینے کا طریقہ آپ کے مطلوبہ ویزے کی قسم پر منحصر ہے۔مثلاً اگر آپ سیاحتی ویزا لینا چاہتے ہیں تو آپ کو انٹرویو یا بائیومیٹرک کی ضرورت نہیں ہوتی، بلکہ آپ آن لائن ہی درخواست دے سکتے ہیں۔یہ ویزا آپ کے گھر تک پہنچایا جاتا ہے لیکن اس میں چند باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے جیسے کہ درخواست فارم میں کوئی غلطی یا فراہم کی گئی معلومات میں کسی قسم کا تضاد نہ ہو۔کیونکہ اگر درخواست میں کوئی غلطی ہوئی تو آپ کا ویزا مسترد ہو سکتا ہے یا اس کی ڈیلیوری میں تاخیر ہو سکتی ہے۔اگر آپ خود سرکاری ویب سائٹ سے درخواست دینا چاہتے ہیں تو اس کیلئے چند مراحل مکمل کرنا ہوں گے، سب سے پہلے ویزا کی صحیح قسم کا انتخاب کریں، ویزا کی تمام شرائط کو اچھی طرح سمجھیں۔اس کے علاوہ تیرہ (13) صفحات پر مشتمل درخواست فارم کو بغور پڑھ کر پُر کریں۔تمام مطلوبہ دستاویزات تیار رکھیں۔ویزا کی مکمل فیس ادا کریں۔فارم اور دستاویزات ویزا ایپلیکیشن سینٹر میں جمع کروائیں۔پھر درخواست کی منظوری کا انتظار کریں (اس کام میں عام طور پر 25 دن لگ سکتے ہیں) منظوری کے بعد ویزا آپ کو کوریئر کے ذریعے گھر پر فراہم کر دیا جائے گا۔آپ بلنک ویزا جیسے ماہر ادارے کی مدد لے سکتے ہیں۔جو آپ کے لیے ویزا کی صحیح قسم ڈھونڈتے ہیں۔آپ کے تمام دستاویزات چیک کرتے ہیں۔آپ کی جگہ فارم خود بھرتے ہیں۔سفارت خانے میں جمع کراتے ہیں۔مفت پک اینڈ ڈراپ سروس دیتے ہیں۔مفت سفر کا منصوبہ بھی بناتے ہیں۔

انقرہ کی بلند و بالا عمارت میں آتشزدگی، نومولود سمیت 3 افراد جاں بحق

انقرہ،14 جولائی (یو این آئی) ترکیہ کے دارالحکومت کی بلند و بالا عمارت میں آگ لگ گئی جس کی زد میں آ کر نومولود سمیت 3 افراد جاں بحق ہو گئے۔ترکیہ کی مقامی میڈیا کے مطابق ترکیہ کے دارالحکومت انقرہ میں 26 منزلہ اپارٹمنٹ کی عمارت میں آگ لگ گئی، آگ ہفتہ کی رات 00:10 بجے کے قریب چوتھی منزل پر لگی اور تیزی سے عمارت کے باقی حصوں میں پھیل گئی۔حکام نے بتایا کہ رہائشیوں کو اسنارکل کے ذریعے نکالا گیا، اکتالیس افراد دھوئیں سے متاثر ہوئے جس میں 7 فائر فائٹرز بھی شامل ہیں جبکہ ایک کی حالت تشویشناک ہے۔حکام کا کہنا ہے کہ اس آتش زدگی سے ساڑھے تین ماہ کے بچے سمیت تین افراد ہلاک ہوئے ہیں، حکومتی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ امدادی کارکنان کو آگ بجھانے میں چار گھنٹے لگے تاہم آگ پر قابو پا لیا گیا ہے۔حکام کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی وجہ تاحال سامنے نہیں آسکی ہے لیکن واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی۔اس سے قبل ترکیہ کے شہر ازمیر میں 8 منزلہ رہائشی عمارت میں آگ لگ گئی جس کے باعث کروڑوں روپے کا نقصان ہو گیا تھا، آگ کے شعلوں نے دیکھتے ہی دیکھتے پوری عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور حکام کے مطابق آگ سے پوری عمارت جل گئی تھی۔حکام کا اس حوالے سے بتانا تھا کہ آتشزدگی سے کروڑوں روپے کا نقصان ہوا ہے لیکن آگ لگنے کی وجہ تاحال معلوم نہ ہو سکی اور کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔

امریکہ کے ساتھ ٹیرف معاہدے کے بعد چین کی برآمدات میں اضافہ

بیجنگ،14 جولائی (یو این آئی) واشنگٹن اور بیجنگ کے درمیان، ایک دوسرے پر عائد بھاری محصولات میں کمی کی خاطر طے پانے والے عارضی معاہدے کے بعد ماہِ جون میں چین کی برآمدات میں توقع سے زیادہ اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔چین کسٹم ڈائریکٹریٹ کے اعداد و شمار کے مطابق برآمدات میں سالانہ سطح پر 8.5 فیصد اضافہ ہوا ہے۔یہ اضافہ بلومبرگ کے ماہرین اقتصادیات کے سروے میں کی گئی 5 فیصد پیش گوئی سے زیادہ ہے۔چینی درآمدات میں بھی 1.1 فیصد اضافہ ہوا ہے جو پیش گوئی کیے گئے 3.0 فیصد اضافے سے زیادہ ہے اور رواں سال میں پہلی بار دیکھنے میں آیا ہے۔2024 میں چین کی برآمدات ریکارڈ سطح پر پہنچ گئیں جو اس کی سست پڑتی معیشت کے لیے ایک سہارا ثابت ہوئیں۔بیجنگ کی ملکی ترقی کو برقرار رکھنے کی کوششیں امریکہ کے ساتھ ایک سخت تجارتی جنگ سے متاثر ہوئی ہیں۔یہ تجارتی جنگ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی وسیع محصولاتی پالیسی سے شروع ہوئی اور اب گذشتہ مہینے دونوں ممالک نے لندن میں مذاکرات کے دوران ایک معاہدے کے فریم ورک کے ذریعے تنازعے کو کم کیا ہے۔کسٹمز کے بروز سوموار جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق جون میں امریکہ کے لئے چینی برآمدات میں 4.32 فیصد اضافہ ہوا لیکن پچھلے مہینے میں ان میں کمی دیکھی گئی تھی۔کیپیٹل اکنامکس سے چین کے ماہر اقتصادیات ٭ زچوان ہوانگ ٭ نے کہا ہے کہ" امریکہ۔چین تجارتی معاہدے کی طفیل گذشتہ ماہ برآمدات کی قدر میں کچھ حد تک بحالی ہوئی ہے۔" انہوں نے مزید کہا ہے کہ "محصولات ممکنہ طور پر بلند رہیں گے اور چینی پیداوار کنندگان کو قیمتوں میں کمی کے ذریعے عالمی مارکیٹ میں تیزی سے حصہ بڑھانے میں مشکلات کا سامنا ہوگا۔" انہوں نے کہا ہے کہ "ہم توقع کرتے ہیں کہ آنے والے مہینوں میں برآمدات کی ترقی سست ہو جائے گی جو اقتصادی ترقی پر اثر ڈالے گی۔" سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی کے مطابق شعبہ کسٹم کے عہدیدار ٭وانگ لنگجن٭ نے پیر کو ایک نیوز کانفرنس میں کہا ہے کہ بیجنگ کو امید ہے کہ "امریکہ چین کے ساتھ ایک ہی سمت میں کام جاری رکھے گا"۔وانگ نے کہا ہے کہ محصولات کا معاہدہ "مشکل سے طے کیا گیا ہے۔دھمکیوں اور دباؤ کے ذریعے کوئی راستہ نہیں نکلتا۔مکالمہ اور تعاون ہی درست راستہ ہے۔" ماہرین کا کہنا ہے کہ چین کی مضبوط برآمدات کے باعث ملکی معیشت میں دوسری سہ ماہی میں پانچ فیصد سے زیادہ اضافے کی توقع ہے۔اس بارے میں سرکاری اعداد و شمار منگل کو جاری کیے جائیں گے۔تاہم ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ ٹرمپ کی تجارتی جنگ سال کے آخری چھ مہینوں میں شدید سست روی کا باعث بن سکتی ہے۔واضح رہے کہ بیجنگ اس سال مجموعی طور پر پانچ فیصد کے قریب ترقی کا ہدف رکھتا ہے جو پچھلے سال کے برابر ہے۔تاہم بہت سے ماہرین کے نزدیک یہ ایک بلند ہدف ہے۔پہلی سہ ماہی کی ترقی 4.5 فیصد رہی، جو پیش گوئیوں سے زیادہ تھی اور معیشت کو مثبت سمت میں ڈال رہی تھی۔

عمان کا سب سے طویل اور خوبصورت سیاحتی راستہ کھول دیا گیا

مسقط،14 جولائی (یو این آئی) حکومت عمان نے سیاحوں کو خوشخبری سنادی، صوبہ جنوبی الباطنہ کی ریاست نخل میں سب سے طویل سیاحتی راستہ (واک وے) عوام کے لیے کھول دیا گیا۔عمان کی روایتی ثقافت، مہمان نوازی اور تاریخی مقامات جیسے قلعے اور عجائب گھر دنیا بھر کے سیاحوں کو اپنی جانب راغب کرتے ہیں۔قدرتی خوبصورتی کے ساتھ ساتھ عمان کے لوگوں کی مہمان نوازی اور دوستانہ رویہ اس کو ایک پسندیدہ سیاحتی مقام بناتا ہے۔عمان کی ریاست نخل میں یہ نیا راستہ علاقے کی تاریخی اور قدرتی خوبصورتی کو سیاحوں کے لیے مزید پرکشش بنائے گا۔یہ واک وے مشہور تاریخی قلعہ نخل کو عین الثوارة پارک سے ملاتا ہے، اس کا کل فاصلہ 3 کلومیٹر ہے۔یہ واک وے راستے میں آنے والے کئی قدرتی چشموں، آبی نہروں اور وادی نخل کی سرسبز زرعی زمینوں سے گزرتا ہے۔اس راستے کے کھل جانے سے سیاحوں کو پیدل سفر کے دوران قدرتی نظارے دیکھنے کا بھی بہترین موقع ملے گا۔اس حوالے سے اپنے ایک بیان میں نخل کے گورنر معالی شیخ خلیفہ بن صالح البوسعیدی نے کہا ہے کہ اس منصوبے کا مقصد مقامی سیاحت کو فروغ دینا ہے۔

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
R&B DIVISION SHOPIAN

Fax No/ Tell No: 01933-260226
Email.rnbdivisonshopian@gmail.com

EXTENSION CORRIGENDUM

It is notified for the information of all concerned that, due to poor tender response for the work advertised vide this office NIT No:-13/2145-54/RnB/SPN/e-Tendering/2025-26 Dated:-02-07-2025 figuring at S. No. 01, the critical dates for the works are hereby :

Extended as

1	Bid Submission End Date	15-07-2025 up to 2:00 PM
2	Date & time of opening of Bids (Online)	16-07-2025 at 11:00 A.M in the Office of the Executive Engineer R&B Division Shopian.

Instead of

1	Bid Submission End Date	11-07-2025 up to 2:00 PM
2	Date & time of opening of Bids (Online)	12-07-2025 at 11:00 A.M in the Office of the Executive Engineer R&B Division Shopian.

DIPK-3659/25
Send dt:14/07/2025

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Shopian

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE HEADMASTER GOVT HIGH SCHOOL MAGRAYPORA ZONE ACHABAL
EMAIL ID: ghsmagraypora@gmail.com

Subject :Engagement/Hiring of Helpers/AAYAs under ECCE inHigh School Magraypora
Reference: 1. Directorate of Samagra Shiksha, Jammu& Kashmir's Order No:,07-OF CHIRAG-2023 Dated: 09-01-2023vide approval No: Edu/PD/SmS/ECCE/Helpers/1861-1905/2023-24,dated; 06.06.2023,duly endorsed by Chief Education Officer Anantnag vide No: CEO/A/SmS/21030-45/23Dated: 08/06/2023.
2. Instructions issued by Directorate of Samagra Shiksha, Jammu & Kashmir vide No: Edu/PD/SmS/ECCE/AAYAs/6506-31/2023-24,dated: 14.09.2023,duly endorsed by Chief Education Officer Anantnag vide No: CEO/A/SmS/50496-684/23,dated: 15/09/2023.
3 .Chief Education Officer Anantnag's Approval vide his No.CEO/A/SmS/ECCE/25/28492-674/25 ,dated: 09-07-2025

ADVERTISEMENT NOTIFICATION

Applications from eligible female candidates are invited for engagement of HELPERS/AAYAs in Govt High School Magraypora on contractual basis and shall be purely terminus and shall start from the date, they are engaged/ hired and shall conclude with the end of academic session as the case may be. It may be extendable, subject to the performance and approval of funds from the Ministry of Education, Govt of India, in the particular component. The Applications, on devised format ,are available in the office of the undersigned.Applications, complete in all respects, shall reach the office of the undersigned by or before the 22nd of July, 2025 during working hours.

S.No	School where AAYA/ Helper Sanctioned	No. of AAYAs/ Helpers Sanctioned for the School
01	High School Magraypora	01

The detailed guidelines/terms and conditions issued by Directorate of SAMAGRA Shiksha J&K vide order No:,07-OF CHIRAG-2023 Dated: 09-01-2023with regard to eligibility, educational qualification, domicile, age honorarium etc. are as under:
1. SELECTION PROCESS:
The Selection of Helper/AAYA shall be restricted to Village/Ward in respect of Rural/Urban area, where approved school is located.
2. NATURE OF DEPLOYMENT:
i. The deployment of a Helper/AAYA shall be purely terminus and shall start from the date; they are engaged/hired and shall conclude with the end of academic session. It may be extendable, subject to the performance and the approval of funds, from the Ministry of Education, Government of India, in the particular component. Affidavit from 1st Class Magistrate shall be taken from the candidate at the time of joining, for not claiming to permanent absorption at any stage.
ii. All decisions of the funding agency(SAMAGRA Shiksha, J&K under the aegis of School Education Department(shall be implemented in this regard.
3. ELIGIBILITY CRITERIA OF HELPER/AAYA:
i. The candidate may be female only.
ii. The candidate should be a Domicile of the said Village in case of Rural Area and Ward in case of urban area, where Approved school is located. The candidate must possess Domicile Certificate issued by the Competent Authority, on or before the last date of submission of offline application form.
iii. Candidate must be belonging to BPL(Below Poverty Line(category.
iv The candidate must be physically/mentally fit to carry-out her job

DIPK-3636/25
Send dt:14-07-2025

Headmaster High School
Magraypora

بونوں کا جزیرہ

آئرش مصنف جوناتھن سوئفٹ کے مشہور ناول کا اقتباس۔

ترجمہ: توراکینہ قاضی

مَیں اپنے چند دوستوں کے ساتھ بحری سفر پر روانہ ہوا۔شروع شروع میں یہ سفر بہت خوشگوار رہا پھر ہمارا جہاز زبردست طوفان میں گھر گیا اور ایک چٹان سے ٹکرا کر پاش پاش ہوگیا۔ زبردست طوفان کی وجہ سے مجھے اپنے ساتھیوں کا کچھ پتہ نہ چل سکا۔خوش قسمتی سے ساحل قریب تھا۔میں تیرتا ہوا ساحل تک پہنچا۔تھک کر چور ہوچکا تھا اور نیند بھی آرہی تھی، اسلئے مناسب جگہ تلاش کرکے گھاس پر سوگیا۔اُس وقت میرے اندازے کے مطابق رات کے آٹھ بجے ہوں گے۔

صبح جب میری آنکھ کھلی تو دن کی روشنی پھیل چکی تھی۔میں نے اٹھنا چاہا لیکن اٹھ نہ سکا۔مجھے اپنے پورے جسم پر چھوٹے چھوٹے بندھن محسوس ہوئے۔پورا جسم زمین سے کسی چیز سے بندھا ہوا تھا۔یہاں تک کہ میرے گھنے اور لمبے بال بھی زمین سے بندھے ہوئے تھے۔میں صرف اوپر کی طرف دیکھ سکتا تھا۔سورج بلند ہونا شروع ہوگیا تھا اور اس کی تیز دھوپ میری آنکھوں میں گھسی جارہی تھی۔

میں نے اپنے آس پاس عجیب ساشور سنا لیکن میں کچھ اس طرح بندھا ہوا تھا کہ سوائے آسمان کے کچھ بھی نہیں دیکھ سکتا تھا۔ تھوڑی دیر بعد مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میری بائیں ٹانگ پر کوئی چیز حرکت کر رہی ہے۔وہ میرے جسم پر میرے سینے کی طرف بڑھی چلی آرہی تھی۔ وہ چلتی چلتی میری ٹھوڑی تک آپہنچی۔میں نے بڑی مشکل سے اپنے سر کو تھوڑا سا اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔مجھے ایک ایسا شخص دکھائی دیا جس کا قد مشکل سے چھ انچ تھا۔اس کے ہاتھوں میں تیر کمان اور کندھے پر ترکش تھا۔اس وقت مجھے ایسے تیس چالیس بونے اپنے جسم پر چلتے ہوئے محسوس ہوئے۔ میں حیرت زدہ رہ گیا۔میرے منہ سے بے ساختہ ایسی آواز نکلی کہ وہ سب ڈر کے مارے بھاگ کھڑے ہوئے۔

مجھے بعد میں معلوم ہوا کہ ان میں سے کچھ بونے میرے جسم سے کودتے ہوئے زخمی ہوگئے تھے۔اس کے باوجود بہت سے بونے واپس لوٹ آئے۔ان میں سے ایک بونا بہت بہادر نکلا۔وہ میرے جسم پر چلتا ہوا سیدھا میرے چہرے کے سامنے آکھڑا ہوا۔

میں زمین پر انتہائی تکلیف کی حالت میں چت لیٹا ہوا تھا۔اپنے آپ کو بندھنوں سے آزاد کرانا مجھے ضروری معلوم ہوا۔ بہت زور لگانے پر میرے بائیں بازو پر بندھی ہوئی رسیاں ٹوٹ گئیں اور میرا بایاں ہاتھ آزاد ہوگیا۔ پھر ایک زوردار جھٹکے سے مَیں نے اپنے سر کے بالوں کو بھی بائیں طرف سے آزاد کرلیا۔اس حرکت سے مجھے بے پناہ تکلیف پہنچی لیکن میں کم از کم دو انچ تک اپنا سر گھمانے کے قابل ہوگیا۔اب میں نے ان بونوں کو اپنے آزاد ہاتھ سے پکڑنے کی کوشش کی۔وہ چیختے چلاتے ہوئے وہاں سے بھاگ کھڑے ہوئے۔وہ عجیب سی زبان میں چلا رہے تھے۔

جب شور تھما تو کسی نے بلند آواز میں چلا کر کوئی حکم دیا۔اس حکم کے ساتھ ہی سیکڑوں تیر میرے بازو کی طرف چلائے گئے۔ مجھے ایسا لگا جیسے سیکڑوں ننھی ننھی سوئیاں میرے بازو میں پیوست ہوگئی ہوں۔ کچھ بونوں نے نیزوں سے مجھے زخمی کرنا چاہا لیکن خوش قسمتی سے میں چمڑے کی جیکٹ پہنے ہوئے تھا۔ان کے نیزے جیکٹ کو چھیدنے میں ناکام رہے۔میں نے عافیت اسی میں سمجھی کہ چپ چاپ پڑا رہوں اور رات ہونے کا انتظار کروں۔

میں نے آزاد ہونے کی کوشش ترک کردی تھی اس لئے تیر اندازی بھی بند ہوگئی۔مگر اب ان کے شوروغل میں بہت اضافہ ہوچکا تھا۔شاید اس جگہ بہت سے بونے جمع ہوگئے تھے۔میں نے اپنے بائیں کان کے قریب دستک جیسی آوازیں سنیں۔یہ آوازیں مسلسل بہت دیر تک آتی رہیں۔سر گھما کر دیکھا تو مجھے وہاں زمین سے ڈیڑھ فٹ بلند ایک چبوترہ دکھائی دیا۔ اس چبوترے پر چڑھنے کے لئے سیڑھیاں لگی ہوئی تھیں۔اس وقت چبوترے پر ایک ایسا شخص کھڑا تھا جو اپنے لباس اور رکھ رکھاؤ سے بونوں کا سردار معلوم ہوتا تھا۔ اس نے میرے سامنے ایک طویل تقریر کی۔میں اس کا ایک لفظ بھی سمجھ نہ سکا۔

میں اپنا ہاتھ بار بار اپنے منہ کی طرف لے گیا اور اسے اشاروں سے سمجھایا کہ میں سخت بھوکا ہوں۔ وہ سردار میرا اشارہ سمجھ گیا،فوراً چبوترے سے نیچے اترا اور بونوں کو کوئی حکم دیا۔ بونوں نے کئی سیڑھیاں میرے پہلو سے لگا دیں۔ان سیڑھیوں کے ذریعے بے شمار بونے میرے جسم پر چڑھ گئے اور چلتے ہوئے میرے منہ کی طرف آتے گئے۔ان بونوں نے بھنے ہوئے گوشت سے بھری ہوئی ٹوکریاں اٹھا رکھی تھیں۔چند ٹوکریوں میں چھوٹی چھوٹی روٹیاں تھیں۔میں دیکھتے ہی دیکھتے سب چٹ کرگیا۔

بونے مجھے تیزی سے کھانا مہیا کرتے رہے۔وہ میری خوراک دیکھ کر بہت حیران تھے۔جب اُن کا لایا ہوا سب کھانا ختم ہوگیا تو میں نے انہیں اشارے سے بتایا کہ مجھے پیاس لگی ہے۔وہ پانی کے کئی پیپے لڑھکاتے ہوئے میری طرف لائے اور میرے ہاتھ کے قریب انہیں کھڑا کردیا اور ڈھکن کھول دیئے۔

میں کھانے سے فارغ ہوا تو وہ خوشی سے چلانے لگے۔میرے سینے پر ناچنے کودنے لگے۔ میرے دل میں خیال آیا کہ اپنے جسم پر چلتے ہوئے ان بونوں کو اپنے ہاتھ سے پکڑ لوں اور انہیں زمین پر دے ماروں۔پھر سوچنے لگا کہ ان بونوں نے میری میزبانی کی ہے۔انہیں نقصان پہنچانے کے بجائے مجھے اُن کا احسان مند ہونا چاہیے۔

بونوں نے سردار کے حکم سے مجھے آزاد کر دیا۔ میں جب تک وہاں رہا، وہ میری میزبانی کرتے رہے۔

ایک عرصے کے بعد ایک بحری جہاز اس جزیرے کے پاس سے گزرا اور میں اُس جہاز میں سوار ہوکر اپنے وطن واپس لوٹ آیا۔

ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 15 جولائی کے اہم واقعات

نئی دہلی،14 جولائی (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 15 جولائی کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1662۔کنگ چارلس دوئم نے لندن میں رائل سوسائٹی تشکیل دی۔
1795۔'لامارسیلیس' کوفرانس کا قومی ترانہ قرار دیا گیا۔
1864۔امریکہ میں قیدیوں سے بھری ہوئی ایک پسنجر ٹرین اور کارگو کوئلہ ٹرین کے آپس میں ٹکرانے سے 65 قیدی ہلاک اور 109 دیگر زخمی ہوگئے۔
1904۔امریکہ کے لاس اینجلس میں پہلا بودھ مندر تعمیر ہوا۔
1910۔ایمل کریپلن نے الائس الزائمر کے نام پر الزامیر بیماری کا نام دیا۔
1916۔دنیا کی سب سے بڑی ایرا سپیس کمپنی بوئنگ کی شروعات ہوئی۔
1923۔اٹلی میں نیا آئین نافذ ہوا۔
1926۔پہلی موٹر بس خدمات بمبئی میں شروع ہوئی۔
1927۔ویانا میں آسٹریائی پولیس نے 89 مظاہرین کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔
1937۔ہندی کے معروف صحافی پربھاس جوشی کی پیدائش۔
1948۔امریکہ کے صدر ہیری ایس ٹرومین دوسری مدت کے لئے منتخب ہوئے۔
1955۔صدر راجندر پرساد نے وزیراعظم جواہر لال نہرو کو بھارت رتن دیئے جانے کا اعلان کیا۔
1957۔امریکہ نے نیوادا میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔
1961۔اسپین میں خواتین اور مردوں کو یکساں حقوق دینے کا قانون بنایا گیا۔
1962۔الجیریا عرب لیگ کا ممبر بنا۔
1968۔امریکہ اور اس وقت کے سوویت روس کے درمیان کمرشیل ہوائی خدمات کا آغاز ہوا۔
1970۔ڈنمارک نے اٹلی کو 0-2 سے شکست دے کر پہلا خاتون فٹ بال عالمی کپ جیتا۔
1979۔مرارجی ڈیسائی نے وزیراعظم کے عہدے سے استعفیٰ دیا۔
1983۔آرمینیائی شدت پسندوں نے فرانس کے اورلی میں بمباری کی،جس سے آٹھ افراد ہلاک اور 54 زخمی ہوگئے۔
1984۔پنجاب میں کو دہشت گردی سے متاثرہ علاقہ قرار دیا گیا۔
1986۔خواتین کرکٹ ٹسٹ میچ میں سندھیا اگروال نے 190 رنوں کا عالمی ریکارڈ بنایا۔
1991۔امریکی فوج شمالی عراق سے روانہ۔
1997۔اٹلی کے مشہور فیشن ڈیزائنر گیئنی ورساچے کا گولی مار کر قتل ہوا۔
1999۔چین نے نیوٹران بم کی کامیابی حاصل کرنے کا اعلان کیا۔
2002۔امریکی صحافی ڈونیل پرل کے قاتل عمر شیخ کو پاکستانی عدالت میں سزائے موت سنائی گئی۔
2009۔کیسپین ایرلائنس کا طیارہ ایران میں کیوزون کے نزدیک حادثہ کا شکار ہوگیا جس میں سوار تمام 168 لوگ مارے گئے۔
2011۔ ہندوستان نے ایک پولر سیٹلائٹ لانچ گاڑی (پی ایس ایل وی) کے ذریعہ جدید مواصلاتی سیٹلائٹ جی سیٹ-12 کو خلائی مدار میں کامیابی سے قائم کیا۔
2012۔ نیپال کے پارسی میں ہوئے بس حادثے میں 39 عقیدت مندوں کی موت۔
2014۔ ماسکو میں ایک ٹرین حادثہ میں 20 افراد ہلاک اور 100 دیگر زخمی ہوگئے۔
2016۔ پاکستان فیشن ماڈل اور سوشل میڈیا پر اسٹار قندیل بلوچ کو اس کے بھائی وسیم نے گولی مار کر قتل کیا۔
2017۔امریکی اداکار مارٹن لینڈاؤ کا یو سی ایل اے میڈیکل سینٹر میں انتقال ہوا۔
2018۔فیفا ورلڈ کپ 2018 کا فائنل میچ کروشیا اور فرانس کے مابین کھیلا گیا جس میں فرانس نے فتح حاصل کرکے دوسری بار عالمی کپ چیمپئن کا خطاب حاصل کیا۔

”مخالف کی بات سننا اور سمجھنا کامیاب لوگوں کی پہچان ہے“

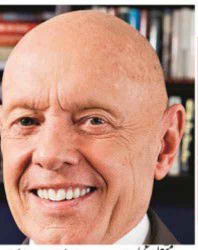

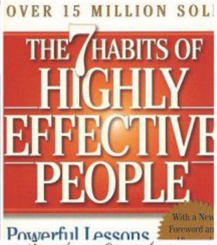

از: غلام عارف

اسٹیفن آر کووے (۱۹۳۲ء۔۲۰۰۲) بزنس مینجمنٹ کے استاذ، ماہر تربیت اور مصنف تھے۔لیڈرشپ اور شخصیت سازی پر اُن کے کام کو دنیا بھر میں احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ۱۹۸۹ء میں اُن کی کتاب (سیون ہیبٹس آف ہائلی اِفیکٹیو پیپل: پاورفل لیسنس ان پرسنل چینج) یعنی ”اثردار اشخاص کی ۷ عادتیں: ذاتی تبدیلی کے لئے زبردست اسباق“ شائع ہوئی جو اُن کی پہچان اور عالمی شہرت کا سبب بنی۔ یہ تصنیف دنیا بھر میں کروڑوں قارئین کی سوچ، عادات اور طرزِ عمل میں قابل قدر تبدیلی کا باعث بنی۔

پہلی عادت: پرو ایکٹیو یعنی پیشقدمی کرنے والا بنیئے۔

دو دوست کئی برس ایک فیکٹری میں ملازم رہے۔دونوں اپنی تنخواہ کو لے کر ناخوش تھے۔کچھ عرصے بعد ان میں سے ایک استعفیٰ دے کر چلا جاتا ہے۔سال بھر بعد دونوں کی ملاقات ہوتی ہے۔ باتیں ہوتی ہیں۔ پہلے نے جب دیکھا کہ کمپنی میں ترقی کا امکان نہیں تو اس نے مثبت رویہ اپنایا کوئی دوسرا ہنر سیکھا۔اب وہ بہتر تنخواہ پا رہا ہے۔دوسرا، کم تنخواہ اور منفی رویے کے ساتھ اب بھی کمپنی کی پالیسیوں کا شکایت گزار ہے۔اثردار لوگ حالات کا رونا روتے رہنے کے بجائے آگے بڑھ کر عمل کرنے والے ہوتے ہیں۔ اپنے اندر مثبت تبدیلی کی کوشش جاری رکھتے ہیں۔ اسی لئے کامیابی اُن کا تعاقب کرتی ہے۔راہ وہی بدلتا ہے جو قدم اٹھانا جانتا ہو۔

دوسری عادت: انجام کو ذہن میں رکھ کر ہی اپنے کام کا آغاز کیجئے۔

تصور کیجئے کہ آپ قبرستان میں ہیں۔کسی کی تدفین کی تیاری ہورہی ہے۔آپ کی نظر میت کے چہرے پر پڑتی ہے تو آپ چونک جاتے ہیں۔کفن پہنے لیٹا ہوا کوئی اور نہیں آپ خود ہیں۔گھر آکر آپ سوچتے ہیں کہ اگر میں آج چل بسوں تو دنیا میں کیا چھوڑ کر جاؤں گا؟ لوگ مجھے کیسے یاد کریں گے؟ انجام پر نظر، کاموں کے آغاز ہی میں ہونی چاہیے۔کیا مجھے اپنی زندگی کا مقصد واضح طور پر معلوم ہے؟ ہدف کا صحیح تعین کرنے اور نصب العین پر نظریں جمائے رکھنے کے بے شمار فائدے ہیں۔ انسان وقت کے ضیاع سے بچتا ہے۔ایک ۳۰ سالہ آرکیٹیکٹ آئندہ پانچ برسوں میں ذاتی فلیٹ کا مالک بننا چاہتا ہے۔ایک دوشیزہ تین ماہ میں مغلئی اور چائنیز کھانے پکانے میں مہارت حاصل کرنا چاہتی ہے۔ دونوں نے کاغذ پر اپنے اپنے گول تحریر کئے؛ کتنی معیاد میں اور کیا حاصل کرنا ہے؟ اب یہ دونوں ٹائم پاس کرنے سے بچنے کی شعوری کوشش کریں گے اور اپنے مقصد کی راہ میں سرگرداں رہیں گے۔

تیسری عادت: کارِاول پہلے انجام دیجئے یعنی اہم کام پہلے کیجئے۔

وقت ہمیشہ محدود ہوتا ہے اور کام زیادہ۔ہنگامی مسائل بھی پیش آتے رہتے ہیں۔ایسے میں عقلمندی یہی ہے کہ ہم کاموں کی درجہ بندی کریں۔ایک خاتون خانہ جب کھانا پکانے کیلئے کچن میں کھڑی ہوتی ہے تو اس کی سہیلی کا فون آتا ہے، جو اپنا کام ختم کرچکی ہے۔ ۴۰ منٹ کی مزیدار، چٹ پٹی گپ شپ کے سبب کھانے کا ذائقہ متاثر ہوتا ہے اور تاخیر الگ۔ محترمہ کو ترجیح کا خیال کرنا پڑے گا۔ ترجیحات کے تصور کو واضح کرنے کیلئے کووے، روزمرہ کے مختلف کاموں کی درجہ بندی کچھ اس طرح کرتے ہیں:

اہم اور فوری
اہم لیکن غیر فوری
فوری لیکن غیر اہم
غیر اہم اور غیر فوری

کامیاب لوگ کاموں کی درجہ بندی کرتے ہیں اور اسی مناسبت سے اس پر عمل کرتے ہیں۔ چہل قدمی، جسمانی ورزش وغیرہ فوری طور پر کرنے کے کام بھلے نہ ہوں لیکن دونوں کی اہمیت مسلم ہے۔'ٹائم نہیں ملتا' کی شکایت کرنے والے اکثر وہاٹس ایپ پر موصول ہر ویڈیو دیکھتے ہیں اور دھڑا دھڑ اسے آگے بڑھا کر دوسروں کا وقت بھی برباد کرتے ہیں۔وقت کو ہم قابو میں کریں ورنہ وقت ہمیں قابو میں کرلے گا۔

چوتھی عادت: جیت،جیت والی سوچ اپنایئے۔

یہ ضروری نہیں کہ ایک فریق کی جیت دوسرے کی ہار کی وجہ بنے۔گھریلو زندگی ہو یا کاروبار،معاملات اگر اس طرح ترتیب دیئے جائیں کہ دونوں فریقوں کو اپنی جیت کا احساس ہو تو زندگی خوشگوار محسوس ہوتی ہے۔کسی مشقت طلب سودے بازی کے بعد اگر خریدار کو پتہ چلے کہ اسے دو فیصد زائد مقدار میں مال ملنے جارہا ہو تو وہ کتنا خوش ہوگا؟ جیت، جیت کے فلسفے میں، زندگی میدانِ جنگ نہیں بلکہ باہمی شراکت داری کا خوشگوار سفر ہوتا ہے، جہاں سب کی کامیابی ایک دوسرے سے جُڑی ہوتی ہے۔

پانچویں عادت: پہلے سمجھیں، پھر سمجھائیں۔

پہلے دوسروں کی بات سُنئے پھر اپنی سنائیے۔آپ کو کبھی اتفاق ہوا کہ آپ وقت لے کر کسی ڈاکٹر کے پاس گئے ہوں اور اس نے آپ کی شکایت کو ٹھیک سے سُننے سے قبل ہی پرچہ لکھ دیا ہو؟ آپ نے اس کے متعلق کیا تاثر قائم کیا؟ ممکن ہے کہ اس نے اپنے طویل تجربے کی بنیاد پر ایسا کیا ہو،لیکن پھر بھی آپ کے دل میں اس کی تشخیص کے متعلق شک ضرور پیدا ہوا ہوگا۔

ہم لوگ وہاٹس ایپ پر گپ شپ کرتے ہیں۔ اکثر اُلجھ پڑتے ہیں۔غلط فہمی پیدا ہوجاتی ہے جبکہ دونوں فریقوں کا منشا ایک ہی ہوتا ہے۔الفاظ کسی بھی مدعے کا اظہار ایک حد تک ہی کرسکتے ہیں۔گفتگو کا لہجہ اور جسمانی حرکات و سکنات مفہوم کو مکمل کرتے ہیں۔فریق مخالف کی بات سُننا، اس کے نکتہ نظر کو سنجیدگی اور ہمدردی کے ساتھ سمجھنے کی کوشش کرنا، کامیاب لوگوں کی خاص صفت ہوتی ہے۔ یہ لوگ کانوں سے بھی سُنتے ہیں اور دل سے بھی۔

چھٹی عادت: سینرجائز یعنی ہم آہنگی و اشتراک کی راہ اپنایئے۔

کائنات میں اس کے خالق نے ایک اعلیٰ درجے کی ہم آہنگی قائم کر رکھی ہے۔وہ گھر جس میں اس کے مکین باہمی احترام اور الفت کے ساتھ رہتے ہوں ایک بابرکت مقام بن جاتا ہے۔دکانوں، دفاتر یا کارخانوں کی ترقی میں بھی کام کرنے والوں کی سینرجی یعنی باہمی یکجہتی و اشتراک بڑا رول ادا کرتے ہیں۔ باثر لوگ اپنے ہمکاروں کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں۔ایسا نہ کرنے والوں کو ہمارے بزرگ 'عاقلوں میں عاقل' نہیں گنتے۔

ساتویں عادت: آرے کی دھار تیز رکھیئے یعنی اپنی صلاحیتوں کو جلا بخشتے رہیئے۔

بھرپور کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کیلئے، روحانی، ذہنی، نفسیاتی اور جسمانی توانائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر لحاظ سے اپنے کو قابل بنائے رکھنا ضروری ہے۔ایک بینک ملازم شام کو دیر تک کام کرتا ہے، لیکن دن بھر نشست پر جمے رہنے اور ورزش کی کمی کے سبب اس کا وزن بڑھنے لگتا ہے حتیٰ کہ اسے کولیسٹرول اور دل کی بیماری کا خطرہ لاحق ہوجاتا ہے۔ اسی طرح، اہل خانہ کو مناسب توجہ اور کوالیٹی ٹائم نہ دے سکنے سے کئی سماجی مسائل جنم لیتے ہیں جو بالآخر آپ ہی کی کامیابی کے آڑے آتے ہیں۔

کتاب ایک باقاعدہ پریکٹیکل گائیڈ ہے۔ساتوں عادات سے متعلق عملی مشورے دیئے گئے ہیں۔خاکے، جدول، چارٹ اور بہت ساری مثالیں قاری کی دلچسپی برقرار رکھنے کا ذریعہ بنتی ہیں۔ شخصیت سازی اور بہتر کارکردگی پر مغربی لٹریچر یقیناً بڑا دلکش اور مفید دکھائی دیتا ہے۔اُن کا سارا ورلڈ ویو دنیا پرستی پر مبنی ہے،جس کی جھلک سیلف ہیلپ لٹریچر میں نظر آتی ہے۔وہاں فرد کی آزادی کو بڑی اہمیت حاصل ہے لہٰذا شخصی کامیابی میں بھی خود فرد کا رویہ اور رول بہت اہم ہے، لیکن تیسری دنیا یا عالمی جنوب کے ممالک میں معاشی نابرابری، مواقع کی کمی، غربت اور ادارہ جاتی تعصب بڑے پیمانے پر موجود ہے۔تو کامیابی یا ناکامی کی ساری ذمہ داری محض فرد کی عادتوں اور عمل پر کیسے ڈالی جاسکتی ہے؟ جب راقم نے یہ سوال خود سے پوچھا تو فکرستان کی میموری چپ میں محفوظ ایک لکیر پر کرنٹ دوڑا۔ صاف سنائی دیا کہ ”انسان کیلئے وہی ہے جس کی اس نے کوشش کی!“ یعنی بہرحال کوشش شرط ہے۔ اسٹیفن کووے کہیں دعویٰ نہیں کرتا کہ فرد کی محنت ہی سب کچھ ہے اور معاشرتی رکاوٹیں غیر اہم۔ باہر کی دنیا کو ہم مکمل بدل نہیں سکتے، لیکن اپنی اندرونی قوتوں کو پہچان کر ایک چھوٹے دائرے میں تبدیلی کی ابتدا تو کرہی سکتے ہیں۔ اپنے ردِعمل کو بدلنے کی سعی ضرور کرسکتے ہیں۔

کووے نے مغربی سیلف ہیلپ اور علم انتظامیہ میں ایک اخلاقی زاویئے کو متعارف کروایا۔کووے کا شمار ان مفکرین میں ہوتا ہے جنہوں نے خودی، کردار سازی، قیادت اور وقت کے نظم وضبط جیسے موضوعات پر نئی جہتیں متعارف کرائیں۔ ان کا خیال تھا کہ کامیابی محض ظاہری چالوں یا چالاکیوں کا نتیجہ نہیں بلکہ یہ انسان کی اندرونی صفات، اصولوں پر مبنی زندگی اور مثبت عادات سے جڑی ہوتی ہے۔ انہوں نے قیادت کو اختیار یا طاقت کے بجائے خدمت، اعتماد اور بصیرت کا نام دیا۔ حقیقی تبدیلی باہر سے نہیں بلکہ اندر سے شروع ہوتی ہے۔کووے نے Inside-Out یعنی 'باطنی سے ظاہری تبدیلی' کا تصور پیش کیا۔

اگرچہ یہ کتاب ہر مسئلے کا حل نہیں دیتی لیکن خود احتسابی اور عملیت پسندی کی ترغیب دیتی ہے۔کتاب بہت سے لوگوں کیلئے عملی طور پر فائدہ مند ثابت ہوئی۔ راقم الحروف بھی ان میں سے ایک ہے۔

مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے وارانسی میں 18 سے 20 جولائی 2025 تک 'یوتھ اسپر چوئل سمٹ' کا اعلان کیا

منشیات سے پاک معاشرے کے حصول کے لیے ایک قومی روڈ میپ تیار کرنے کے لیے تاریخی کاشی اعلامیے کا اعلان کیا جائے گا

قومی اجلاس میں 100 روحانی تنظیموں کے یوتھ ونگس انسداد منشیات مہم کی قیادت کریں گے

سرینگر 14 جولائی 2025 / پی آئی بی / نوجوانوں کے امور اور کھیل اور محنت و روزگار کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے آج 'وکست بھارت کے لیے نشہ مکت یووا' کے موضوع پر 'یوتھ اسپر چوئل سمٹ' بلانے کا اعلان کیا، جس کا مقصد بھارت کی یوواشکتی کو بااختیار بنانا اور نئی دہلی میں منشیات سے پاک معاشرے کو فروغ دینا ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا: 'نوجوان، وکست بھارت کے راستے امرت کال کے مشعل بردار ہیں'، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی 65 فیصد سے زیادہ آبادی 35 سال سے کم ہے، جن کی اوسط عمر صرف 28 سال ہے، ہمارے نوجوانوں کو قومی ترقی کا محرک بناتی ہے۔ سال 2047 تک وکست بھارت کے لیے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی دور اندیش اپیل کو دوہراتے ہوئے ڈاکٹر منڈاویہ نے اس بات پر زور دیا کہ ہماری نوجوان نسل کو صرف مستفدین کے طور پر ہی نہیں بلکہ ہندوستان کی تقدیر کو بدلنے والے کے طور پر آگے آکر قیادت کرنی چاہیے۔ تاہم، انہوں نے خبردار کیا کہ منشیات کا استعمال ہمارے نوجوانوں کو درپیش سب سے بڑے خطرات میں سے ایک ہے، جوان کی زندگی کے ایک اہم مرحلے میں رکاوٹ بنتا ہے اور قومی ترقی کے لیے ایک چیلنج ہے۔ اس فوری تشویش کو دور کرتے ہوئے، حکومت ہند، این جی اوز، تعلیمی اداروں، اور روحانی تنظیموں کے ساتھ شراکت میں، ایک ہمہ جہت، شمولیاتی اور مستقبل پر مرکوز انسداد منشیات کی مہم شروع کر رہی ہے۔ اس کوشش کا مرکز دریائے گنگا کے مقدس گھاٹ پر تین روزہ چوٹی کانفرنس ہے، جہاں 100 روحانی تنظیموں کے یوتھ ونگس سے 500 نوجوان مندوبین اکٹھے ہو کر منشیات کی لت کے خاتمے کے لیے محاسبہ، غور وفکر اور قابل عمل حکمت عملی بنائیں گے۔ ڈاکٹر منڈاویہ نے تصدیق کی کہ یہ چوٹی اجلاس بنیادی سطح پر ایک بڑے پیمانے پر تحریک - جن آندولن - کے لیے راہ ہموار کرے گا تاکہ منشیات کے ذرائع کی نشاندہی کی جا سکے، انہیں جڑ سے ختم کیا جا سکے اور منشیات سے پاک ہندوستان کی تعمیر کی جا سکے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ چوٹی کانفرنس کے اختتام پر، تاریخی کاشی اعلامیہ کی نقاب کشائی کی جائے گی، جس میں اجتماعی عزم کو شامل کیا جائے گا اور منشیات سے پاک معاشرے کے حصول کے لیے ایک قومی روڈ میپ تیار کیا جائے گا۔ کانفرنس میں چار مکمل اجلاسوں کا احاطہ کیا جائے گا: نشے کو سمجھنا اور نوجوانوں پر اس کے اثرات؛ منشیات فروشوں کے نیٹ ورکس اور تجارتی مفادات کو ختم کرنا؛ موثر مہم اور آؤٹ ریچ؛ اور 2047 تک نشہ مکت بھارت کے لیے ایک جامع وابستگی کا خاکہ تیار کرنا۔ ماہرین کے اہم خطابات، زیر نگرانی پینل مباحثے اور اوپن وائٹ بورڈ فورم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ہر مندوب اس قومی حکمت عملی کی تشکیل میں اپنا تعاون دیں۔ مائی بھارت کے رضا کاروں کے غیر متزلزل جذبے کی بنیاد پر، جنہوں نے ہر قومی موقعہ کو مائی بھارت کے رضا کاروں کی قیادت میں پدیاترا کے ذریعے وکست بھارت کے وژن سے جوڑا ہے، مرکزی وزیر نے 26 جولائی کو وجے دیوس کے موقع پر کارگل میں ایک خصوصی پدیاترا کا بھی اعلان کیا۔ یہ پیدل جلوس، جس میں مقامی نوجوانوں، مائی بھارت یوتھ کلبوں اور فوج کے نمائندوں کو شامل کیا جائے گا، فٹ انڈیا تحریک کو فروغ دیتے ہوئے ہمارے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔ یوتھ اسپر چوئل سمٹ اور کارگل وجے دیوس پدیاترا سے متعلق تمام تفصیلات مائی بھارت پلیٹ فارم (https://mybharat.gov/) پر دستیاب کرائی جائیں گی۔

÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷

مسافروں کی حفاظت کو بڑھانے کیلئے محکمہ ریلوے کی جانب سے اہم اقدام

ریل گاڑیوں کے تمام ڈبوں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب ہونگے ، جدید ترین خصوصیات بھی شامل / محکمہ ریلوئے

سرینگر/14 جولائی/سی این آئی/مسافروں کی حفاظت کو بڑھانے کیلئے اہم اقدام میں محکمہ ریلوے کے تمام 74,000 کوچوں اور 15,000 انجنوں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق محکمہ ریلوے مسافروں کی حفاظت کو بہتر بنانے کیلئے تمام ڈبوں میں سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گا۔ محکمہ ریلوے کی وزارت کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق یہ فیصلہ وشنو اور مرکزی وزیر مملکت برائے ریلوے روونیت سنگھ بٹو نے ہفتے کے روز شمالی ریلوے میں آزمائشی بنیادوں پر نصب سی سی ٹی وی کیمروں کے فوائد کا جائزہ لینے کے بعد کیا ہے۔ اس نے کہا کہ مسافروں کی رازداری کو برقرار رکھنے کیلئے دروازے کے قریب کامن مومنٹ ایریا میں کیمرے نصب کیے جائیں گے۔ پریس نوٹ میں کہا گیا "مرکزی وزیر برائے ریلوے نے تمام 74,000 کوچز اور 15,000 لوکوز میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ ہر ریلوے کوچ کو چار گنبد قسم کے سی سی ٹی وی کیمروں سے ڈھک دیا جائے گا۔" بیان میں مزید کہا گیا "ہر لوکوموٹیو میں چھ سی سی ٹی وی کیمرے ہوں گے۔ اس میں انجن کے اگلے، پیچھے اور دونوں طرف ایک ایک کیمرہ شامل ہوگا۔ لوکو کی ہر کیبن (سامنے اور پیچھے) میں ایک گنبدی سی سی ٹی وی کیمرہ اور دو ڈیسک ماونٹڈ مائکروفون ہوں گے۔" عہدیداروں نے کہا کہ اس اقدام سے مسافروں کی حفاظت میں نمایاں بہتری آئے گی اور شرپسندوں اور منظم گروہوں کو اسٹیشنوں اور ٹرینوں کے اندر اور اس کے آس پاس کام کرنے سے روکا جائے گا۔ وزارت کے مطابق سی سی ٹی وی کیمروں میں جدید ترین خصوصیات ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر برائے ریلوے نے بہترین درجے کے آلات کی تعیناتی پر زور دیا۔ انہوں نے ریلوے حکام پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ 100 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ کی رفتار سے چلنے والی ٹرینوں کے لیے اور کم روشنی والے حالات میں بھی اعلیٰ معیار کی فوٹیج دستیاب ہو۔ اس نے مزید کہا کہ انڈین ریلوے کی جدید کاری کی کوششیں ایک محفوظ اور مسافروں کیلئے دوستانہ سفر کے تجربے کے تئیں اس کے عزم کی عکاس ہیں۔

ابھی طیارہ حادثہ کی وجہ نہیں بتائی گئی ہے

قیاس آرائیوں سے بچیں، جانچ رپورٹ پر ایئر انڈیا کے سی ای او کا بیان

سرینگر/14 جولائی/ وی او آئی / ایئر انڈیا کے سی ای او کیمپبل ولسن نے کہا کہ طیارہ حادثہ پر اے اے آئی بی کی شروعاتی رپورٹ میں طیارہ یا انجن میں کوئی میکانیکل یا مینٹیننس سے جڑی خرابی نہیں پائی گئی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق گزشتہ مہینے ایئر انڈیا کی فلائٹ اے آئی 171 - کے حادثے نے پورے ملک کو صدمے میں ڈال دیا تھا۔ اب اس حادثے پر ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) کی ابتدائی رپورٹ پر پہلی مرتبہ کمپنی کی طرف سے سرکاری طور پر بیان سامنے آیا ہے۔ ایئر انڈیا کے سی ای او کیمپبل ولسن نے کہا کہ طیارہ حادثہ پر اے اے آئی بی کی شروعاتی رپورٹ میں طیارہ یا انجن میں کوئی میکینکل یا مینٹیننس سے جڑی خرابی نہیں پائی گئی ہے۔ انہوں نے اپنے ملازمین کو لکھے ایک مکتوب میں یہ بات صاف کرتے ہوئے حادثے پر جلد بازی میں نتیجے پر نہ پہنچنے کی صلاح دی۔ نیوز ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق ولسن نے یہ بھی کہا کہ پائلٹوں نے اڑان بھرنے سے پہلے بریتھ اینالائزر ٹیسٹ پاس کر لیا تھا، ان کی میڈیکل کنڈیشن کے سلسلے میں کوئی اوورویو نہیں کیا گیا تھا۔ کیمپبل ولسن نے لوگوں سے اپیل کی کہ اے اے آئی بی کی شروعاتی رپورٹ میں نہ تو کوئی وجہ بتائی گئی ہے اور نہ ہی کوئی سفارش کی گئی ہے، سبھی سے گزارش ہے کہ وہ وقت سے پہلے نتیجہ نکالنے سے بچیں۔ ایئر انڈیا کے سی ای او نے کہا کہ اس رپورٹ نے میڈیا میں قیاس آرائیوں کا ایک نیا دور بھی شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا، "ایسی قیاس آرائیوں پر توجہ دینے کے بجائے میرا مشورہ ہے کہ ہم اس بات پر توجہ دیں کہ شروعاتی رپورٹ میں طیارہ یا انجن میں کوئی تکنیکی یا رکھ رکھاو؟ سے جڑی خرابی نہیں پائی گئی تھی اور سبھی لازمی مینٹیننس کام پورے کر لیے گئے تھے۔ فیول کی کوالیٹی میں کوئی مسئلہ نہیں تھا اور ٹیک آف رول میں کوئی خامی نہیں تھی۔ دونوں پائلٹ نے فلائٹ سے پہلے بریتھ اینالائزر ٹیسٹ کر لیا تھا اور ان کی میڈیکل حالت کو لے کر بھی اس میں کچھ نہیں کہا گیا ہے۔" مسٹر کیمپبل نے کہا کہ بہت زیادہ احتیاط برتتے ہوئے بیڑے میں شامل ہر ایک بوئنگ 787 طیارہ کی حادثہ کے کچھ دنوں کے اندر جانچ کی گئی ہے اور انہیں اڑان کے لیے ایک دم ٹھیک پایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم سبھی طیاروں کی ضروری جانچ کرتے رہیں گے اور مستقبل میں جن نئے طیاروں کی جانچ کی سفارش افسر کریں گے، ان کی بھی ایسے ہی جانچ کریں گے۔ ایئر انڈیا کے سی ای او کا یہ بیان اے اے آئی بی کی طرف سے ہفتہ کو جاری شروعاتی رپورٹ کے بعد آیا ہے۔ اپنی رپورٹ میں جانچ ایجنسی نے بوئنگ 787-8 یا جی ای جی این ایکس-1 بی انجن آپریٹرس کے خلاف فوری کوئی کارروائی کرنے کی سفارش نہیں کی ہے۔

جنوبی ہند کی معروف اداکارہ سروجا دیوی کا انتقال

قومی آواز بیورو

جنوبی ہند کی مشہور اداکارہ بی۔ سروجا دیوی کا 87 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا ہے۔ ان کے انتقال سے فلمی دنیا میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ تقریباً 7 دہائی تک بطور اداکارہ پردہ سیمیں پر اپنا جلوہ بکھیرنے والی بی سروجا دیوی کو ان کی سنہری اداکاری کے لیے ہمیشہ یاد کیا جائے گا۔ اطلاع کے مطابق ان کے انتقال کی وجہ جسمانی وجوہات ہے۔ سروجا دیوی کے انتقال کی خبر سے جنوبی ہند کی فلمی دنیا میں سوگ کا ماحول ہے۔ بی سروجا دیوی کا پورا نام بھیرپا سروجا دیوی تھا۔ چھوٹی عمر سے ہی وہ سنیما کی طرف راغب ہونے لگی تھیں۔ انہوں نے اپنی قابلیت کے دم پر آزاد ہندوستان میں مشہور اداکار بننے کا شاندار سفر طے کیا۔ سروجا دیوی کے انتقال پر فلمی دنیا سے جڑی شخصیتوں کے علاوہ کئی سیاسی رہنماوں نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ سروجا دیوی نے اپنے 70 سال کے فلمی کیریئر میں 200 سے زیادہ فلموں میں کام کر کے ایک بڑی وراثت قائم کی۔ اس دوران جنوبی ہند کی تمل، تیلگو، کنڑ فلم انڈسٹری کی کئی بہترین فلموں میں انہوں نے اپنی اداکاری کے جوہر دکھائے۔ 17 سال کی عمر میں انہوں نے 1955 میں آئی کنڑ زبان کی یادگار فلم 'مہا کوی کالی داس' سے اپنے فلمی سفر کی شروعات کی تھی۔ اس فلم کے بعد انہوں نے کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ وقت کے ساتھ ساتھ انہوں نے فلمی دنیا میں اپنا خاص مقام بنایا جس کی وجہ سے ان کو فلمی دنیا کا آئیکان بھی کہا جانے لگا۔ فلمی دنیا میں ان کے بہترین تعاون کے لیے انہیں پدم شری اور پدم بھوشن جیسے قومی سطح کے اعزاز سے نوازا گیا تھا۔ اپنے کیریئر کے دوران سروجا دیوی نے جنوبی ہند کے علاوہ ہندی فلم انڈسٹری میں بھی جلوہ بکھیرا۔ اس دوران انہوں نے کئی بہترین اداکاروں کے ساتھ کام کیا۔ انہوں نے شہنشاہ جذبات دلیپ کمار کے ساتھ ''پیغام'' فلم میں بطور اداکارہ کام کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے پیار کیا تو ڈرنا کیا، بیٹی بیٹے اور سسرال جیسی بالی ووڈ کی فلموں میں بھی کام کیا۔ 1955 سے لے کر 1984 تک سروجا دیوی نے بطور لیڈ اداکارہ مسلسل 29 سال میں 161 فلم کرنے کا ریکارڈ بھی بنایا تھا۔

÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷

دہلی-این سی آر میں چھایا اندھیرا، کئی مقامات پر ہو رہی بارش، گرمی سے لوگوں کی ملی نجات، لیکن آبی جماو بڑا مسئلہ

دہلی سمیت پورے شمالی اور وسط شمالی ہند میں ان دنوں مانسون مہربان ہے

قومی آواز بیورو

دہلی اور اس کے قرب و جوار میں موسم بہت سہاونا ہو چکا ہے۔ اتوار کے روز سے ہی موسم بہت اچھا ہے اور رہ رہ کر کئی مقامات پر بارش بھی ہو رہی ہے۔ آج بھی دہلی و این سی آ؟ ر میں ہلکی دھوپ چھاوں والی حالت رہی اور شام ہوتے ہوتے کئی مقامات پر موسلا دھار بارش شروع ہو گئی۔ تقریباً 6 بجے آ؟ سمان پر گھنے بادل چھا گئے اور کئی مقامات پر تاریکی دیکھنے کو ملنے لگی۔ کچھ مقامات پر پہلے ہلکی بارش شروع ہوئی، اور پھر اس نے تیزی اختیار کر لی۔ دہلی کے علاوہ نوئیڈا اور غازی آباد کے بھی کئی حصوں میں بارش دیکھنے کو مل رہی ہے۔ لگاتار تین چار دن سے بارش ہونے کے سبب درجہ حرارت میں گراوٹ دیکھی گئی ہے، جس کی وجہ سے دہلی اور این سی آر میں شدید اْمس سے لوگوں کو راحت ملی ہے۔ حالانکہ بارش کی وجہ سے کئی مقامات پر آبی جماو کا نظارہ دیکھنے کو مل رہا ہے، جو لوگوں کے لیے ایک بڑا مسئلہ بن کر ابھرا ہے۔ واضح رہے کہ دہلی میں گزشتہ بدھ سے ہی رہ رہ کر بارش ہو رہی ہے۔ اس وجہ سے دہلی کے ذیلی علاقوں میں آبی جماو کا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ اتوار کو ہوئی بارش سے ہی حالات بدتر ہو گئے ہیں۔ کئی مقامات پر پانی بھر گیا اور کئی لوگوں کی گاڑیاں بھی ڈوب گئی ہیں۔ کئی عمارتوں کے بیسمنٹ اور پارکنگ میں بھی پانی جمع ہو گیا ہے۔ پیر کی صبح کئی مقامات پر حالات کو بہتر کرنے کی کوشش کی گئی، لیکن اتم نگر، بنداپور سمیت کئی علاقوں میں از سر نو بارش نے حالات کو مزید خراب کر دیا ہے۔

جون میں خوردہ مہنگائی 6 سال کی ذیلی سطح پر پہنچی، حکومت نے ڈاٹا کیا جاری

خوردہ مہنگائی جون میں 6 سال سے زائد کی ذیلی سطح 2.1 فیصد پر آ گئی۔

قومی آواز بیورو/جون میں خوردہ مہنگائی 6 سال کی سب سے نچلی سطح 2.10 فیصد پر پہنچ گئی ہے۔ یہ جانکاری حکومت کے ذریعہ پیر کے روز جاری اعداد و شمار سے حاصل ہوئی ہے۔ جاری ڈاٹا کے مطابق جون میں خوردہ مہنگائی کئی سالوں کی ذیلی سطح 2.1 فیصد پر پہنچ گئی ہے۔ دی گئی جانکاری کے مطابق خوردہ مہنگائی جون میں 6 سال سے زائد کی ذیلی سطح 2.10 فیصد پر آ گئی ہے، اور اس کی اصل وجہ سبزیوں، دالوں، گوشت اور دودھ سمیت خوردنی اشیا کی قیمتوں میں نرمی ہے۔ حکومت نے جو ڈاٹا جاری کیا ہے، اس میں بتایا گیا ہے کہ کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) پر مبنی مہنگائی مئی میں 2.82 فیصد اور جون 2024 میں 5.08 فیصد تھی۔ این ایس او (نیشنل اسٹیٹسٹکس آفس) نے ایک بیان میں کہا کہ جون 2024 کے مقابلے میں جون 2025 کے لیے سی پی آئی پر مبنی سال در سال مہنگائی شرح 2.10 فیصد ہے۔ حکومت کے ذریعہ جاری ڈاٹا کے مطابق مئی 2025 کے مقابلے میں جون 2025 کی ہیڈ لائن مہنگائی میں 72 بیس پوائنٹس کی گراوٹ ہے۔ یہ جنوری 2019 کے بعد سال در سال سب سے کم مہنگائی ہے۔ اس سے قبل جنوری 2019 میں 1.97 فیصد کی کم از کم شرح درج کی گئی تھی۔ این ایس او کا کہنا ہے کہ جون 2025 میں ہیڈ لائن مہنگائی اور خوردہ مہنگائی میں قابل ذکر گراوٹ خاص طور سے موافق بنیادی اثر اور سبزیوں، دالوں و مصنوعات، گوشت و مچھلی، اناج اور دیگر مصنوعات، چینی و مٹھائی، دودھ و اس کی مصنوعات اور مسالوں کی قیمتوں میں نرمی کے سبب ہے۔

از نیابت مچھل

مضمون کاغذات درخواست سجاد احمد لون ولد محمد جلیل لون ساکنہ ڈبل مچھل بمراد عطائی اے ایل سی سرٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل / سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد جلیل لون ولد غفار لون	عمر رسیدہ	65	4416
سعیدہ بیگم زوجہ محمد جلیل	---	62	
سجاد احمد ولد	مزدوری	32	
روبینہ عزیز زوجہ سجاد احمد	گھریلو کام	30	
روحان سجاد ولد	شیر خور	01	

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ا یگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست مشتاق احمد شیخ ولد شیخ محمد شیخ ساکنہ کلاروچھ قصبہ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سایلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل / سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل / سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	تاریخ پیدائش	سکونت
محبوبہ مشتاق دختر مشتاق احمد شیخ	25/03/2009	کلاروچھ قصبہ

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

از دفتر نائب تحصیلدار ا یگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست ارشاد احمد بٹ ولد علی محمد بٹ ساکنہ کلاروچھ قصبہ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سایلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل / سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل / سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	تاریخ پیدائش	سکونت
عماد حسین بٹ ولد ارشاد احمد بٹ	25/06/2019	کلاروچھ قصبہ

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

از نیابت مچھل

مضمون کاغذات درخواست امتیاز احمد لون ولد غلام رسول لون ساکنہ ڈبل مچھل بمراد عطائی اے ایل سی سرٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل / سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
غلام رسول ولد محمد جلیل لون	مزدوری	52	5416
رفیقہ بیگم زوجہ غلام رسول	گھریلو کام	50	
امتیاز احمد ولد	زیر تعلیم	25	
عرفان احمد ولد	--	23	
ارشاد احمد ولد	--	21	
فلک رسول ولد	--	18	
زاہدہ رسول دخت	--	16	

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ا یگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست فاروق احمد کولی ولد نور محمد کولی ساکنہ کلاروچھ کانی پورہ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سایلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل / سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل / سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	تاریخ پیدائش	سکونت
بشارت احمد کولی ولد فاروق احمد کولی	25/08/2010	کلاروچھ کانی پورہ

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

از دفتر نائب تحصیلدار ا یگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست غلام محی الدین گنائی ولد محمد رستم گنائی ساکنہ کلاروچھ قصبہ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سایلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل / سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل / سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	تاریخ پیدائش	سکونت
محمد عامر ولد غلام محی الدین گنائی	08/06/2021	کلاروچھ قصبہ
حفصہ بتول دختر غلام محی الدین گنائی	30/05/2023	

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

از دفتر نائب تحصیلدار ا یگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست منظور احمد تاس ولد بشیر احمد تاس ساکنہ کلاروچھ موری بمراد عطائی ڈیتھ سرٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سایلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل / سائلہ کی تاریخ وفات دیکھائی گئی ہے اور سائل / سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	تاریخ وفات	سکونت
بشیر احمد تاس ولد شمس الدین تاس	20/04/2024	کلاروچھ موری

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

از نیابت کیموہ با اجلاس منظور احمد ملہ ا یگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست مہیب الاسلام ولد غلام محمد وانی ساکنہ وانپورہ تحصیل کیموہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل / سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
غلام محمد وانی ولد عبدل غنی	مزدوری	58	9000
مبینہ بانو زوجہ غلام محمد	گھریلو کام	56	
مہیب الاسلام ولد	زیر تعلیم	16	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے۔ کنبے کی کل ماہوار آمدنی 9000 روپے تک ہے لہذا سائل / سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت چمر با اجلاس نائب تحصیلدار ا یگزیکیوٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست آیت احمد ولد عبدل احد گنائی ساکنہ چمر بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل / سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	سالانہ آمدنی
شبیر احمد گنائی سربراہ	زمینداری	40	90000
سبزار احمد بھائی	---	38	
فریدہ اختر بیوی	گھریلو کام	37	
معشوق احمد گنائی بھائی	زمینداری	32	
فردوسہ اختر بہن	زیر تعلیم	26	
گوہر احمد بھائی	--	24	
آیت احد بہن	--	17	
فائزہ جان بہن	--	06	
ارمان سبزار بیٹا	--	05	
ارزان سبزار بیٹا	--	03	

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

میری ڈسچارج سرٹیفکیٹ سیشن 2016 نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر گورنمنٹ ہائی سکول ہردوچنم کے دفتر میں پیش کریں معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

جنید احمد لون ولد مشتاق احمد لون ساکنہ باکھی پورہ رفیع آباد 010

15 July. 2025 Tuesday Vol:21 No:167 Pages:12

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

دلچسپ مقابلے میں انگلینڈ نے ہندوستان کو 22 رن سے شکست دی

لارڈز،13 جولائی (یو این آئی) لندن کے تاریخی لارڈز گراؤنڈ پر کبھی ہندوستان حاوی ہوتا تو کبھی انگلینڈ جوابی حملہ کرتا۔ ہر گیند پر سانسیں اوپر نیچے ہورہی تھیں۔لیکن آخر کار انگلینڈ جیت گیا۔تیسرے ٹیسٹ میں ہندوستان کو 22 رنز سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔اس میچ میں جوش، سنسنی، ایکشن اور گہما گہمی تھی۔دونوں ٹیموں نے زبردست مقابلہ کیا۔ انہوں نے ایک دوسرے پر خوب زبانی تیر برسائے۔آسمان پر بادلوں اور سورج کی لکا چھپی چل رہی تھی۔لندن کے تاریخی لارڈز گراؤنڈ پر کبھی ہندوستان حاوی ہوتا تو کبھی انگلینڈ جوابی حملہ کرتا۔ہر گیند پر سانسیں اوپر نیچے ہورہی تھیں۔لیکن آخر کار انگلینڈ جیت گیا۔ تیسرے ٹیسٹ میں ہندوستان کو 22 رنز سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔جو لوگ کہتے ہیں کہ ٹیسٹ کرکٹ کا سنسنی ختم ہوگیا، وہ اینڈرسن تینڈولکر ٹرافی کا یہ تیسرا ایڈیشن ضرور دیکھیں۔ہدف صرف 193 اور ہاتھ میں چھ وکٹیں...... پتہ نہیں ہندوستان کو لارڈز میں جیتنے کا اس سے بہتر موقع کب ملے گا! کیونکہ اس بار تو اسے کھو دیا۔ ہاتھ میں آیا میچ گنوا دیا۔ہندوستان کو 170 رنز پر سمیٹ کر انگلینڈ نے میچ 22 رنز سے جیت لیا۔رویندر جڈیجہ ہندوستان کی جانب سے آخر تک لڑتے رہے،انہوں نے 181 گیندوں پر سب سے زیادہ ناٹ آوٹ 61 رنز بنائے۔ جڈیجہ نے بمراہ کے ساتھ نویں وکٹ کے لیے 133 گیندوں میں 35 رنز اور سراج کے ساتھ آخری وکٹ کے لیے 80 گیندوں میں 23 رنز کی شراکت داری کی۔کپل، دھونی اور کوہلی کے بعد شبھمن گل لارڈز میں ٹیسٹ میچ جیتنے والے چوتھے ہندوستانی کپتان بننے سے چوک گئے۔اب سیریز کا چوتھا اور فیصلہ کن میچ 23 جولائی سے مانچسٹر میں کھیلا جائے گا، یہ میچ جیتتے ہی پانچ میچوں کی اینڈرسن تینڈولکر ٹرافی انگلینڈ کے نام ہوجائے گی۔یشاسوی جیسوال دونوں اننگز میں اچھی شروعات نہیں دلاسکے۔دوسرے ٹیسٹ میں ریکارڈ اننگز کھیلنے والے کپتان شبھمن گل نے پہلی اننگز میں 16 اور دوسری میں 6 رنز بنائے۔ اس سیریز کے آغاز سے پہلے سب کی نظریں کرون نائر پر تھیں لیکن وہ لگاتار چھٹی اننگز میں فلاپ رہے۔ شبھمن گل کی کپتانی بھی زیر بحث رہی۔

چیلسی نے پی ایس جی کو شکست دے کر جیتا فیفا کلب ورلڈ کپ کا خطاب

نیویارک،14 جولائی (یو این آئی) کول پالمر کے پہلے ہاف میں کیے گئے دو گول اور جواؤ پیڈرو کے ایک گول کی بدولت چیلسی نے فرنچ کلب پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کو 3-0 سے شکست دے کر فیفا کلب ورلڈ کپ کے پہلے ایڈیشن کا خطاب جیت لیا۔اتوار کی شب میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میچ میں پالمر نے 22 ویں منٹ میں اپنی ٹیم کے لیے گول کیا اور آٹھ منٹ بعد 30 ویں منٹ میں دوسرا گول کر کے برتری کو دگنا کر دیا۔اس کے بعد جواؤ پیڈرو نے تیسرا گول کر کے اسکور 3-0 کر دیا۔دوسرے ہاف میں پی ایس جی نے جوابی وار کیا لیکن چیلسی کے گول کیپر رابرٹ سانچیز نے ان کی تمام کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ پی ایس جی کی واپسی کی تمام امیدیں 84 ویں منٹ میں اس وقت ختم ہوگئیں جب جواؤ نیوس کو مارک کوکوریلا کے بال کھینچنے پر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔میچ میں دو شاندار گول کرنے والے 23 سالہ پالمر کو مین آف دی میچ اور ٹورنامنٹ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔سانچیز کو بہترین گول کیپر کا ایوارڈ دیا گیا۔

مارکرم اور میتھیوز جون 2025 کے بہترین کھلاڑی قرار

دبئی، 14 جولائی (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے بلے باز ایڈن مارکرم کو مردوں کے زمرے میں جبکہ ویسٹ انڈیز کی کپتان ہیلی میتھیوز کو خواتین کے زمرے میں جون 2025 کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا ہے۔مارکرم نے لارڈز میں آسٹریلیا کے خلاف آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) فائنل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اپنے ہم وطن کیلیسو ربادا اور سری لنکا کے اوپنر پتھم نسانکا کو پیچھے چھوڑ کر یہ اعزاز حاصل کیا۔30 سالہ سلامی بلے باز مارکرم نے 207 گیندوں پر 136 رنز کی شاندار اننگز کھیلی اور کپتان ٹیمبا باووما کے ساتھ تیسرے وکٹ کے لیے 147 رنز کی شراکت داری کی۔دونوں کی اس شراکت داری نے جنوبی افریقہ کو 282 رنز کا ہدف کامیابی سے حاصل کرنے میں مدد دی، جس سے ٹیم نے پانچ وکٹوں سے فتح حاصل کی۔یہ فتح 1998 کی چیمپئنز ٹرافی کے بعد جنوبی افریقہ کا پہلا آئی سی سی ٹائٹل تھا۔ اس کے ساتھ ہی مارکرم نے دونوں اننگز میں ایک ایک وکٹ بھی حاصل کی۔خواتین کے زمرے میں، ہیلی میتھیوز نے جنوبی افریقہ کی تازمن برٹس اور اپنی ہم وطن آفی فلیچر کو پیچھے چھوڑتے ہوئے آسٹریلیا کی آل راؤنڈر ایشلے گارڈنر کے بعد یہ ایوارڈ چار بار جیتنے والی دوسری کھلاڑی بن گئیں۔ویسٹ انڈیز کی کپتان نے جنوبی افریقہ کے خلاف تین ایک روزہ میچوں میں مجموعی طور پر 104 رنز بنائے، جن میں تیسرے میچ میں ایک نصف سنچری بھی شامل ہے۔انہوں نے سیریز میں چار وکٹیں بھی حاصل کیں۔

سنر نے الکاراز کو شکست دے کر ومبلڈن کا پہلا ٹائٹل جیت لیا

لندن،13 جولائی (یو این آئی)۔اطالوی ٹینس اسٹار یانک سنر نے آج تاریخ رقم کر دی، جب انہوں نے دفاعی چیمپئن کارلوس الکاراز کو ایک سنسنی خیز فائنل میں 4-6، 6-4، 6-4، 6-4 سے شکست دے کر 2025 ومبلڈن چیمپئن شپ میں گھاس کے کورٹ پر اپنا پہلا گرینڈ سلیم ٹائٹل جیت لیا۔سنر نے پرسکون اور حکمت عملی پر مبنی کھیل کا شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے الکاراز کو شکست دی، جو فائنل میں 24 میچوں کی ناقابل شکست فتوحات اور 2022 سے ومبلڈن میں 18-0 کے بے داغ ریکارڈ کے ساتھ آئے تھے۔تاہم، سنٹر کورٹ پر ہسپانوی کھلاڑی کی یہ شاندار فتوحات کا سلسلہ اختتام کو پہنچا، اور سنر نے اطالوی ٹینس میں ایک نیا سنگ میل قائم کیا۔الکاراز نے پہلا سیٹ 6-4 سے جیتا، جس میں انہوں نے بھرپور کورٹ کوریج اور جارحانہ کھیل کا امتزاج دکھایا، اور وہ اپنے غلبے کو برقرار رکھنے کے لیے پُرامید نظر آرہے تھے۔لیکن سنر نے پُراعتماد انداز میں واپسی کی اور دوسرا سیٹ 6-4 سے جیت کر مقابلہ برابر کر دیا۔تیسرے سیٹ میں دونوں کھلاڑیوں نے اپنی سرو مضبوطی سے برقرار رکھی، یہاں تک کہ سنر نے 5-4 پر بریک حاصل کر کے سیٹ اور اس کے ساتھ میچ کا مکمل رُخ اپنی جانب موڑ لیا۔ آخری سیٹ میں الکاراز نے ابتدائی دباؤ ڈالا لیکن سنر کی حکمت عملی لاجواب تھی۔ چوتھے سیٹ میں ایک اہم بریک نے اطالوی کھلاڑی کو 2-1 کی برتری دی، جس کے بعد انہوں نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا اور آخر میں سخت مزاحمت کے باوجود اپنے دوسرے چیمپئن شپ پوائنٹ پر میچ جیت لیا۔یہ کامیابی سنر کے کیریئر کا پہلا بڑا ٹائٹل ہے اور ان کے ابھرتے ہوئے سفر میں ایک سنگ میل ثابت ہوئی ہے۔وہ ومبلڈن جیتنے والے پہلے اطالوی مرد کھلاڑی بن گئے ہیں۔

بین ڈکیٹ کی وکٹ پر جشن منانے پر سراج پر جرمانہ

لندن، 14 جولائی (یو این آئی)بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ہندوستانی گیند باز محمد سراج پر بین ڈکیٹ کی وکٹ لینے کے بعد جشن منانے اور بلے باز سے ٹکرانے پر 15 فیصد میچ فیس کا جرمانہ عائد کیا ہے اور ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ ان کے ریکارڈ میں شامل کیا ہے۔ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان جاری تیسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن پیش آیا۔محمد سراج نے بین ڈکیٹ کو آوٹ کرنے کے بعد جورد عمل ظاہر کیا اور واپس لوٹتے ہوئے بلے باز سے جو ٹکر ہوئی، اس پر انہیں 15 فیصد میچ فیس کا جرمانہ اور ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ دیا گیا۔پچھلے 24 مہینوں میں یہ دوسرا موقع ہے جب سراج کے خلاف ڈیمیرٹ پوائنٹ درج کیا گیا ہے۔وہ آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کی شق 2.5 کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے گئے۔آئی سی سی کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا،" آوٹ کرنے کے بعد سراج نے اپنے فالو تھرو میں بلے باز کے پاس جا کر جشن منایا اور ڈکیٹ کے واپس جانے پر ان سے ٹکرا گئے۔"

کلب ورلڈ کپ مستقبل میں چیمپئنز لیگ سے زیادہ اہم ہوسکتا ہے: ماریسکا

انڈیا ٹوڈے

نئی دہلی، چیلسی کے ہیڈ کوچ اینزو ماریسکا نے اتوار کی رات ڈھٹائی سے یہ کہنے کے بعد فٹ بال کی دنیا میں بحث چھیڑ دی کہ فیفا کلب ورلڈ کپ جلد ہی UEFA چیمپئنز لیگ کو اہمیت میں گرہن لگ سکتا ہے۔ان کے تبصرے نیو جرسی کے MetLife اسٹیڈیم میں 2025 کے کلب ورلڈ کپ کے فائنل میں پیرس سینٹ جرمین کے خلاف چیلسی کی 3-0 کی زبردست فتح کے بعد سامنے آئے۔ماریسکا نے میچ کے بعد اپنی پریس کانفرنس میں کہا،" اس مقابلے میں دنیا کے بہترین کلب شامل ہیں۔اسی لیے ہم اس کی اتنی ہی قدر کرتے ہیں جتنی چیمپئنز لیگ، یا شاید اس سے بھی زیادہ،" ماریسکا نے میچ کے بعد اپنی پریس کانفرنس میں کہا۔" مجھے لگتا ہے کہ یہ مقابلہ [کلب ورلڈ کپ] چیمپئنز لیگ جتنا یا اس سے بھی زیادہ اہم ہوگا۔"چیلسی نے ابتدائی سیٹی سے فائنل پر غلبہ حاصل کیا۔ابھرتے ہوئے اسٹار کول پامر نے پہلے آٹھ منٹ کے اندر دو تیز گول کر کے PSG کو دنگ کر دیا، اس بات کے لیے لہجہ ترتیب دیا کہ یہ یکطرفہ معاملہ بن جائے گا۔جواؤ پیڈرو نے ہاف ٹائم سے ٹھیک پہلے تیسرا اضافہ کیا، جس سے پی ایس جی کی امیدوں کو موثر طریقے سے ختم کر دیا۔فرانسیسی چیمپئنز نے بامعنی مواقع پیدا کرنے کے لیے جدوجہد کی، جبکہ چیلسی کی زیادہ دباؤ والی، انسان سے انسان کی حکمت عملی نے ان کی تال کو گھٹا دیا۔

بھارت میں ہونے والے جونیئر ہاکی ورلڈکپ میں پاکستانی ٹیم کی شرکت مشکل ہوگئی

نومبر سے بھارت میں شیڈول جونیئر ورلڈکپ میں پاکستان اور بھارت ایک ہی پول میں شامل ہیں، ذرائع

آئی این این

نئی دہلی ربھارت میں ہونے والے جونیئر ہاکی ورلڈکپ میں پاکستانی ٹیم کی شرکت مشکل ہوگئی۔ذرائع کے مطابق پاکستانی ٹیم کو اوپوٹ کھیلنے این او سی جاری نہیں کیا گیا،حکومت کی جانب سے کسی بھی ٹیم کو بھارت جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ذرائع نے بتایا کہ 28 نومبر سے بھارت میں شیڈول جونیئر ورلڈکپ میں پاکستان اور بھارت ایک ہی پول میں شامل ہیں۔ذرائع نے مزید بتایا کہ کسی بھی اسپورٹس ٹیم کو رواں برس ہمسایہ ملک جانے کی اجازت نہیں ملے گی۔

آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو 143 تک محدود کر کے 82 رنوں کی سبقت حاصل کی

جمیکا،14 جولائی (یو این آئی) تیسرے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن آسٹریلیا نے گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت ویسٹ انڈیز کو پہلی اننگز میں 143 رنز تک محدود رکھنے کے بعد 82 رنز کی برتری حاصل کر لی ہے۔ اس کے بعد دوسری اننگز میں بیٹنگ کرتے ہوئے کھیل ختم ہونے تک چھ وکٹوں کے نقصان پر 99 رنز بنائے اور 181 رنز کی مجموعی برتری کے ساتھ میچ پر مضبوط گرفت بنالی۔دوسرے دن ویسٹ انڈیز نے ایک وکٹ پر 16 رنوں سے آگے کھیلنا شروع کیا۔آسٹریلیائی گیند بازی کے سامنے ویسٹ انڈیز کے بلے باز زیادہ دیر تک قائم نہ رہ سکے اور ایک ایک کر کے وکٹیں گنواتے رہے۔ویسٹ انڈیز کی دوسری وکٹ برینڈن کنگ (14) کی صورت میں گری۔اس کے بعد کپتان روسٹن چیز (18)، جان کیمبل (36)، مائیکل لیوس (سات)، شائی ہوپ (23)، الزاری جوزف (دو) رن بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔جسٹن گریوز (18) رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ویسٹ انڈیز کی آخری وکٹ شمر جوزف (آٹھ) کی شکل میں 52.1 اوور میں 143 رنوں پر گری۔اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے پہلی اننگز کی بنیاد پر 82 رنوں کی برتری حاصل کر لی۔آسٹریلیا کی جانب سے اسکاٹ بولانڈ نے تین وکٹیں حاصل کیں۔جوش ہیزل ووڈ اور پیٹ کمنز نے دو دو بلے بازوں کو آوٹ کیا۔اسٹارک اور بو ویبسٹر نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔آسٹریلیائی بلے بازی کا آغاز اچھا نہیں تھا۔اس نے 19 کے اسکور پر اپنے دونوں سلامی بلے بازوں کی وکٹیں گنوا دیں۔سیم کونسٹاس (صفر) اور عثمان خواجہ (14) رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔دونوں بلے بازوں کو شمر جوزف نے آوٹ کیا۔اس کے بعد الزاری جوزف نے آسٹریلیا کے تین بلے بازوں کو آوٹ کیا۔اسٹیو اسمتھ (پانچ)، ایلکس کیری (تین)، بو ویبسٹر (13) رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ٹریوس ہیڈ (16) کو گریوز نے آوٹ کیا۔ دوسرے دن کا کھیل ختم ہونے پر آسٹریلیا نے دوسری اننگز میں چھ وکٹوں کے نقصان پر 99 رن بنا لیے تھے اور اس کی مجموعی سبقت 181 رن تھی۔ویسٹ انڈیز کی جانب سے الزاری جوزف نے تین اور شمر جوزف نے دو وکٹیں حاصل کیں۔جسٹن گریوز نے ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔آسٹریلیا نے پہلی اننگز میں 225 رنز بنائے تھے۔

سائنا نہوال کا شوہر پاروپلی کشیپ سے علیحدگی کا اعلان

نئی دہلی،14 جولائی (یو این آئی) سائنا نہوال نے اپنے شوہر پاروپلی کشیپ سے علیحدہ ہونے کا اعلان کیا ہے۔سائنا نے انسٹاگرام پر ایک مختصر بیان کے ذریعے اپنے فیصلے کا اعلان کیا۔سائنا اور پاروپلی شادی کے تقریباً 7 سال بعد الگ ہورہے ہیں۔اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی سائنا نہوال نے اتوار 13 جولائی کو اپنے شوہر پاروپلی کشیپ سے علیحدگی کا اعلان کیا۔سائنا اور پاروپلی حیدرآباد کی پلیلا گوپی چند اکیڈمی میں ہندوستانی بیڈمنٹن کے میدان میں ایک ساتھ بڑے ہوئے۔جہاں سائنا اولمپک کانسے کا تمغہ اور عالمی نمبر 1 رینکنگ کے ساتھ ایک عالمی شخصیت بن گئی، وہیں کشیپ نے دولت مشترکہ کھیلوں میں سونے کا تمغہ اور بین الاقوامی سطح پر مسلسل کارکردگی کے ساتھ اپنی شناخت بنائی۔

For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR